

اعمال ماہ رمضان

(حصہ اول و دوم مکمل)

از حکیم تا ۳۰ ماہ رمضان المبارک کے
مکمل اعمال مع شب ہائے قدر

PDFBOOKSFREE.PK

محفوظ ایک احسنی • بھارتی روڈ
کراچی

فون: ۴۲۴۲۸۶

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ (سورة البقرة آیت ۱۸۵)

اعمال ماہ رمضان

(حصہ اول و دوم مکمل)

محکم تا ۳۰ ماہ رمضان المکرم ہر روز پڑھنے کی دعائیں
حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منسوب ہیں علاوہ
ازیں اعمال ہائے شب قدر
اعمال عید الفطر
تماز عید الفطر وغیرہ با ترجمہ درج کیے گئے ہیں

قُوطِ اَلْبَکْ حَنَبِیْ ﴿۱﴾ مَآرِطُن رَوُودُ
کد لکھو

فون: ۸۶۴۴۴۴

ن، فیکس: ۳۹۱۷۸۲۳

ن

با۔

لی

ماہ

ط

رج

کے

ف

کے

ل

عرضِ ناشر

آج سے دس سال پیشتر ناچیز نے زیرِ نظر کتاب "اعمالِ ماہِ رمضان" کو مرتب کر کے مومنین کی خدمت میں پیش کیا تھا، جس کو بہت پسند کیا گیا۔ اور گاہے گاہے مومنین و مومنات نے اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازا، جس کی بناء پر میں آئندہ اس کتاب کی ہر اشاعت میں کسی نہ کسی دعاء وغیرہ کا اضافہ کرتا رہا ہوں۔

لہذا میں اُن تمام مومنین و مومنات کا بے حد مشکور ہوں کہ جنہوں نے اپنے مفید اور قبل از وقت مشوروں سے مستفید فرمایا، اسی وجہ سے یہ کتاب سرِ دست تقریباً مکمل اور جامع صورت میں آپ کے پیش نظر ہے۔

اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کروایا گیا ہے۔ حصہ اول میں صرف ماہِ رمضان کے تیس دن کی دعائیں اور اعمالِ ماہِ رمضان ہیں، جبکہ حصہ دوم کو شبہائے قدر کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔

مومنین کے مزید مشوروں کی بید ضرورت ہے؛ شکر گزار
اے ایچ رضوی

فہرست کتاب اعمال ماہ رمضان

(جلد دوم)

اعمال شب ہائے قدر

فہرست کتاب اعمال ماہ رمضان

(جلد اول و دوم مکمل)

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۳۵۷	زیارت حضرت علی اکبر	۱۵۰	تیرہویں شب کے اعمال
۳۵۹	زیارت حضرت امام علی رضا	۱۵۱	چودھویں شب کے اعمال
۳۶۹	۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال	۱۵۱	پندرہویں شب کے اعمال
۳۷۰	دعاۓ شب قدر ۱	۱۵۱	فضائل شب ہائے قدر
۳۸۱	دعاۓ شب قدر ۲	۱۵۲	اعمال شب ہائے قدر
۳۸۴	سورۃ العنکبوت	۱۵۲	اعمال قرآن مجید
۳۹۲	سورۃ الروم	۱۵۶	۱۹ ویں شب کے مخصوص اعمال
۳۹۴	سورۃ الدخان	۱۵۶	۲۱ ویں شب کے مخصوص اعمال
۳۹۷	سورۃ القدر (انا انزلنا)	۱۵۶	دعاۓ جوشن کبیر
۳۹۷	دعاۓ توبہ	۱۵۶	دعاۓ جوشن صغیر
۳۹۷	دعاۓ مکارم الاخلاق	۱۵۶	مناجات حضرت امیر المومنین
۳۹۷	صلوۃ مخصوص	۱۵۶	دعاۓ توسل
۳۹۷	دعاۓ مجبیر	۱۵۶	زیارت جناب امیر المومنین
۳۸۲	نماز قضاۓ عمری جمعۃ الوداع	۱۵۶	زیارت جناب امام حسن و حسین

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۳۶	فضائل ماہ رمضان	۱۳	دعاۓ شب اول تاشیب
۹۳	روزے کے احکام	۱۳	اعمال دہ آخر (۲۱ تا ۳۰)
۹۷	دعاۓ رویت ہلال	۱۵	آخری ۱۰ راتوں کی الگ الگ دعائیں
۱۰۷	نیت روزہ ماہ رمضان	۱۶	۳۰ ویں شب کے اعمال
۱۰۸	دعاۓ افطار روزہ	۱۷	آخری نماز جمعہ کی دعا
۱۱۰	دعاۓ افطار صوم	۱۸	۳۰ دنوں کی الگ الگ دعائیں
۱۲۶	از حضرت امام موسیٰ کاظم	۱۹	اعمال شب عید الفطر
۱۲۹	دعاۓ افطار صوم	۲۰	دعاۓ یا اللہ
۱۳۳	از حضرت امیر المومنین	۲۱	دعاۓ سجدہ دیگر
۱۳۵	دعاۓ یا علی یا عظیم	۲۲	اعمال روز عید الفطر
۱۳۶	دعاۓ سحر طولانی	۲۳	احکام فطرہ
۱۳۹	دعاۓ سحر مختصر	۲۴	نماز عید الفطر
۱۴۲	دعاۓ افتتاح	۲۵	دعاۓ قنوت نماز عید
۱۴۵	دعاۓ داخلہ ماہ رمضان		

ماہ رمضان المبارک کے مختصر فضائل

ماہ رمضان برکت کا مہینہ ہے، گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے جس میں اس
 ایسا بھی تسبیح ہے، سونا بھی عبادت ہے، نیکی بھی عبادت ہے، اعمال بھی قبول ہیں، دعائیں بھی مستجاب
 ہوتی ہیں، اُس سے زیادہ کوئی بد بخت نہیں ہے جو ماہ رمضان میں گناہگار رہ جائے۔ اس
 ماہ میں اگر کسی مؤمن کا روزہ افطار کر لیا جائے تو ثواب ایک غلام آزاد کرتے کا ہے۔
 اور گزشتہ گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک خاص اللہ کا مہینہ ہے جس
 میں رحمت اور جننت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ تلاوت قرآن مجید کا
 اس ماہ میں زیادہ ثواب ہے، اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ یہ
 مہینہ خاص توبہ و استغفار کا ہے۔ روزہ افطار کرنا ان اشیاء سے زیادہ
 ثواب ہے۔ کھجور، نیم گرم پانی، نمکین پانی، روٹی وغیرہ۔

روزے کے احکام و آداب

نیت :

- ۱۔ روزے وغیرہ کی نیت کرنے کے لیے بطور خاص الفاظ کا ادا کرنا ضروری
 نہیں ہے صرف ارادہ کافی ہے کہ اللہ کے حکم کی بجا آوری کے لیے مجھ صادق سے لیکر
 مغرب تک کوئی بھی ایسا کام نہیں کروں گا، جو روزے کو باطل کر دے۔
- ۲۔ ہر روزہ کے لیے رات کو نیت کی جاسکتی ہے بہتر یہ ہے کہ ماہ رمضان کی
 پہلی ہی رات کو سہری کھانے کے بعد پورے ماہ رمضان کے روزوں کی نیت کر لے۔
 اور ہر شب میں آنے والے دن کے روزہ کی نیت کی تجدید بھی کرے۔
- ۳۔ جو شخص صبح صادق سے قبل بغیر نیت کیے ہوئے سو جائے تو وہ قبل از ظہر نیت کرے۔
- ۴۔ اگر کوئی شخص پہلی تاریخ سمجھ کر روزہ کی نیت کرے اور بعد کو علم ہو کہ دوسری
 یا تیسری تاریخ ماہ رمضان کی ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔
- ۵۔ اگر کسی شخص کو ظہر سے قبل معلوم ہو، یا یاد آجائے کہ یہ تو ماہ رمضان کا دن
 ہے اور پہلی تاریخ ہے تو اگر اس نے اُس وقت تک کوئی کام مبطل روزہ نہ کیا ہو تو
 فوراً نیت روزہ کر لے اور روزہ رکھے، لیکن کوئی کام مبطل روزہ کر لیا تھا تو اب وہ
 مغرب تک روزہ دار کی طرح رہے گا۔ کھانا پینا وغیرہ اس پر صحیح نہیں ہے ماہ رمضان
 کے بعد اس روزے کی قضا بجالائے۔
- ۶۔ جو لڑکا صبح صادق سے قبل بالغ ہو جائے تو وہ روزہ رکھے۔
- ۷۔ اگر مرض قبل از ظہر محتایاب ہو جائے اور اس وقت تک مہلک نہ ہو تو نیت نہ لیا ہو

اور دن کے بقیہ حصہ میں کھانا پینا وغیرہ اس کے لیے از روئے محنت حرام نہ ہو تو وہ اس دن کے روزے کی نیت کرے، روزہ پورا کرے۔

یوم الشک کاروزہ : جس دن کے متعلق کسی کو شک ہو کہ یہ دن آخر ماہ شعبان ہے یا اول ماہ رمضان، تو اس دن کاروزہ رکھنا واجب نہیں اور اگر روزہ رکھنا چاہے تو ماہ رمضان کی نیت سے نہیں رکھ سکتا، البتہ قضا یا کسی دوسرے روزہ کی نیت کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ دن ماہ رمضان کا تھا تو وہ روزہ ماہ رمضان ہی کا شمار ہوگا۔ (مسند ۱۵۶۵ ترمذی النخعی)

۲۔ جس دن کے متعلق شک ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا ماہ رمضان کا پہلا دن، اور اس دن قضا کی نیت سے یا مستحبی روزہ کی نیت سے روزہ رکھ لے اور دن میں کسی بھی وقت معلوم ہو جائے کہ آج اول ماہ رمضان ہے تو پھر اس کو روزہ ماہ رمضان کی نیت کرنی پڑے گی۔ (مسند ۱۵۶۶)

مبطلات روزہ : نو چیزیں روزہ کو باطل کرتی ہیں۔

- ۱۔ کھانا، پینا۔ ۲۔ جماع کرنا (مہسٹری کرنا)۔ ۳۔ استمنا (یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے کہ جس سے اس کی منی نکل آئے۔ مثلاً زنی وغیرہ)
- ۴۔ خدا اور رسول اللہ اور معصومین، (انبیاء یا اوصیاء) پر جھوٹ باندھنا
- ۵۔ غبارِ غلیظ کو خلق تک پہنچانا۔ ۶۔ پورے سر کو پانی میں غوطہ دینا
- ۷۔ جنابت یا حیض یا نفاس پر اذانِ صبح تک باقی رہنا۔ ۸۔ کسی بیٹھے والی چیز سے حقنہ (انیمہ) کرنا۔ ۹۔ قے کرنا عمدًا۔ (ان تمام چیزوں کو جان بوجھ کر کرتے ہوئے روزہ باطل ہو جاتا ہے) (مسند ۱۵۶۹ حنفی)

- ۱۔ اگر روزہ دار کچھ چیز کھا پانی لے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے
- ۲۔ اگر کوئی شخص مسواک کو منہ سے نکال کر دوبارہ منہ میں لے جائے اور اس کی تری کو نگل جائے تو اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

- ۳۔ اگر کھانا کھا لیں اور اس کو معلوم ہو جائے کہ صبح ہو گئی ہے تو منہ کا لقمہ نکال دے اور کلی کر کے نیت روزہ کر لے ورنہ روزہ باطل ہو گا منہ کا کھانا۔
- ۴۔ اگر روزہ دار کوئی چیز سہواً کھا پانی لے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔
- ۵۔ احتیاطاً واجب یہ ہے کہ روزہ دار ایسے انگلیشن نہ لگوائے جو غذا کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ البتہ بطور دوا یا عضو کو بچس کرنے کے لیے لگوائے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

- ۶۔ دانتوں میں بھنسی ہوئی غذا بھی عمداً نگل جانے سے روزہ باطل ہوگا۔
- ۷۔ لعاب دہن اگرچہ کسی کھٹاس یا مسٹاس کے تصور سے منہ میں جمع ہو جائے تو اس کے نگل لینے میں کوئی ہرج نہیں۔

- ۸۔ اگر روزہ دار کو زیادہ پیاس لگنے کے سبب موت کا خوف لاحق ہو تو زندگی قائم رکھنے کے لیے اتنا پانی پی سکتا ہے کہ مرنے سے بچ جائے (مگر سریر ہو کر نہیں) مگر اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔ اگر ماہ رمضان کا روزہ ہو تو پانی پینے کے بعد مغرب تک مبطلاتِ روزہ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

- ۸۔ جماع کرنا روزہ کو باطل کر دیتا ہے اگرچہ صرف ختنہ والا حصہ اندر داخل کرے اور منی بھی نہ نکلے۔

- ۹۔ بھول کر یا جبراً اگر جماع کرے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا البتہ لیکہ

جب اُسے یاد آجائے یا جبر ختم ہو جائے تو فوراً الگ ہو جائے۔

۱۰۔ اگر روزہ دار استمنا کرے تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

۱۱۔ اگر روزہ دار خوش فعلی یا مذاق کرے اور بغیر عادت کے اتفاقاً منی نکل جائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔

۱۲۔ روزہ دار کو چاہیے کہ وہ غلیظ بخارات جو منہ میں پانی میں تبدیل ہو جائیں اور اسی طرح احتیاط واجب کی بنا پر سرگرت و غیرہ کا دھواں حلق تک نہ پہنچائے۔

۱۳۔ اگر آدھا سربانی میں ایک مرتبہ ڈبو دے اور دوسری مرتبہ دوسرا حصہ سرکا پانی میں ڈبو دے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۱۴۔ اگر کسی شخص کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے اپنا تمام سربانی میں ڈبو دے یا اگر کسی کو غرق آب ہونے سے بچانا واجب تھا کیوں نہ ہو پھر بھی اس کا روزہ باطل ہوگا۔

۱۵۔ اگر جنب ماورمضان میں غسل جنابت کرنا بھول جائے اسے ایک دن یا چند دن بھولا رہے تو بھولنے والے دن وقت غسل کرے گا اور جتنے دن بھولا رہا ان کی قضا بجالائے گا۔

۱۶۔ اگر روزہ دار کو دن میں اختلام ہو جائے تو فوراً غسل کرنا واجب ہے۔

۱۷۔ اگر رات کو اختلام ہو جائے تو صبح کی اذان سے قبل غسل کرنا چاہیے۔

۱۸۔ اگر ماہ رمضان کے قضا روزے رکھ رہا ہو اور وہ اذان صبح سے قبل غسل نہ کرے

اگر چاہے بوجھ کر ایسا نہ کرے تب بھی اس کا روزہ باطل ہے۔

۱۹۔ اگر روزہ دار کسی مرض کی وجہ سے عذراتے کرنے پر مجبور ہو تب بھی روزہ باطل ہو جائے گا اگر بھول کر یا بے اختیاری حالت میں تے آجائے تو پھر کوئی اشکال نہیں۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص عمدتاً روزہ باطل ہو جانے والا کام کرے تو اس پر کفارہ بھی واجب ہو جاتا ہے۔ (روزے کا کفارہ)

کفارہ ۱۔ ایک غلام آزاد کرنا۔ ۲۔ دو مہینے کے پلے درپلے روزے رکھنا۔ ۳۔ ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا، یا ہر ایک مسکین کو ایک مد (تقریباً

چودہ چھٹانک) گندم یا جو وغیرہ کھانے کی چیزیں دیدے اور اگر یہ چیزیں دینے پر قادر نہ ہو تو جتنے مد دے سکتا ہے فقیر کو دیدے، اگر کھانا نہ دے سکے تو

اُسے استغفار کرنا چاہیے اگرچہ صرف ایک مرتبہ استغفر اللہ کہے لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ جب بھی کفارہ دینے کے لائق ہو جائے کفارہ ادا کرے۔

۲۱۔ مسافر پر روزہ و نماز قصر ہی سفر شرعی آٹھ فرسخ، ۲۴ میل سے کم نہ ہو ہر روزہ واسپی پر بھی اگر ۲۴ میل کا سفر ہے تو پلے محلے سے نکل کر آگے جائے گا تو وہ

بھی مسافر شمار ہوگا پلے گھر والے گھر میں تہران میں سفر قصر ہے جس میں رہتا ہو، اس بنا پر اسے روزہ قصر کرنا پڑے گا۔ (ذہبی) توضیح السائل تہرانی ص ۲۰۰۔ سطر ۱۱۔

۲۲۔ ماہ رمضان میں سفر کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے بشرطیکہ روزہ

سے بھاگنے کے لیے سفر اختیار نہ کیا گیا ہو۔ ورنہ روزہ رکھنا ضروری ہوگا۔

۲۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے بعد سفر اختیار کرے تو وہ اُس دن روزہ رکھ سکتا ہے

۲۴۔ جو بڑھاپے کی وجہ سے یا روزہ اس کے لیے مشقت کا باعث ہو، اس پر روزہ

واجب نہیں (جب روزہ مشقت کا باعث ہو تو اس کو ہر دن کے لیے تقریباً چودہ چھٹانک

گندم یا جو وغیرہ فقیر کو دینا ہوگا) اسی صورت سے جس کو زیادہ پیاس لگتی ہے جو اس

کیلیے باعث مشقت ہو، وہ بھی چودہ چھٹانک گندم وغیرہ دے۔ (ذہبی) مسند ۱۷۲۲-۱۷۲۳

دُعائے رویتِ ہلال

از امام ششم

اے رمضان کا چاند دیکھ کر قبلہ رو ہو کر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن اور رحیم ہے

رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

میرا اور تیرا بھروسہ وہی اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ خداوند

أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ

ظاہر فرما اس چاند کو ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی

وَالْإِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ إِلَى مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

اور اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے کی رضا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا وَارْزُقْنَا

بار الہا! اس ماہ مبارک میں ہمیں برکت عطا فرما اور ہمیں غنایت فرما

خَيْرَهُ وَعَوْنَهُ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّهُ وَ

بہتری اور اچھائی اور اعزاز اور دگر دے ہم سے اس کا نقصان اور

شَرَّهُ وَبَلَاءَهُ وَفِتْنَتَهُ

اسکی خرابی اور اسکی مصیبت اور اسکی آزمائش

دُعائے رویتِ ہلال ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن ہے رحیم ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ

تمام حمد و ستائش اُسی اللہ کے لیے زیبا ہے جس نے مجھے پیدا کیا اور تجھے پیدا کیا اور مقرر کیا

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِفَنَا لِلنَّاسِ اللَّهُمَّ

تیرے لیے منزلیں اور تجھے لوگوں کیلئے اوقات معین کرنے کا ذریعہ قرار دیا۔ یا اللہ!

أَهْلَهُ عَلَيْنَا أَهْلًا مُبَارَكًا اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ

اس چاند کو ہمارے واسطے باعثِ برکت قرار دے۔ یا اللہ! اس کو داخل کر

عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْيَقِينِ وَالْإِيمَانِ

ہمارے لیے سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان

وَالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَالتَّوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

اور نیکی اور پرہیزگاری اور ایسے امور کی توفیق کے ساتھ جو تجھے محبوب اور پسند ہوں

دُعائے رویتِ ہلال ۳

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ

لے اللہ! ماہِ رمضان آ گیا ہے اور

اِفْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ

تو نے ہم پر اس کا روزہ واجب کر دیا ہے اور تو نے نازل فرمایا ہے اس میں

الْقُرْآنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ

قرآن مجید کو جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں روشن دلیلیں ہیں

الْهُدٰى وَالْقُرْآنِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلَىٰ

حق و باطل کے فرق ظاہر کرنے کی اے اللہ! تو ہماری مدد فرما

صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْ فِيْهِ وَ

اس ماہ کا روزہ رکھنے میں اور ہماری طرف سے اس کو قبول فرما، اور ہماری طرف سے اس کو تسلیم فرما اور

سَلِّمْ مَعَهُ وَسَلِّمْ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ

ہمیں بھی اس کے ساتھ قبول فرما اور اسے ہمارے لیے قبول فرما اپنی طرف سے اس کی آسانی میں

وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور عافیت میں بیشک تو ہی ہر شے پر مکمل قدرت رکھتا ہے

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمٌ

اے بہت مہربانی والے اے بہت رحمت والے۔

نیتِ روزہ ماہِ رمضان المبارک

روزہ رکھتا/رکھتی ہوں ماہِ رمضان کا واجبِ قربتہٗ اِلٰی اللہ۔

اگر کوئی شخص چاہے تو پورے مہینے کی نیت ایک مرتبہ بھی کر سکتا ہے

اور روز ہر روزے کی الگ الگ بھی۔

دُعائے افطارِ صوم ۱

از حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ! تیرے ہی لیے میں نے روزہ رکھا اور تیری عطا کردہ روزی سے افطار کیا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

(یعنی کھول لیا) اور میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

دُعائے افطارِ صوم ۲

از جناب امیر المومنین علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ

شروع نام اللہ ہے یا اللہ ہم نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیری عطا کردہ روزی سے

اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہم نے کھول لیا پس تو قبول فرمائے ہمارے روزے کو بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے

ماہ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھنے کی دعا یا علیٰ یا عظیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے اسم سے جو رحمن ہے رحیم ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ

اے بزرگ اے برتر اے بہت بخشنے والے اے بہت مہربان تو ہی وہ پروردگار

الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بُغْلَت ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں (تظہیر نہیں) اور وہ ہر بات کا سننے

الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظَمَتِهِ وَكَرَمَتِهِ وَ

والا دیکھنے والا ہے۔ اور یہ وہی مہینہ ہے کہ جس کو تو نے عظمت و بزرگی اور

شَرَفَتَهُ وَفَضَّلَتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ

شرف اور فضیلت عطا فرمائی ہے دوسرے مہینوں پر۔ اور یہی وہ مہینہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ

کہ جس کے روزوں کو تو نے مجھ پر فرض کیا ہے اور یہ وہ مہینہ

رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

رمضان ہے کہ جس میں تو نے (اپنی کتاب) قرآن نازل فرمایا جو ہدایت ہے

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

لوگوں کیلئے اور اس میں ہدایت کی واضح دلیلیں اور (حق و باطل میں) تمیز والی نشانیاں ہیں

وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا

اور اسی (مبارک مہینے) میں تو نے قدر والی رات (شب قدر) قرار دی اور اسی (شب کی) تو نے

مِنَ آلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ

ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے صاحب احسان کہ تجھ پر کوئی بھی احسان نہیں کر سکتا

مَنْ عَلَىٰ يَفْكَارِكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فَيَمَنْ

(تو) مجھ پر احسان فرما مجھے جہنم کی آگ سے بری فرما دے مجھے اس کی طرح قرار دے

تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

جس پر تو نے احسان فرمایا ہو اور مجھے (اپنی) جنت میں داخل فرما دے، واسطہ تیری رحمت کا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !

فضائلِ محمد

اعمالِ محمد

ماہِ مبارکِ رمضان میں سحری کھانا سنت ہے حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا میری امت کو سحری کھانا ترک نہ کرنا چاہیے اگرچہ ایک ناقص دائہ خرمای کیوں نہ ہو۔

خداوندِ عالم رحمت نازل فرماتا ہے اور ملائکہ استغفار کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو وقتِ سحر استغفار کرتے ہیں اور اپنے گناہوں پر نادم ہوتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں خواہ ایک گھونٹ پانی ہی کا بھی۔

منقول ہے کہ جو سورۃ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ سَحَرُ کے وقت اور افطار کے وقت پڑھے اگر ان دونوں وقتوں کے درمیان مر جائے تو شہیدِ راہِ خدا کا ثواب ملے۔

دُعائے محمد طوفانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهِ وَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سے زیلو

كُلِّ بَهَائِكَ بِحَقِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ

خوشنما اوصاف کیواسطے سے اور تیرے اوصافِ تو تمام ہی خوشنما ہیں خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمالِ ذات کے

بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اللَّهُمَّ

سب سے جمیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہے۔ خداوند! میں

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلهُ اللَّهُمَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے۔ خداوند! میں

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِهِ وَكُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری جلالت و بزرگی میں سب سے بزرگ حیثیت کیواسطے

جَلَالِكَ جَلِيلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے اور تیری بزرگی کی حیثیت انتہائی بزرگ ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

بِجَلَالِكَ كُلهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

بزرگی کے ہر پہلو سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ

عظمت کے عظیم ترین پہلو کیساتھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ

ماہِ اہلسا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے سب سے زیادہ نورانی شعاع

وَكُلُّ نُوْرِكَ خَيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کیواسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع انتہائی نورانی ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے

یُنُوْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے نور کی ہر شعاع سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاِسْعَةً

رحمتوں میں سے وسیع ترین رحمت کے ذریعے سے اور تیری ہر رحمت انتہائی وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر رحمت کے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتْحَمِّهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کلموں میں سے اس کلمہ کے وسیلے سے جو

وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ ثَامَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

سب سے زیادہ کامل ہے اور تیرے کلمات تو سب ہی مکمل ہیں۔ خداوند! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کے ذریعے سے۔ خداوند! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلِّ

سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین پہلو کے ذریعے سے اور تیرے کمال کا ہر پہلو انتہائی

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کامل ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے کلمات کے ہر پہلو کیواسطے سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلِّ اَسْمَائِكَ

ناموں میں سے سب سے بڑے نام کے طفیل میں اور تیرے سب سے بڑے نام ہیں

كَبِيرَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے طفیل سے

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ

بارگاہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے سب سے زیادہ

بِاَعَزِّهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةً اَللّٰهُمَّ

معزز پہلو کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو بڑا عزت وار ہے۔ خداوند!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عزت کے ہر پہلو کے ذریعے سے۔ بارگاہ!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلد تر ہونے والے ارادہ سے اور تیری ہر

كُلِّ مَّشِيَّتِكَ مَا ضِيَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

مشیت جلد پوری ہو نیوال ہے۔ خداوند! میں

اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت کے ساتھ۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي

مجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے وسیلہ سے جس سے تو ہر

أَسْتَطَلْتُ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ

شے پر غالب و قادر ہے۔ اور تیری ہر قدرت ہی

مُسْتَطِيلَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

زبردست ہے۔ خداوند! میں سوال کرتا ہوں تیری ہر قدرت کے

كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ

وسیلہ سے۔ خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ

بِأَنْفِذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

گہرے علم کے ذریعہ سے اور تیرا ہر علم بڑا گہرا ہے۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي

مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاةٍ وَكُلِّ

مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے طفیل میں اور

قَوْلِكَ رَضِيٌّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ

تیرا ہر قول بہت زیادہ پسندیدہ ہے۔ خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ

قول کے ذریعہ سے۔ خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں وہ سوال جو مجھے بہت

بِأَحْيَا إِلَيْكَ وَكُلِّ مَسْأَلِكَ إِلَيْكَ حَيِّبَةٌ

زیادہ پسند ہوں اور تیری بارگاہ میں جو سوال ہو وہ مجھے پسند ہی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ

خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوند!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ

میں مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے سب سے اچھے پہلو کے ساتھ حالانکہ تیرے

شَرَفِكَ شَرِيفٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ

ہر شرف کا اعزاز بہتر ہے۔ خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ

کے ہر پہلو کے ساتھ۔ خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے غلبہ کے وسیلہ

بِأَذْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللَّهُمَّ

سے جو زیادہ دائمی ہے۔ اور تیرا ہر غلبہ دائمی ہے۔ خداوند!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي

مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے غلبہ کے ذریعہ سے۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ

مجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سب سے زیادہ مایہ ناز سلطنت کے طفیل میں اور تیری ہر

فَآخِرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ

سلطنت مایہ ناز ہے۔ خداوند! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر سلطنت کے ساتھ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوْكَ بِاَعْلَاهِ وَ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے سب سے بلند ذہن کے فضل میں

كُلِّ عُلُوْكَ عَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

حالا کہ تیری بلندی کا ہر ذریعہ بلند ہے خداوند! میں سوال کرتا ہوں

بِعُلُوْكَ كُلهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیری ہر بلندی کے ساتھ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

مِنْكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلِّ مِنْكَ قَدِيْمٌ

احسانات میں سب قدیم احسانات کے فضل میں حالا کہ تیرے تمام احسانات قدیم ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمِنْكَ كُلهِ اَللّٰهُمَّ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر احسان کے ساتھ خداوند!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نشانیوں میں سب بڑی نشانی کے ساتھ اور تیری تمام

اَيَاتِكَ كَرِيْمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

نشانیوں بزرگ ہیں خداوند! میں سوال کرتا ہوں

بِاَيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا

تیری تمام نشانیوں کے واسطے سے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبْرُوتِ وَاسْئَلُكَ

شان و شوکت اور عظمت کے واسطے سے جو تجھ کو حاصل ہے اور سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ شَيْءٍ وَحْدَهُ وَجَبْرُوتٍ وَحْدَهَا

مردن تیری ہر شان کے وسیلہ سے اور مردن تیرے ہر جبروت کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تَجِبُنِيْ بِهٖ حِيْنَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس سے کہ جب میں اس کے

اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِيْ يَا اَللّٰهُ

ذریعہ سے سوال کروں تو پورا کر دے گا لہذا میرے سوال کو پورا کر دے اے اللہ

مختصر دعائے سحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

يَا مُفَرِّعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ

اے میری جان بچاؤ تکلیف کے وقت اے میرے فریاد رس سختی کے

شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَرَعْتُ وَبِكَ اسْتَعِيْثُ

وقت تیری ہی پناہ لیے ہوئے ہوں اور تجھ سے ہی فریاد کر رہا ہوں

وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ

اور تجھ سے ہی تو لگتا ہوں تیرے علاوہ کسی سے تو نہیں لگتا اور نہ تیرے سوا کسی

الْفَرْجِ الْأَمْنِكَ فَأَغْنِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ

خوش حالی کا طلبگار ہوں۔ پس میری فریاد کو پہنچا اور میری تکلیف کو دور کر

يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اِقْبَلْ

لے وہ جو حقوڑی سی نیکی کو بھی قبول کر لیتا ہے اور بہت زیادہ گناہ معاف فرما دیتا ہے

مِنِّي الْيَسِيرَ وَاَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ اِنَّكَ

میرے حقوڑے سے اعمال کو قبول فرما لے۔ اور بہت سے گناہ معاف فرما دے بیشک تو

اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

ہی بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ بارِ اِلاٰہی! میں تجھ سے ایسا

اِيْمًا نَأْتِيْ بِشَرْبِهِ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَقِّيْ

ایمان چاہتا ہوں کہ جو میرے دل میں جاگزیں ہو جائے اور ایسا سچا یقین دہے کہ میں یہ

اَعْلَمُ اَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ

جان لوں کہ جو کچھ بھی تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے اس کے سوا کچھ نہیں پہنچ سکتا

وَرَضِيْنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ

اور راضی کر دے مجھ کو اس طرح کی زندگی جو میرے لیے معین فرمادی ہے۔ لے رحم

الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا صَاحِبِيْ

کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم۔ لے میرے سرد سامان میری تکلیف کے وقت لے میرے دوستوں

فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ

پہنچ سکتی میں لے میرے ولی نعمت اور لے میرے توجہ کے مرکز

فِي رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاَمِنُ

تو ہی چھپانے والا ہے میرے محبوب کو اور تو ہی مطمئن کرنے والا ہے

رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

خوف و دہشت میں اور معاف کرنے والا ہے میری لغزش کا بھی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

بخش دے تو میری غلطی۔ لے رحم کر فیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم .

دُعَاۃُ افْتِتَاحِ

بسنید معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو

لکھا ہے کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کر کہ اس مہینے کی دعا کو ملا کر سنتے ہیں اور

اس کے صاحب کیلئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُفْتِتُكَ الشَّعْرَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ

بارِ اِلاٰہی! میں آغاز کرتا ہوں تیرے دستائیل کا تیری حمد و ثناء سے اور تو قریح

مُسَدِّدُ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيَقَنْتُ اَنَّكَ

پہنچ کر تقویت دینے والا ہے اپنے احسان و کرم سے اور مجھ کو ہدایت دینے والا ہے کہ تو

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ

رحم و بخشش کے موقعوں پر تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم ہے اور

الرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ

اور نازا صغی اور عذاب کے موقعوں پر تمام سزا دینے والوں میں

الثَّكَالِ وَالنَّقْمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي

سب سے زیادہ سخت ہے اور تمام طاقتوروں سے زیادہ بڑا ہے بزرگی و عظمت

مَوْضِعِ الْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ أَلَمْ أَذِنَتْ

کے مقامات میں خداوند! تو نے اجازت

لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ

دی ہے مجھے اپنی بارگاہ میں سوال کرنے اور دعا مانگنے کی۔ لہذا میری تعریف و

مَدْحِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ

توفیق کو جس نے اسے بڑے نفع والے اور میری دعا کو قبول فرمائے رحیم اور میری خطا و

يَا عَفْوُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبَةٍ

نغزش کو معاف کرنے لے عفو! کیونکہ اے میرے اللہ کتنی ہی تکلیفوں کو دور کیا ہے

قَدْ فَرَجْتُمَا وَهُوَ قَدْ كَشَفْتُمَا وَعَثْرَتِي

تو نے اور کتنی ہی رکاوٹوں کو برطرف کیا ہے تو نے اور کتنی ہی نغزشوں کو

قَدْ أَقَلْتُمَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتُمَا وَخَلَقَةٍ

معاف کیا ہے تو نے اور کتنی ہی رحمتوں کو پھیلا یا ہے تو نے

بَلَاءٍ قَدْ فَكَّكْتُمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ

تعریف تو بس اسی اللہ کے لیے ہے کہ جس کی نہ کوئی

يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ

زوج ہے اور نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنْ

شریک ہے اور نہ اس کی کوئی برابری کرنے والا ہے اور نہ اس کی کمزوری کی وجہ

الذَّلِيلِ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

سے کوئی معین و مددگار ہے اور وہی لائق بزرگی ہے جو بزرگی کا حق ہے۔ تعریف اسی اللہ کی

بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ

کہ جس کا کوئی بر مقابل نہیں ہے اس کی سلطنت میں اس کے تمام اوصاف پسندیدہ کے

كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ

لحاظ سے۔ میں اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی تمام نعمتوں پر وہ جس کے ملک و سلطنت

فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

میں کوئی اس کی ضد نہیں اور اس کے حکم میں کوئی جھگڑانے والا نہیں۔ تعریف اسی اللہ کی جس

الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَيْبَةٍ

کی تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں اور جس کی برتری میں کوئی اس کا

لَهُ فِي عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي

مثل و شبہ نہیں۔ قابل تعریف ہے وہ اللہ جس کا حکم اور قابل تعریف

الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرُ الْكَرِيمُ مُجْدُّهُ

صفات دنیا میں ظاہر ہیں اور جس کا ہاتھ فیاضی کے لیے پھیلا ہے وہ

الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُهُ الَّتِي لَا تَقْصُ خَزَائِنُهُ

جس کے خزانے کہیں کم نہیں ہوتے اور جود و سخا کی زیادتی اس کی پیمائش نہیں

وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ الْإِجْوَدُ أَوْ كَرَمًا

نیائی بلکہ سخاوت و کرم بڑھتا ہی رہتا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

یقیناً وہی بڑی عزت والا اور بڑا عطا کرنے والا ہے۔ خداوند! میں تجھ سے تیری بہت

قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ لِي إِلَيْهِ

زیادہ نعمتوں میں سے بہت کم مانگ رہا ہوں جس کی طرف مجھے تو بہت زیادہ احتیاج ہے

عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ

اور تو ان سے ہمیشہ غنی و مستغنی ہے میرے لیے وہ بہت ہے اور

عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ

میرے لیے وہ بہت آسان اور سہل

يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَ

ہے۔ خداوند! میرے گناہ کو تیرے معاف کرنے اور میری خطا سے

تَجَاوَزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ

تیرے درگزر فرمانے اور میرے

ظُلْمِي وَسِئْرِكَ عَلَيَّ قَبِيحٌ عَمَلِي وَجِلْمِكَ

ظلم سے تیری چشم پوشی اور میرے بُرے اعمال پر تیری برہم پوشی

عَنْ كَثِيرٍ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ

اور میرے بہت سے جرائم سے جو مجھ سے جان بوجھ کر یا غلطی سے ہوئے تیرے

خَطَايِي وَعَمْدِي أَطْمَعُنِي فِي أَنْ

حلم نے مجھے اس پر اُمیدوار بنا کر آمادہ کیا میں تجھ سے ایسی باتوں کا (ارادہ)

أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي

سوال کروں جن کا میں کسی طرح مستحق نہیں ہوں کہ تو نے

رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرَيْتَنِي مِنْ

مجھے اپنی رحمت سے روزی عطا کی اور اپنی قدرت کے نمونے

قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ

دکھائے اور اپنی قبولیت دعا کی معرفت بخشے کہ اب میں مطمئن ہو کر

أَدْعُوكَ أَمِنًا وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا لَخَافِفًا

تیری بارگاہ میں دعاؤں کرنے لگا اور تجھ سے دلچسپی کے ساتھ بے خوف سوال کرنے

وَلَا وَجْهًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ

لگا اپنے مقصد کے لیے تیرے اوپر ناز کرتے ہوئے تو اگر قبولیت دعا مجھے دیر

فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي

ہو جائے تو میں اپنی جہالت سے تیری شکایت کرنے لگتا ہوں

عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ

حالا تک ممکن ہے کہ جو دیر ہو گیا ہے وہ میرے ہی سے بہتر ہو

لِي يَعْلَمَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَزَلْ مَوْلَى كَرِيمًا

کیونکہ تو تو ہر چیز کے انجام سے باخبر ہے۔ لہذا میں نے نہیں دیکھا کسی بزرگ

أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَيْسَ مِنْكَ عَلَى يَأْسٍ رَيْتَ

مرتب آقا کو جو اپنے بد سرشت غلام کی باتوں کو اتنا زیادہ برداشت کرتا ہو کہ

إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوْتِي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ

جتنا تو میری باتوں کو برداشت کرتا ہے خداوند! تو مجھے ہکا رتا ہے تو میں منہ پھر لیتا ہوں

فَاتَّبَعُكَ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ

اور تو مجھ سے اپنی محبت ظاہر کرتا ہے تو میں مجھ سے نالاصلگی ظاہر کرتا ہوں اور تو مجھ

مِنْكَ كَأَنَّ لِي التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

سے الفت کا برتاؤ کرتا ہے تو میں قبول نہیں کرتا، گویا میرے بھی تجھ پر احسانات

يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِي وَالْإِحْسَانِ

ہیں مگر میری یہ حرکتیں تیری بزرگی و سخاوت کی بنا پر مجھ پر رحم و کرم

إِلَيَّ وَالْتَفَضُّلَ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

اور احسان و فضل سے مانع نہ ہوں۔ لہذا !

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجَدُّ عَلَيْهِ

اپنے جاہل اور نادان بندہ پر رحم فرما اس پر اپنے فضل و احسان کے

بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

ساتھ کیونکہ تو تو سخی اور نیک بخش ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُلْكُ الْمُلِكِ مُجْرَى الْفُلْكِ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں کہ جو بادشاہت کا مالک ہے اور کشتیوں کا

مُسْخَرُ الرِّيَاحِ فَالِقَ الْأَصْبَاحِ دَيَّانَ الدِّينِ

کھینے والا (چلانے والا) ہے اور ہواؤں کو مسخر کر نوالا صبح کی پو پھاڑنے والا، جزا

رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حَلِيمِهِ

دینے والا ہے۔ تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تعریف ہے اس کیلئے جس کے علم اور

بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ

برداشت پر باوجود تمام باتیں جاننے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کے لیے اس کے معاف

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ

کرنے پر باوجود سزا کی قدرت رکھنے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اس کے

آتَايِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ

انعام و غضب میں طول دینے پر۔ قادر ہے ہر اس شے پر جسے

الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ

وہ چاہے تعریفیں اس اللہ کے لیے جو پیدا کرنے والا ہے مخلوقات کا اور

فَالِقَ الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

روزی کا پھیلانے والا ہے اور صبح کی پو پھاڑنے والا، بزرگی و شرف والا ہے۔

وَالْفَضْلَ وَالْإِنْعَامَ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَىٰ وَ

احسان اور نعمت کا مالک وہ جو (نعمت کے لحاظ سے) اتنا دور ہے کہ دکھائی نہیں دے

قَرَبَ فَشَهِدَ النَّجْوَىٰ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ

سکنا اور (قدرت کے لحاظ سے) اتنا نزدیک ہے کہ سرگوشی میں حاضر ہے۔ برکتوں اور بزرگوں کا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مَنَازِعُ

تقریب اللہ کے لیے جس کا کوئی برابر کا مقابلہ کر نہ والا نہیں اور کوئی اس کا

يُعَادِلُهُ وَلَا شَيْبُهُ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرُهُ

ہشکل و شبیہ نہیں اور اس کا کوئی مدگار نہیں

يُعَاوِدُهُ قَهْرَ بَعِزَّتِهِ الْأَعَزَّاءِ وَتَوَاضَعُ

کہ جو اس کی برتری کی کسے وہ تو بڑے بڑے عزت داروں پر اپنی عزت سے غالب اور

لِعَظَمَتِهِ الْعُظْمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ

اسکی بزرگوں و عظمت میں بڑے بڑے مجھکے ہوئے ہیں اپنی قدرت کا طرے سے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ

تقریب اس اللہ کے لیے کہ جب میں اسے پکارتا ہوں تو وہ مجھے جواب دیتا ہے

وَيَسْتَرْعَىٰ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ

اور میرے تمام عیوب کی پرورش کرتا ہے حالانکہ میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں

وَلِعَظَمَةِ النِّعْمَةِ عَلَىٰ فَلَا أُجَازِيهِ فَكُمُ

اور وہ بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ میں اس کا کوئی بدلہ نہیں کرتا پس کتنی ہی

مَنْ مَوْهِبَةٍ كَهَيْئَتِي قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ

خوشگوار نعمتیں ہیں کہ جو تو نے مجھے دی ہیں اور کتنی ہی خوفناک عظیم

خُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُّوَيِّقَةٍ قَدْ أَرَانِي

مصیبتیں ہیں جن سے لڑنے مجھے بچا یا ہے اور کتنی خوشنامہ سترتیں ہیں جو مجھے دکھائیں اور

وَبَلِيَّةٍ مُّوَيِّقَةٍ قَدْ ذَرَأَعْنِي فَأَثْنَىٰ عَلَيْهِ

کتنی ہی ہلاک کرنے والی بلائیں مجھ سے دور کیں پس میں تعریف کرتا ہوں

حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

ان باتوں میں حمد کرتے ہوئے اور ذکر کرتا ہوں انکا تسبیح کرتے ہوئے۔ تقریب ہے اس اللہ کے

لَا يَهْتِكُ حِجَابَهُ وَلَا يَغْلُقُ بَابَهُ وَلَا

بجے جیسے پردہ عصمت کو چاک نہیں کیا جاسکتا اور جبکہ دروازہ بند نہیں ہوتا جس

يَرُدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيِّبُ أَمِلُهُ الْحَمْدُ

سے مانگنے والا پٹٹا یا نہیں جاتا اور جبکہ امید کر نہ والا ناامید نہیں ہوتا۔ تقریب ہے

لِلَّهِ الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي

اس اللہ کے لیے جو امان دیتا ہے خوفزدہ لوگوں کو اور نجات دیتا ہے

الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَ

اچھے اعمال والوں کو اور بلند کرتا ہے اس کے سامنے کمزوری ظاہر کرنے والوں کو

يَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَ

اور ہست کرتا ہے گھمنہ کرنے والوں کو اور ہلاک کرتا ہے شاہوں کو اور

يَسْتَخْلِفُ الْآخِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمٌ

انکا قائم مقام بناتا ہے وہ مردوں کو۔ اور تفریق ہے اللہ کیلئے جو قرآن والہ ہے

الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مَذْرُوكِ

مرکبوں کا، پاک کرنے والا ہے ظالموں کا، پالینے والا ہے

الْقَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ

بھاگنے والوں کو عذاب دینے والا ہے ظالموں کو فریادوں کی

الْمُسْتَضْرِحِينَ مَوْضِعَ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ

فریاد رسی کرنے والا ہے۔ طلبگاروں کے لیے حاجت پوری ہونے کی جگہ ہے

مُعْتَمِلِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

مومنوں کیلئے بھروسہ و اعتماد ہے۔ تفریق ہے اس اللہ کیلئے جس کی

مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَاوَاتُ وَسُكَّانُهَا

ہیبت سے آسمان اور اس کے رہنے والے کانپ

وَتَرْجَعُ الْأَرْضُ وَعُمَّا رُهَا وَتَمْوُجُ

جاتی ہے۔ اور زمین اور اس کے بسنے والے تھکرا اٹھتے ہیں اور موجزن ہو جاتے ہیں

الْبَحَارُ وَمَنْ يُسَبِّحُ فِي غَمْرَاتِهَا الْحَمْدُ

سندر اور جو جو پیرتے ہیں اس کی گرائی میں۔ تفریق ہے اس

لِلَّهِ الَّذِي هَذَا آتَا لِهَذَا وَأَمَّا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اللہ کیلئے جس نے ہم کو اس راستہ کی ہدایت فرمائی حالانکہ اگر وہی ہدایت نہ کرتا

لَوْلَا أَنْ هَدَىَٰنَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

تو ہمارے لیے ہدایت پانا ممکن نہ تھا۔ تفریق ہے اس اللہ کیلئے جو ہدایت کرتا ہے

يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ وَيَزِرُ وَلَا يَزِرُ

مگر خود اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ اور روزی تو دیتا ہے مگر اس کو کوئی رزق

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعِمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ

نہیں دیتا۔ اور دوسری کو غذا پہنچاتا ہے مگر خود غذا کا محتاج نہیں۔ وہ موت دیتا ہے

وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

زندہ کو اور زندگی بخشتا ہے مردوں کو اور وہ ایسا زندہ ہے جسے بے کبھی موت نہیں ہے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

اس کے قبضہ قدرت میں ہر طرح کی بہتری ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ خدا وذا !

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ وہی جو تیرے خاص بندے تیرے

وَأَمِينِكَ وَصَفِيكَ وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ

رسول اور امانتدار اور تیرے پسندیدہ اور تیرے محبوب اور تمام مخلوقات میں

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ

بہترین اور تیرے رازوں کے محافظ اور تیرے پیغامات کو

رِسَالَتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ وَأَجْمَلَ

پہنچانے والے سب سے افضل اور سب سے عمدہ اور سب سے جمیل

وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى وَأَنْهَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ

اور سب سے کامل اور زکی و پاک اور سب سے زیادہ نازل و پاکیزہ اور سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ

وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ

اور سب سے زیادہ خوش اور سب سے زیادہ درود پائے والے اور جن پر اتنے سب سے زیادہ برکتیں

تَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى

اور رحمت اور شفقت اور سلام بھیجا جو اپنے کسی بندے

أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

پر اپنے بندوں میں سے اور تیرے انبیاء اور مرسلین

وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ

اور تیرے منتخب اور اہل کرامت و بزرگی رکھنے والوں پر تیرے بندوں

خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

میں سے کسی پر۔ اے اللہ درود اور رحمت نازل فرما امیر المؤمنین

وَوَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَ

اور رب العالمین کے رسول کے وصی و جانشین علی ابن ابیطالب پر جو تیرے خاص

وَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى

بندہ اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی اور تیری حجت تیری تمام تر

خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرَى وَالتَّبَاءُ الْعَظِيمُ

مخلوق پر۔ اور تیری سب سے بڑی نشانی اور سب سے عظیم عبرت

وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ

اور درود اور رحمت نازل فرما حضرت فاطمہ صدیقہ طہیرہ

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطِي

تمام عالمین کی عورتوں کی سیدہ پر اور درود اور رحمت نازل فرما

الرَّحْمَةَ وَإِمَامِي الْهُدَى الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

جسٹہ رحمت (رسول کے) دونوں نواسوں پر اور رہایت کرنا والے دونوں اماموں حسن اور

سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى

حسین جو نوجوان جنت کے سرداروں پر اور درود اور رحمت نازل

أَيُّمَةَ الْمُسْلِمِينَ عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَفَحْمَدٍ

فرا مسلمانوں کے اماموں (برحق پیغمبروں) حضرت علی ابن حسین پر اور محمد

ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى ابْنَ جَعْفَرٍ

ابن علی پر اور جعفر ابن محمد پر اور موسیٰ ابن جعفر پر

وَعَلِيَّ ابْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدِ ابْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ

اور علی ابن موسیٰ پر اور محمد ابن علی پر اور علی

ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَالْحَلِيفَ

ابن محمد پر اور حسن ابن علی پر اور یار و کار سلف و رہنما

الْمُهَادِي الْمُهْدِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَبْدَكَ

خلق آدمی برحق مہدی محمد بن علی تیرے بندہ پر

وَأَمَّا نَيْكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوَةً كَثِيرَةً

اور تیرے اما تدار بھی تیرے ممالک میں۔ ان سب پر بہت زیادہ اور ہمیشہ باقی رہنے

دَائِمَةً اللَّهُمَّ وَصِّلْ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ

والی رحمت نازل فرما۔ خداوند! پھر خصوصیت سے اپنے ولی امر پر درود نازل فرما

الْقَائِمِ الْمُؤْمِلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحَفْه

کہ جو دنیا میں قائم ہیں اور جن سے امیدیں وابستہ ہیں اور جنکی عدالت کے زمانہ کا انتظار ہے اور

بِمَلَايِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَيَّدَهُ بِرُوحِ

انگو اپنے مقرب ملائکہ کے حصار میں رکھ اور انکی روح القدس کے ذریعہ سے مدد فرما

الْقُدْسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ

اے تمام جہانوں کے پالنے والے قرار دے انکو اپنی مقدس کتاب

الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمِ بِدِينِكَ

کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کی حمایت میں کھڑا کرنے والا

اسْتَخْلَفَهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ

اور اپنی زمین پر ان کو اسی طرح خلیفہ بنا جس طرح سے ان لوگوں کو خلیفہ بنایا

مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي

نقہ کہ جو ان سے قبل گزر چکا ہے (جسے داؤدؑ و سلیمانؑ و یحییٰؑ) اور انکو اس دین میں کہ جو

ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدَلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ

تو نے ان کے لیے پسند کیا ہے پھیلانے اور ظاہر بظاہر مل کرنے کی قدرت

أَمَّا يَعْزِدُكَ لَا يَشْرِكُ بِكَ شَيْئًا أَلْهَمْ

عنایت فرما اور خوف و دہشت کے بدلے میں امن و اطمینان عطا فرما کہ وہ تیری بلا و

أَعِزَّهُ وَأَعِزِّزْ بِهِ وَأَنْصُرْهُ وَأَنْصُرْ بِهِ

کھل کر بلا و شرمکٹ غیر سے عبادت کر سکیں۔ خداوند! احقرت محبت علیہ السلام کو عزت و اقبال عطا فرما

وَأَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ قُبُلًا يَسِيرًا

بھی عطا فرما اور انکو باعزت عزت قرار دے اور انکی نفرت و مدد فرما اور سبب نفرت قرار دے

وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا

اور انکو زبردست کامیابی عنایت فرما اور فتح و کامیابی عطا فرما آسانی کیساتھ اور ان کیلئے قی

اللَّهُمَّ أَظْهَرِ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

ملک ایسا ظاہر دے جو حق وری و کامرانی کا سبب ہو۔ خداوند! ان کے ذریعے سے اپنے دین اور نبی کی سنت

حَقَّه لَا يَسْتَحْفِ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ فَخَافَهُ أَحَدٌ

کو مضبوط کرنا کہ کسی کے خوف حق بات کو تقویت نہ دے۔

مِنْ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي

خداوند! ہم تجھ سے ایسی عہد حکومت کا سوال کرتے ہیں کہ جس کے

دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تَعِزُّبِهِمَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ

باعث اسلام اور اہل اسلام کو عزت عطا کر

وَتُذِلُّ بِهِمَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهِمَا

اور نفاق و اہل نفاق کو اس کے باعث ذلت و رسوائی دے اور ہم کو قرار دے

مِنَ الدَّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى

اس عہد حکومت میں اپنی اطاعت کی طرف لوگوں کو دعوت دینے والوں میں سے اور

سَبِيلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

اپنی راہ دکھانے والوں میں سے اور اس حکومت و سلطنت کے ذریعہ سے قوم کو دنیا

وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

اور آخرت کی عزت عطا فرما۔ خداوند! جتنا تو نے ہم کو حق سے آگاہ کر دیا ہے اتنے کی

فَحَيَّلْنَا هُوَ مَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَا هُوَ

تو نے برداشت بھی غایت فرما اور جس سے ہم کوتاہ ہیں اس تک پہنچا کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْمُم بِهْ شَعْبًا وَّاشْعَبَ بِهْ

خداوند! ان کے (قائم آلی محمد) ذریعہ سے ہماری شہزادہ بندی فرما دے اور ہمارے دشمنوں

صَدُّعْنَا وَاَرْتَقِ بِهْ فَتَقْنَا وَكَثُرَ بِهْ

کو بھر دے ہم میں بڑھنے والے لشکروں کو بڑھ کر دے۔ قوت کو ان کے باعث کثرت

قَلَّتْنَا وَاَعَزَّ بِهْ ذَلَّتْنَا وَاَعْنِ بِهْ عَائِلَنَا

سے اور قلت کو عزت سے بدل دے۔ اور ہمارے کثیر العیال مفلس لوگوں کو

وَاَفْضِ بِهْ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهْ فَقْرَنَا

انکے واسطے سے تو نگر فرما دے اور ہمارے قرضوں کو ادا کرا دے اور ہماری غربت و محتاجی کو

وَسُدِّ بِهْ خَلَّتْنَا وَيَسِّرْ بِهْ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ

انکے صدقہ میں دور کر دے انکے طفیل ہمارے مشکلوں کو آسان کر دے اور روشن کر دے

بِهْ وَجُوهَنَا وَفَكَ بِهْ اَسْرَنَا وَاجْحَرْ بِهْ

سرخ روئی کے ساتھ ہمارے چہروں کو اور غلامی کو دور کر دے اور ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرما

طَلِبَتْنَا وَاجْزِ بِهْ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ

اور پورا کر ان کے ذریعہ سے ہمارے وعدوں کو اور انکی وجہ سے ہماری دعاؤں کو

بِهْ دَعْوَتَنَا وَاعْطِنَا بِهْ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهْ

قبول فرما اور انکے صدقہ میں ہمارا سوال پورا کر اور ہم کو دنیا و آخرت میں ہماری

مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَمَالَنَا وَاعْطِنَا بِهْ

آرزوں تک پہنچا دے۔ اور ہمارے حوصلے سے زیادہ

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْئِلِينَ وَادُسِعْ

عطا کر۔ اے وہ بہترین ہستی کہ جس سے سوال کیا جائے اور اے سب سے

الْمُعْطِينَ اِشْفِ بِهْ صُدُّرَنَا وَادْهِبْ

زیادہ دینے والے انکے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو راحت دے اور انکے طفیل میں ہم

بِهْ غِيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهْ لِمَا اخْتَلَفَ

سب کے رنج و غم کو دور کر دے اور ہم لوگوں کو اختلافی باتوں میں راہ حق کی ہدایت کر دے

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذِيكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

یقیناً تو ہی اپنے حکم سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی

تَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهْ عَلٰی

طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور ہماری مدد کر ان کے وسیلہ سے

عَدُوْكَ وَعَدُوْنَا اِلَهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اپنے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ۔ اے خدا! بحق ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔

اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقَدْ نَبَيْتْنَا صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَاِلَه

خداوند! ہم شکایت کرتے ہیں تیری طرف اپنے نبی کے موجود نہ ہونے کی تیری رحمت ہوانہ پر اور

وَعِيْبَةٍ وَلَيْتَنَا وَكَثْرَةُ عَدُوْنَا وَقِلَّةُ عَدُوْنَا وَ

اکلی آل پر اور اپنے امام زمانہ کے غائب ہونے کا اور اپنے دشمنوں کی زیادتی و تعداد

شِدَّةُ الْفِتَنِ بِنَاوَتْظَاهِرُ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰی

کی اور اپنی تعداد میں قلت کی اور ہم پر ہر زمانہ کے فتنوں کی زیادتی ہمارے خلاف سارے زمانہ کے

مُحَمَّدٍ وَاِلَهٍ وَاَعِنَا عَلٰی ذٰلِكَ يَفِيْهِ مِنْكَ

محمد بنی کی پس درود بھیج محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ہماری مدد کر

تُعَجِّلْهُ وَبِضْرٍ تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تَعِزُّهُ وَسُلْطَانٍ

ان مشکلات کے خلاف جلد نفع و نفع دے کر اور مصیبت دور کر کے اور کسی کامیابی و کامیابی

حَقِّ تَظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ

تو نے عزت دی اور حقیقی بادشاہ کو ظاہر کر کے اور اپنی ایسی رحمت کے ساتھ

عَافِيَةٍ مِنْكَ تُلَبِّسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ

جسے تو بزرگ فرمائے اور اس نجات و سلامتی کے ساتھ جس کا لباس تو بھی پہناتے یا کامیابی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خاص اپنی رحمت سے عطا فرمائے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ہر شب کی الگ الگ مخصوص دعائیں

”دُعَاے داخلہ رمضان از رسول خدا“

حضرت صادق آل محمد سے منقول ہے کہ سرور کائنات شریف اول رمضان یہ دعا پڑھتے تھے
اور اس دعا کا پڑھنا روز اول بھی مستحب ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ

باریعالہ! یہ ماہ رمضان ہے جو آگیا ہے اے خداوند

رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ

اے پروردگار ماہ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا

وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْقُرْآنِ اَللّٰهُمَّ

اور قرار دیا اسکو ہدایت کی واضح نشانی اور حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

فَبَارِكْ لَّنَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَا عَلٰی صِيَامِهِ

خداوند! پس تو ماہ رمضان میں ہمیں برکت عطا فرما اور ہماری مدد فرما کہ ہم روزے

وَصَلَوْتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

رکھیں اور نماز پڑھیں اور ہمارے اعمال کو قبول فرما۔

دُعائے شبِ اول

بسنَد معتبر کتاب اقبال میں مروی ہے کہ یہ دعا حضرت امام محمد تقی علیہ السلام شبِ اولِ بعد نمازِ مغرب ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند فرما کر پڑھتے تھے :-
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّوْبَةَ وَهُوَ عَلٰی

بارِ اِلهی! اے قلم و تدبیر کے مالک اور وہ ہر چیز پر قدرت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

رکھنے والا ہے - اے آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَتَجْنُّ الضَّيِّيرُ

بلا شیدہ مجیدوں اور مافی الضمیر (جو ضمیر میں ہے) کو

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ

جاننے والے اور وہ تو باریک بین اور خبردار ہے - بارِ اِلهی! تو ہمارے لوگوں میں سے

نَوْمٍ فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسَلَ

قرار دے جو نیک عمل کی نیت کرتے ہیں اور کر گزریاں اور ان لوگوں میں نہ قرار دے

وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰی غَيْرِ عَمَلٍ يَتَكَلَّمُ اَللّٰهُمَّ

جو اپنی شہادت و بدعتی کی بنا پر عملِ خیر میں سستی کریں اور دان لوگوں میں سے قرار دینا کہ جو عمل

صَحِيحٌ اَبَدًا اَتْنَامِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰی مَا

کے بغیر سہارا رکھتا ہے ہوں - خداوند! ہمارے جسموں کو بیماریوں سے صحت و سلام رکھ اور جو فریضے تو

اَفْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰی يَنْقُضٰی

نے ہم پر واجب قرار دیے ہیں ان کی بجائے ہماری اعات فرما یہاں تک کہ تیرا ماہِ رمضان ہم سے

عَنَّا شَهْرُكَ هَذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوضَكَ

اس طرح گزرے کہ ہم تیرے تمام فریضوں کی ادائیگی سے اس میں سبکدوش ہو چکے

فِيهِ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِيَامِهِ وَ

ہوں - بارِ اِلهی! ماہِ رمضان کے روزے رکھنے اور نمازوں میں

وَقِفْنَا بِقِيَامِهِ وَنَشْطُنَا فِيهِ لِصَلٰوةٍ وَلَا

قیام کی توفیق و اعانت فرما اور اس مہینہ میں ہم کو بخوشی نماز پڑھنے پر متوجہ کر

تَجُجِبْنَا مِنَ الْقِرَاطَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيهِ

اور تلاوتِ قرآن سے باز نہ رکھ اور ہمارے لیے زکوٰۃ کی ادائیگی کو

اِيتَاءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا

اس مہینہ میں آسان کر دے - بارِ اِلهی! ہم پر کسی مصیبت، سختی، بیماری اور

وَلَا تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ

ہلاکت کو نہ مسلط کرنا - بارِ اِلهی!

ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ

ہم کو اپنی حلال روزی افطار کے لیے عنایت فرما

اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيْهِ مَا قَمَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ

بارہا! جو تھے اس ماہ میں تقسیم رزق فرمائی ہے اور جو امور

وَلَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ اَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ

تو نے مقدر کیے ہیں ان کو ہمارے لیے سہل و آسان کر دے اور اس روزی

حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْاَثَامِ خَالِصًا مِنَ

کو ہمارے لیے جائز و پاکیزہ اور سکنہ ہوں، جو مومن، خیر کاروں سے

الْاَصَاِرِ وَالْاَجْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا

صاف اور ستھری قرار دے۔ بارہا! ہم کو سوائے پاک و پاکیزہ غذا کے

طَيِّبًا غَيْرِ خَبِيْثٍ وَلَا اَحْرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ

غریب و حرام نہ کھلا اور ہمارے لیے اپنی روزی کو ایسی حلال قرار

لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوْبُهُ ذَنْسٌ وَلَا اَسْقَامٌ

دے کہ جس میں کسی قسم کی بیماری اور نجاست کی ملاوث نہ ہو

يَا مَنْ عَلِمَهُ بِالْبَرِّ كَعَلِيْمِهِ بِالْاِعْلَانِ يَا

اے وہ خدا کہ جو ظاہر اور اعلانیہ باتوں کی طرح پوشیدہ باتوں کو بھی جاننے

مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهِ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ

اے پسندیدہ پر فضل اور احسان کرنے والے اے وہ جو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر شے سے

عَلِيْمٌ خَيْرٌ اَلَيْهِنَا ذِكْرُكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ

باخبر اور ہر چیز کو جاننے والے تو اپنی یاد کو ہمارے دل میں ڈال دے اور

وَ اَيِّدْنَا يَسْرَكَ وَ اهْدِنَا لِدَرْشَادٍ وَ وَفَّقْنَا

ہمیں (ہماری فطرت کی) تسکین سے بچائے اور اپنی بخشش ہوئی آسانی ہمیں عطا فرما

لِلسَّلَامِ وَ اغْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَ صُنَّا

اور ہمیں سیدھا راستہ دکھا دے اور ہم صحیح بات پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما

مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيْمَ

اور ہکو جلاؤں سے محفوظ رکھے اور ہکو خطاؤں اور گناہوں سے بچائے رکھے۔ اے وہ

الذَّنُوْبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْعَ الْاَهْوُ

خدا کہ جبکہ سوا کوئی گناہ یا کبیرہ بخش نہیں سکتا اور ایک سوا کوئی اور برکت نہیں کو دور نہیں کر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

کتنے۔ اے رحیم ترینوں میں سب سے زیادہ رحیم اور بزرگوں میں سب سے زیادہ بزرگ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر

وَ اجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُوْلًا وَ بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى

اور ہمارے روزوں کو نیک اور تقویٰ و پرہیزگاری سے متصل اور اپنی بارگاہ

مَوْصُوْلًا وَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعِيْنَا مَشْكُوْرًا

میں مقبول قرار دے اور اسی طرح ہماری سعی عمل کو مشکور

وَقِيَامًا مَبْرُورًا وَقِرَاءَتًا مَرْفُوعًا وَدُعَاءًا

اور ہمارے قیام نماز کو مقبول اور ہماری تلاوت قرآن کو بلند پایہ کی اور ہماری دعا کو مستجاب

مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنَى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرَى

قرار دے اور ہم کو نیکیوں کی ہدایت فرما اور ہم کو تنگیوں سے بچا اور

وَيَسِّرْ لَنَا الْيُسْرَى وَاعْلِلْنَا الدَّرَجَاتِ وَ

آسان کر دے ہمارے لیے آسانیاں اور بلند کر دے ہمارے مرتبوں کو اور

ضَاعِفْنَا الْحَسَنَاتِ وَأَقْبِلْ مِنَّا الصَّوْمَ

بڑھا دے ہماری نیکیوں کو اور ہمارے نماز اور روزے

وَالصَّلَاةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاعْفِرْ لَنَا

کو قبول کرے اور ہماری دعا کو مستجاب کرے اور ہماری خطاؤں کو

الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا

بخش دے اور ہماری لغزشوں سے اور بُرائیوں سے ہم کو درگزر فرما

مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ

اور قرار دے ہمیں کامیاب عمل کرنے والوں میں اور نہ قرار دے انہیں جن پر

الْمُذْصُوبُ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ حَتَّى

(انکے اعمالی نتیجہ کے باعث) تیرا غیظ و غضب نازل ہو چکا ہے اور جو گمراہ ہیں یہاں تک کہ

يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ

ماہ رمضان ہم سے یوں گزر جائے کہ ہمیں ہمارے روزوں اور عبادتوں کو تو قبول کر چکا ہو۔

فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَهُ فِيهِ أَعْمَالُنَا

اور ہمارے نیک اعمال کو تو پاکیزہ کر چکا ہو

وَعَفَّرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا وَأَجَزَلْتَ فِيهِ مِنَّا

اور ہمارے گناہوں کو تو معاف کر چکا ہو اور ہر بہتری کا ہمارے نصیب میں

كُلَّ خَيْرٍ نَصِيبْنَا فَإِنَّكَ إِلَٰهَ الْمُحِبِّ

امانہ کر چکا ہو یقیناً تو وہ ہی خدا ہے کہ جو دعاؤں کو

وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّخِيطٌ

مستجاب کر دیتا ہے اور بہت نزدیک پرورش کر دیتا ہے اور تو تو ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

دُعَاةُ شَبِّ اَوَّلُ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی شب میں یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِكَ أَيُّهَا

حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس نے مجھے بزرگی عطا کی اے برکت والے

الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنَا عِلْمَ

ماہ رمضان تیرے سبب سے۔ بلو الہا! پس تو مجھے توفیق عطا فرما

صِيَامَنَا وَصِيَامَنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

روزے رکھتے اور نماز پڑھتے کیلئے اور ہم کو ثبات قدم عطا فرما اور گردو گنتار کے مقابلے

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

ہم کو کامیابی عطا فرما۔ بار الہا! تو ایک ہی ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَ اَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شَيْءَ

پس تیرے کوئی اولاد نہیں ہے اور تو، تو بے نیاز ہے پس تیرا کوئی مثل و نظیر نہیں ہے

لَكَ وَ اَنْتَ الْعَزِيزُ فَلَا يُعْزِلُ شَيْءٌ وَ اَنْتَ

اور تو، تو ایسا باعزت اور زبردست ہے کہ کچھ کسی سے عزت حاصل نہیں ہوئی اور

الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيرُ وَ اَنْتَ الْمَوْلٰى وَ اَنَا الْعَبْدُ

تو ہی غنی ہے اور میں فقیر و محتاج ہوں اور تو ہی آقا ہے اور میں تو ایک عبدناجز ہوں

وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا الْمُدْنِبُ وَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ

اور تو ہی معاف کرنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں اور تو ہی رحم کرنے والا ہے

وَ اَنَا الْمُخْطِیُّ وَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ

اور میں خطا کار ہوں اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے اور میں پیدا کیا ہوا ہوں

وَ اَنْتَ الْحَيُّ وَ اَنَا الْمَيِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اور تو ہی زنده رہنے والا ہے اور میں تو مر جانے والا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا واسطہ

اَنْ تُغْفِرَ لِيْ وَ تُرَحِّمَنِيْ وَ تَجَاوِزَ عَنِّيْ اِنَّكَ

دیکھ سوال کرتا ہوں کہ مجھ معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما میرے گناہوں سے درگزر فرما

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دُعَاۃ دَاخِلَ رَمَضَانَ

امام زین العابدین علیہ السلام شبِ اول ماہِ رمضان جو دعا پڑھتے تھے وہ صحیفہ کاطل میں جو ایسوی دعا ہے اس کی تلاوت ثوابِ عظیم رکھتی ہے جس میں کو توفیق ہو وہ صحیفہ کاطل سے تلاوت فرمائیں :

دوسری شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اسم کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ اِلٰهَ مَنْ

اے اوّلین و آخرین کے خدا اے موجود رہنے والوں کے خدا اور

بَقِيَ وَ اِلٰهَ مَنْ مَّضٰى رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اسے گذر جانے والوں کے خدا اے ساتوں آسمانوں کے خدا

وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاِلٰقَ الْاَصْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّيْلِ

اور ان میں بسنے والوں کے خدا - اے صبح کا پو بھاڑنے والے - اے رات کو

سَكَنَّا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا لَكَ الْحَمْدُ

باعث سکون قرار دینے والے۔ اور اے سورج اور چاند کو اوقات شماری

وَلَكَ الشُّكْرُ وَلَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الطَّوْلُ وَ

کاذب بنائے تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے ثمر ہے اور تو ہی کرم و احسان

أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الضَّمَدُ أَسْأَلُكَ

کا مالک ہے ماقبور وقت والا ہے اور تو ہی ایک اکھلا ہے نیاز و بے عیب ہے۔ اے

بِجَلَالِكَ سَيِّدِي وَجَمَالِكَ مَوْلَايَ أَنْ

میرے آقا اور مولیٰ میں تجھ سے تیری بزرگی اور تیرے کمال حسن صفات کے وسیلہ

تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہوں

وَتَرْحَمْنِي وَتَجَاوِزْ عَنِّي إِنَّكَ الْغَفُورُ

کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو میری خطاؤں سے درگزر فرمائی تو بخشنے

الْرَّحِيمُ

والا اور رحیم کرنے والا ہے

تیسری شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا إِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِلَهَ إِسْحَاقَ وَإِلَهَ يَحْقُوبَ

اے ابراہیم کے خدا اور اے اسحاق کے خدا اور اے یعقوب کے خدا

وَالْإِسْبَاطِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ الشَّمِيعِ

اور ان کے اسباط کے خدا۔ اے ملائکہ اور روح القدس کے پروردگار اے سنتے والے

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اے جانتے والے اے حکمت والے۔ اے کرم کرنے والے اے بزرگ و مہتر

لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَإِلَى

میں نے تیرا ہی روزہ رکھا اور تیری ہی دی ہوئی روزی سے افطار کیا اور تیرے ہی

كَفَيْكَ أَوْيْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَإِلَيْكَ

حفظ و امان میں پناہ گزیں ہو گیا اور تیری بارگاہ میں میں نے رجوع کیا اور تیری

الْمَصِيرُ وَأَنْتَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ قَوِّنِي

ہی طرف بازگشت ہے اور تو ہی مہربان رحیم ہے مجھ کو

عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَلَا تَخْزِنِي يَوْمَ

نماز اور روزے کی طاقت دے اور بروز قیامت مجھ سے رسوا نہ کرنا

الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ

بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

پانچویں شب کی دعا :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا وَ

اے دنیا و آخرت کے مہربان اے دونوں میں رحم کرنے والے اور

يَا جَبَّارَ الدُّنْيَا وَمَالِكَ السُّلُوكِ يَا زَارِقَ

وہ جبکہ اے دنیا میں کبریاں نہما ہے اور اے تمام بادشاہوں کے بادشاہ اور اے

الْعِبَادِ وَهَذَا أَشْهُرُ التَّوْبَةِ وَهَذَا أَشْهُرُ

بندوں کو روزی دینے والے یہ تو یہ کامیابی ہے یہ تو ثواب کا مہینہ ہے

التَّوَابِ وَهَذَا أَشْهُرُ الرَّجَاءِ وَأَنْتَ السَّمِيعُ

یہ تو امیدوں کا مہینہ ہے اور تو تو خود ہی سننے والا ہے

الْعَلِيمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي فِي عِبَادِكَ

(بارگاہِ اہل) میں تجھے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے ان نیکو کار بندوں میں

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سے ڈرتے کہ جن کے لیے نہ لا خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ وَأَنْ تُسِّرَنِي بِالسِّرِّ الَّذِي لَا

رجیدہ ہوں گے اور میری ایسی پردہ پوشی فرما جس کے بعد

يُهْتِكُ وَتَجْلِلَنِي بِعَافِيَتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ

(میرے محبوب) ظاہر ہوں اور اپنی عافیت کے ذریعہ سے مجھے ایسی بزرگ عافیت فرما

وَتُعْطِيَنِي سُوءِي وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

جہنم سے نکال دے میری تمام حاجتیں پوری فرما اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے

وَأَنْ لَا تَدْعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا

جنت میں داخل کر اور میرے ہر گناہ کو بخش دے اور ہر دُعا کو دور کر دے ہر پہچانی

إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَكُرْبَةً إِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا حَاجَةً

کو زائل فرما اور کوئی بھی حاجت پوری ہونے سے رہ نہ جائے۔

إِلَّا أَقْضَيْتَهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مجھے محمد و آل محمد کا واسطہ

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُ الْأَعْظَمُ

بیشک تو ہی سب سے بڑا و اعظم ہے۔

پانچویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ خَيْرَ

خداوند ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے وسیلہ سے جو بہترین

الْأَسْمَاءُ الَّتِي تَنْزِلُ بِهَا الشِّفَاءُ وَتَكْشِفُ

نام ہیں یہی وہ نام ہیں کہ جبکہ ذریعہ سے تو شفا نازل کرتا ہے اور بیماریوں

بہا الازواء ان تصلي على محمد وآل

کو دہر کرتا ہے کہ حضرت محمد اور آل محمد

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَنْزِلَ مِنْكَ عَافِيَةٌ وَشِفَاءٌ

علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے عافیت اور شفا عطا فرما اور

وَتَدْفَعْ عَنِّي يَا سَمِيكَ كُلَّ سَقِيمٍ وَبَلَاءٍ

اپنے نام کے وسیلہ سے ہر قسم کی بیماری اور بلا کو مجھ سے دور کر دے

وَتَقْبَلْ صَوْمِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ صَامَ وَقَامَ

اور میرے روزے قبول فرما اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے کہ چھوٹوں

وَرَضِيتَ عَمَلَهُ وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ صَامَتْ

نے روزہ رکھا اور ناز پر بھی اور ان کے عمل سے تو راضی ہوا اور قرار دے مجھ کو ان

جَوَارِحُهُ وَحَفِظَ لِسَانَهُ وَفَرَجَهُ وَتَرْزُقَنِي

لوگوں میں سے کہ چکے تمام اعضا و جوارح نے روزہ رکھا ہوا اور جنہوں نے

عَمَلًا تَرْضَاهُ وَتَمَنَّ عَلَى الصُّمِّ السَّكِينَةِ

انہی زبان کو بہ گوئی سے اور اپنی غریبوں کو گناہوں سے محفوظ رکھا ہوا اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے کہ

وَوَرَعًا يَحْجُزْنِي عَنْ مَعْصِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جکو تو نہ کرے اور جو رکھ کر مجھے اپنے حکم سے باز رکھے اور میں اپنی غریبوں کو گناہوں سے محفوظ رکھا ہوا اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے کہ

چھٹی شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خروج کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ

خداوند! تو سنے والا جاننے والا ہے اور تو ہی اکیلا (مخلص)

الْكَرِيمُ وَأَنْتَ إِلَهُ الصَّمَدِ رَفَعْتَ

بزرگ ہے۔ اور تو ہی ہے نیاز خواہ ہے۔ بلند کیا تو نے

السَّمَوَاتِ بِقُدْرَتِكَ وَدَحَوْتَ الْأَرْضَ

آسمانوں کو اپنی قدرت سے اور تو نے زمین کا فرش بچھا یا

بِعِزَّتِكَ وَأَنْشَأْتَ السَّحَابَ بِوَحْدٍ أَيْتَنِكَ

اپنی عزت سے۔ اور تو نے ہی اپنی وحدانیت سے بادلوں کو پیدا کیا۔

وَأَجْرَيْتَ الْبَحَارَ بِسُلْطَانِكَ يَا مَنْ

اور تو نے ہی اپنی طاقت و قوت سے دریاؤں کو جاری کیا۔ اے وہ کہ جبکی

سَبَّحَتْ لَهُ الْحَيَّتَانُ فِي الْبُحُورِ وَالسَّبَاعُ

سبح میں سمندروں کی مچھلیاں اور جنگلوں کے درندے معروف ہیں

فِي الْفُلُوتِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

اے وہ جس سے کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے

فِي السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضَيْنِ السُّفْلَى

کہ جو ساتوں آسمانوں میں ہو یا پست زمینوں میں پوشیدہ ہو

يَا مَنْ تَسْبِيحُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَمَنْ فِيهِنَّ

اے وہ کہ جسکی تمام آسمان اور جو کچھ اس میں ہے

وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَمَنْ فِيهِنَّ يَا مَنْ

اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ بھی ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اے وہ

لَا يَمُوتُ وَلَا يَبْقَى إِلَّا وَجْهُهُ الْجَلِيلُ

کہ جسکی بے موت نہیں ہے اور اسکی بزرگ و زبردست ذات بگولے اور کئی جلی

الْجَبَّارُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْنِي

باقی نہیں رہے گا رحمت نازل کر حضرت محمد اور اہل آل پر اور رحم کر

وَاعْفُ عَنِّي إِنَّكَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

مجھ پر اور معاف کر میرے گناہ کو تو بخشنے والا اور رحیم ہے

ساتویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضَرِّحِينَ وَيَا مُفْرِجَ كُرْبٍ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اور اے درد مندوں کی بے چینی کو

الْمَكْرُوبِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

دور کرنے والے۔ اے نیچا رہے اور پریشاں حال لوگوں کی دعا کو سننے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ وَيَا أَرْحَمَ

والے۔ اے بڑی سے بڑی تکلیف کو دور کرنے والے اور اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي

سب سے زیادہ رحم رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میرے دعا دہم

كُرْبِي وَهَيْبِي وَغَمِّي فَإِنَّهُ لَا يَكْشِفُ

کو دور کر دے کیونکہ تیرے علاوہ اور کون ہے ان کو دور کر سکتا ہے

ذَلِكَ غَيْرُكَ وَتَقَبَّلْ صَوْعِي وَاقْضِ لِي

اور میرے رازے کو قبول فرما اور میری حاجتوں کو پورا

حَوَائِجِي وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ

کر دے اور مجھ کو قبر سے باہر آنا اس طرح کہ مجھ پر ایمان رکھنے

وَالْتَّصِدِّيقِ بِكِتَابِكَ وَرَسُولِكَ وَحُبِّ

اور تیری کتاب اور تیرے رسول کی تصدیق کرنے والا ہوں اور

الْأَيْمَةِ الْمُهْدِيَيْنِ أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ

ان کے برحق جو اولی الامر ہیں جنکی اطاعت کا کرنے حکم دیا ہے ان سے محبت

أَمَرْتُ بِطَاعَتِهِمْ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِهِمْ

کرنیوالا ہوں۔ (پروگرام!) پس میں اپنے امراء کی اطاعت سے راضی ہوں

اٰیْمَةُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد علیہم السلام پر

وَادْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ

اور مجھے اس نیکی اور بہتری تک پہنچا (داخل کرے) کہ جس تک محمد و آل محمد علیہم السلام

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَصَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ

کو پہنچایا اور قبول فرما میرے روزے اور میری نماز اور میرے تمام

فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الْمُفْتَرَضِ عَلَيْنَا

نیکی اعمال جو میں اس مہینہ میں بھالایا ہوں جو رمضان کا مہینہ ہے جس کے روزے ہم پر

صِيَامُ وَاَرْزُقْنِيْ فِيْهِ مَغْفِرَتَكَ و

واجب ہے اور مجھے اس مہینہ میں مغفرت و رحمت عطا

رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فرما۔ اے رحیم ترین رحیم میں سب سے زیادہ رحیم

آٹھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان درحیم ہے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُكَ الَّذِيْ اَمَرْتَ فِيْهِ

بارگاہ! یہ تیرا ایسا مہینہ ہے کہ تو نے اس میں اپنے بندوں کو دعا کرنا

عِبَادِكَ بِالْاَدْعَاءِ وَضَعْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

حکم دیا ہے اور ان سے غناوت کہہ کر تو نے اس کی قبولیت کی اور رحمت کی

وَالرَّحْمَةَ وَقُلْتَ وَاِذَا اسْأَلَكَ عِبَادِيْ

اور تو نے ارشاد فرمایا ہے کہ (اے رسول) جب میرے بندے آپ سے

عَنِّيْ فَاِنِّيْ قُرَيْبٌ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

میرے بارے میں سوال کریں (تو کہہ دیجیے) میں ان کے قریب ہی ہوں

اِذَا ادْعَانِ فَاذْعُوكَ يَا مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

جب انہیں سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ان کی دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہوں

وَيَا كَاشِفَ السُّوءِ عَنِ الْمَكْرُوْسِيْنَ وَيَا

پس اے بے چیمیزوں کی دعاؤں کے سننے والے اور اے پریشان حال لوگوں کی پریشان

جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَيَا مَنْ لَا يَمُوتُ

کو دودھ کرنا والے اور اے رات کو سکون بخش دینے والے اور اے وہ ذات جس کے لیے

اِغْفِرْ لِمَنْ يَمُوتُ قَدْ رُتْ وَخَلَقْتَ وَ

موت نہیں ہے اس کی خلا بخش دے کہ جس کے لیے موت برحق ہے تو نے ہی قدرت

سَوَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اطَّعْتُ وَسَقَيْتَ

عطا فرمائی ہے تو نے ہی پیدا کیا ہے تو نے ہی دکھ سکھ سے درست کیا ہے پس تیرے ہی لیے

وَاَوَيْتَ وَرَزَقْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اسْأَلُكَ

ہر تعزیت زیبا ہے اور تو نے ہی کھلایا پلا ہے پناہ دی اور رزق دیا ہے پس تیرے ہی لیے دعا

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي

زیبا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَفِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ

رات کی تاریکیوں میں اور دن کے اُجھالے میں اجنڈا ہیں

وَفِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَأَنْ تُكَفِّينِي مَا

اور انتہا میں اور میری تمام مہمات میں میری کفایت

أَهْمَنِي وَتَغْفِرَ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فرما مجھ سے اہم ترین تو ہی بہت زیادہ بخشنے والا رحیم ہے

نویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا سَيِّدَاهُ يَا رَبَّاهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے آقا اے پروردگار اے صاحبِ جلال اور بزرگی

يَا ذَا الْعَرْشِ الذِّي لَا يَنَامُ وَيَا ذَا الْعِزِّ الذِّي

اے وہ صاحبِ عرش کہ جس کو کبھی نیند نہیں آتی اور اے ایسی عزت کے مالک جس کا

لَا يَرَامُ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ يَا شَافِيَ الصُّدُورِ

قصہ نہیں کیا جاسکتا اے امور کے انجام دینے والے اے بیمار لوگوں کی فحش کنیز کے

اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمُخْرَجًا وَ

میرے امور میں کشادگی عطا کر اور تو اپنی امیدوں کو میرے قلب میں

اقْذِفْ رَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُوا

ڈال دے تاکہ تیرے سوا کسی اور سے میں امید نہ رکھوں

أَحَدٌ سِوَاكَ عَلَيْكَ سَيِّدِي تَوَكَّلْتُ

اے میرے آقا! تجھ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور

وَالَيْكَ مَوْلَايَ أَنْبَتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی طرف بازگشت ہے

أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِةِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے تمام معبودوں کے معبود اور اے زبردستوں میں سب سے زیادہ

وَيَا كَبِيرَ الْكَابِرِ الذِّي مَنْ تَوَكَّلَ

زبردست۔ اور اے سب بڑوں کے بڑے اے وہ کہ جو اسی پر توکل کرے تو اسی

عَلَيْهِ كَفَاءٌ وَكَانَ حَسْبُهُ وَبَالِغَ أَمْرِهِ

کفایت کرتا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کیا

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَأَكْفِنِي وَإِلَيْكَ أَنْبَتُ

اور تجھ ہی سے امید ہی وابستہ ہیں۔

فَارْحَمْنِي وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَاعْفِرْ لِي وَلَا

پس رحم کر مجھ پر اور تیری ہی طرف بازگشت ہے پس بخش دے میرے گناہ اور نہ کرنا

تَسْوَدُ وَجْهِي يَوْمَ تَسْوَدُ وَجُوهٌ وَتَبْيَضُ

میرا چہرہ سیاہ نہ کرنا اس روز کہ جب کچھ چہرے سیاہ اور کچھ چہرے

وُجُوهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُمَّ

سفید ہوں گے یقیناً تو صاحب عزت اور حکمت والا ہے۔ خداوند!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي

رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اہل ہمار

وَتَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

پر اور رحم کر مجھ پر اور درگزر فرما مجھ سے یقیناً تو بخشنے والا اور رحیم ہے

دسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا جَبَّارُ

خداوند! اے سلامتی دینے والے، اے امن دینے والے، اے حفاظت کرنے والے،

يَا مُتَكَبِّرُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ

اے زبردست، اے بڑائی والے، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے ایک، اے تنہا

يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا وَدُودُ يَا حَلِيمُ مَضَى

اے بخشنے والے، اے رحم کرنے والے، اے محبت کرنے والے، یا بڑبار، رحمت ہو گیا

مِنَ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الثَّلَاثُ وَلَسْتُ أَدْرِي

اس ماہ مبارک میں سے ایک تہائی حصہ گزر گیا، مگر میں یہ نہیں جانتا کہ

سَيِّدِي مَا صَنَعْتَ فِي حَاجَتِي هَلْ غَفَرْتَ

میرے سیدے آقا آخر میری طلب حاجت کے بارے

لِي إِنْ أَنْتَ غَفَرْتَ لِي فَطُوبَى لِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ

میں تو نے کیا فیصلہ کیا آیا تو نے مجھے بخش دیا

لِي فَوَاسُؤَاتَاهُ فَمِنْ الْآنَ سَيِّدِي فَأَغْفِرْ لِي

تو اگر میرے گناہ بخشدیے تو خوش حال میرا لیکن اگر تو نے انکو نہیں بخشا تو

وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ وَلَا تَخْذَلْنِي وَأَقْلِبْ لِي

اے میری بہ بختی خیر اسوقت اے میرے آقا بخشدے ہو گناہ کو اور رحم کر مجھ پر اور قبول کر میری توبہ کو

عَثْرَتِي وَاسْتَرْزِي بِسِتْرِكَ وَأَعْفُ عَنِّي

اور میری مدد ترک نہ کر اور مجھے میری لغزشوں سے بچا لے اور اپنی پردہ پوشی سے میرے جوبہ چھلا

يَعْفُوكَ وَتَجَاوَزْ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ إِنَّكَ

اور اپنی صفت عفو تغفیر سے میرے گناہ کو معاف کر ادا اپنی قدرت سے میری غلطیوں سے درگزر کر

تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَأَنْتَ عَلَا

اور حکم دیتا ہے (یقیناً تو ہی فیصلے کرتا ہے) اور کوئی تجھ پر کسی قسم کا کوئی حکم نہیں لگا سکتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

گیارہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ وَاَرْجُو الْعَفْوَ

یا رب الہا! میں عملی حیر کی عتد دو بارہ متوجہ ہوتا ہوں اور (تعمیر کیلئے) عذر خواہ ہوں

وَهَذِهِ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِیِ الثَّلَاثِیْنَ

اور یہ رات رمضان کی بقیہ دو تہائی راتوں میں کی پہلی رات ہے۔ اس میں

اَدْعُوكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَاَسْتَجِیْرُ بِكَ

میں تجھے تیرے اسماءِ حسنی کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اور تیری مدد تجھنے والی آتش

مِنْ تَارِكَ النَّبِیِّ لَا تَطْفَأُ وَاَسْأَلُكَ اَنْ

(جہنم) سے پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَقْوِیَّتِیْ عَلٰی قِیَامِهِ وَصِیَامِهِ وَاَنْ

یاہ صیام کے روزوں اور نمازوں کی قوت عنایت فرما۔ اور یہ کہ

تَغْفِرْ لِّیْ وَتَرْحَمْنِیْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

الْمِیْعَادِ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

یا رب الہا! تو اپنی اس رحمت کے سبب سے تمام چیزوں کو گھیرے

كُلِّ شَیْءٍ تُتِمُّ الصَّالِحَاتِ وَعَلَيْهَا

ہوئے ہے۔ نیک امور تکمیل تک پہنچاتا ہے اور میں اکی تیری رحمت پر

اَتَّكَلْتُ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

بھروسہ کرتا ہوں تو وہ بے نیاز ہے جس کے نہ کوئی فرزند ہے

وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

نہ باپ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے (اے اللہ)۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِّیْ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ الثَّوَابُ

اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھ سے درگزر فرما کیونکہ تو ہی بڑا ثواب کا قبول

الرَّحِیْمُ

کر فی الا رحیم ہے۔

بارہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَكَ الْحَمْدُ

خدایا! تو ہی بلند مرتبہ ہے تیرے ہی لیے ایسی حمد و ستائش

حَمْدًا أَبْقَى وَلَا يَفْنَى وَأَنْتَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ

سزاوار ہے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگی بلکہ ہمیشہ بال رہے والی ہے اور توبی زندہ

أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِ

اور بڑا رہے میں تجھ سے تیرا بزرگ مرتبہ ذات کی ذرا نیت و جلالت کے سہارے

وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُزَامُ وَيُعْزِيكَ الَّتِي

سے وہ جلالت جن کا قصد نہیں کیا جاسکتا اور تیرے اس غلبہ و اقتدار

لَا تُقْهَرُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کے ذریعہ سے کہ جو مغلوب نہیں ہو سکتا سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ

علیہ آہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو

الرَّاحِمِينَ

تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

تیرھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَجَبَّارَ الْأَرْضِينَ وَيَا مَنْ

اے آسمانوں پرستار اور زمینوں پر اقتدار رکھنے والا اے وہ ذات کہ جس کے

لَهُ مَلَكُوتُ السَّمَوَاتِ وَمَلَكُوتُ الْأَرْضِينَ

میں آسمانوں اور زمینوں کی حکمرانی ہے تو جو گناہوں کا

وَعَفَّارَ الذُّنُوبِ وَالسَّمِيعَ الْعَلِيمَ الْغَفُورَ

بخشنے والا اور بہت سننے والا بہت واقف بڑا بخشنے والا

الْحَلِيمَ الرَّحِيمَ الصَّمَدَ الْفَرْدَ الَّذِي لَا

بڑا بڑا رحیم بے نیاز اور تنہا ہے تو ایسا ہے کہ تیرا کوئی

شَبِيهَ لَكَ وَلَا وَدِي لَكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى

شبیبہ نہیں ہے اور نہ کسی کو حق ولایت و حکومت تجھ پر حاصل ہے تو ہی بلند و بزرگ

وَالْقَدِيرُ الْقَادِرُ وَأَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ

اور با اقتدار ہے اور قادر ہے اور قوی تو یہ قبول کرنے والا مہربان ہے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ حضرت محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ

اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحیم ہے۔

چودھویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا وَلِيَّ الْأَوَّلِيَاءِ وَجَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ
اے مام اوّلہائے ولی و جبار اے مام زبردستوں سے زیادہ زبردست اور اے مام

أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَلَمْ أَكْ شَيْئًا وَأَنْتَ أَمَرْتَنِي بِالطَّاعَةِ
گزشتہ لوگوں کے خدا تو نے مجھے خلق کیا حالانکہ میں کچھ بھی نہ تھا تو اے ہی مجھے اپنی اطاعت کرنے

وَأَلْهَعْتُ سَيِّدِي بِقَدْرِ جَهْدِي فَإِنْ كُنْتُ
کا علم دیا تو میں نے بھی بقدر اپنی برداشت کے اے میرے آقا تیری اطاعت کی ہیں اگر تیری

تَوَانَيْتُ أَوْ أَخْطَا تُ أَوْ نَسِيتُ فَتَفَضَّلْ عَلَيَّ
اطاعت میں میری طرف سے کچھ سستی یا بھول چوک ہو گئی تو اے میرے آقا تو مجھ پر اپنا

سَيِّدِي وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي فَأَمْنٌ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ
فضل کر اور میری آن امیدوں کو جو تجھ سے وابستہ ہیں قطع نہ کر اور تجھ پر اپنی رحمت

وَأَجْمَعُ بَيْنِي وَبَيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ
سے احسان کر اور مجھ کو اور نبی رحمت حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
کو بھی کر دے) مجھے جنت میں جو منزل رسول ہے پہنچا دے اور میرے گناہوں کو بخیر سے بیٹھا توڑ کر ہوا کا مٹا کر دے اور مجھ

پندرھویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

الْحَمْدُ أَنْتَ سَيِّدِي الْمَنَّانُ أَنْتَ مَوْلَايَ
اے میرے آقا تو ہی حقیقی مہربان ہے اے میرے مولا تو ہی احسان کرنے والا ہے اے میرے آقا

الْكَرِيمُ أَنْتَ سَيِّدِي الْغَفُورُ أَنْتَ
تو ہی کریم ہے اے مولا تو ہی بخشنے والا ہے اے میرے آقا

مَوْلَايَ الْحَلِيمُ أَنْتَ سَيِّدِي الْوَهَّابُ
تو ہی بردبار ہے اے میرے سرور تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے

أَنْتَ مَوْلَايَ الْعَزِيزُ أَنْتَ سَيِّدِي الْقَرِيبُ
اے میرے مولا تو ہی عزت والا ہے اے میرے آقا تو ہی نزدیک ہے

أَنْتَ مَوْلَايَ الْوَاحِدُ أَنْتَ سَيِّدِي الْقَاهِرُ
اے میرے مولا بس تو ہی یکساں ہے اے میرے آقا تو ہی غالب ہے

أَنْتَ مَوْلَايَ الصَّمَدُ أَنْتَ سَيِّدِي الْعَزِيزُ
اے میرے مولا تو ہی بے نیاز ہے اے میرے آقا تو ہی زبردست ہے

أَنْتَ مَوْلَايَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآغْفِرْ لِي
اے میرے مولا محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ سے ڈگر و فرما

وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُ

اور مجھ پر رحم فرما۔ اور تو میرے گناہوں سے درگزر فرما بیشک تو ہی سب سے بزرگ

الْأَعْظَمُ

عظیم ہے۔

سولہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اے اللہ ! (اس اسم جلالہ کی تکرار ۸ مرتبہ ہے)

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

اے مہربان (فیض رساں)

يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

اے رحیم کرنے والے (۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ

اے بہت بخشنے والے (۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ

اے نرم کرنے والے

يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ يَا رَوْفُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا رَوْفُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ

اے مہربانی کرنے والے

يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ صَلِّ

اے بلند و برتر (۸ مرتبہ پڑھیں)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي إِنَّكَ

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بیشک تو بڑا بخشنے والا مہربان (رحیم) ہے

سولہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَتْ

بابر الخاں یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ حسین تو نے قرآن نازل فرمایا

فِيهِ الْقُرْآنَ وَاَمَرْتُ بِعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ

اور تو نے حکم دیا اس ماہ میں مساجد بنانے (تعمیر مساجد کا)

فِيهِ وَالِدَعَاءِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَضَمِنْتَ

اور دعائیں مانگنے کا اور روزے رکھنے و نماز پڑھنے کا اور تو نے ضمانت کی

لَنَا فِيهِ الْاِجَابَةَ فَقَدْ اَجْتَهَدْنَا وَانْتَ

ہے (اس ماہ میں) دعاؤں کے قبول ہونے کی۔ پس ہم نے بھی بقدراہمان کوشش کی اور تو نے

اَعْتَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا فِيهِ وَلَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ

ہماری اعانت فرما، پس ہمیں بخش دے اس مہینہ میں اور اس رمضان کو ہماری زندگی کا

الْعَهْدِ مِمَّا وَاَعْفُ عَنَّا يَا اِنَّكَ رَبُّنَا وَارْحَمْنَا

آخری رمضان نہ قرار دینا اور ہماری خطاؤں کو دور گزر فرما۔ پس یقیناً تو ہی ہمارا پروردگار ہے

يَا اِنَّكَ سَيِّدُنَا وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَنْقَلِبُ

اور ہم فرما ہم پر۔ کیونکہ یقیناً تو ہی ہمارا آقا ہے اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے کہ جو تیری

اِلَى مَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا اِنَّكَ اَنْتَ

خوشنودی اور مغفرت کی طرف پٹ کر جانے والے ہیں اس لیے کہ تو یقیناً

الْاَحْلَ الْاَكْظَمُ

باعزت اور با عظمت ہے۔

اتھارھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَكْرَمَنَا بِشَهْرِ نَاهِذَا

حمد ہے اللہ کیلئے کہ جس نے ہمیں اس مہینہ کے یا مٹ بزرگی کیا اور اس مہینہ

اَنْزَلَ عَلَيْنَا فِيهِ الْقُرْآنَ وَعَرَفَنَا حَقَّكَ وَالْحَمْدُ

میں ہمارے لیے قرآن نازل فرمایا اور ہمیں اس کے (رمضان یا قرآن کے) حق سے آگاہ فرما اور حمد

لِلّٰهِ عَلَى الْبَصِيْرَةِ فَيَنْوِرْ وَجْهَكَ يَا اِلَهَنَا وَاِلَهَ

اللہ کی بصیرت دینی غایت فرمائے پر ہمیں تجھے اپنی ذات کی نورانیت کا واسطہ لے ہمارے خدا

اَبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ اَرْزُقْنَا فِيهِ التَّوْبَةَ وَلَا تَحْدِلْنَا وَ

اور لے ہمارے پہلے آبا و اجداد پر رگوں کے خدا ہم کو اس مہینہ میں توبہ کی توفیق عطا فرما اور ہمیں ہمارے

لَا تَخْلِفْ ظَنَّنَا بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَلِيلُ الْجَبَّارُ

حال پر نہ چھوڑ دینا اور ہمارے اس خیال کے جو تیرے ساتھ ہے کہ کلمات ذکر و تقویٰ تو بزرگ و در بزرگ ہے

انیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا ذَٰلِ الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ

۱۔ دہجو ہر چیز سے پہلے موجود تھا

كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ يَأْ

ہر شے کو پھر وہی باقی رہ جائے گا اور ہر شے فنا ہو جائیگی۔ اے

ذَٰلِذِي لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَلَا فِي

وہ (خدا) کہ جسے علاوہ نہ تولید آسمانوں پر اور نہ پست زمینوں میں

الْأَرْضَيْنِ السُّفْلَى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ

اور نہ ان کے بچے اور نہ ان کے درمیان

وَلَا تَخْشَ الْإِلَهَ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ

اور نہ ان کے پیچھے کوئی بھی خدا ہے کہ جس کی عبادت کی جائے تیرے ہمارے ایسی حمد

حَمْدُكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ .

دستکش ہے کہ جبکہ شمار پر سوائے تیرے اور کسی کو قدرت نہیں ہے۔

بسیویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ •

شروع کرتا ہوں اٹھنے نام سے جو مہربان وحیم ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِمَّا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي فَتَسِيْتُهَا

نویہ و استغفار کرتا ہوں اللہ سے اپنے ان گناہوں سے کہ جو گزر چکے اور میں انکو بھول گیا

وَهِيَ مُثَبَّتَةٌ عَلَى يُحْصِيهَا عَلَى الْكِرَامِ

حالاتِ مذکورہ تو اتنی ہیڑے نامہ اعمال پر چڑھے (دیکھ) ہوتے ہیں اور کیونکہ میرے بزرگ

الرَّكَابُونَ مَا أَفْعَلُوا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ مِنْ

کاتبین (کراما کاتبین) اعمال فرستے شمار کر لیتے ہیں جو کچھ میں کرتا ہوں سب انہوں اور استغفار کرتا ہوں

مُوبِقَاتِ الذُّنُوبِ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنْ مَقْطَعَاتِ

اللہ سے اپنے جہنم گناہوں سے (اور توبہ کرتا ہوں) اپنے ان گناہوں کو جو (مجھے اللہ کی رحمت سے)

الدُّنُوبِ وَاسْتَغْفِرُكُمْ مِمَّا فَرَضَ عَلَيَّ قَتْلُيْتُ

جدا کر دیئے ہیں اور استغفار کرتا ہوں اسی سے اپنی اس کاہلی کسمتی سے جو تیرے فرائض کے بجائے

وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ نِسْيَانِ الشَّيْءِ الَّذِي بَاعَدَنِي

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ بھی پیش آیا ہے، جس کی وجہ سے یہاں کے لوگ بھی حیران و حیرت میں مبتلا ہیں۔

مِنْ رَبِّي وَأَسْتَغْفِرُ مِنْ الزَّلَّاتِ وَالضَّلَالَاتِ

اور یہ کہ ان کے لئے اور برا ہیں اور بنیادی طور پر

وَمِمَّا كَسَبَتْ يَدَايَ وَأُوْكَفِرُ عَلَيْهِ

میں نے جیسا کہا ہے اور میں اسے پراپیٹا کرتا ہوں اور اس کی پروا نہیں کروں گا۔

لَتِيْزًا وَاسْتَغْفِرَ ۚ وَاسْتَغْفِرِ ۚ وَاسْتَغْفِرِ ۚ وَاسْتَغْفِرِ ۚ

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰)

وَاسْتَغْفِرْ لَهُ وَاسْتَغْفِرِ لَهُ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ

اکیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی خدا نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور

أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور یہ کہ قیامت ضرور

آتیۃ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

آیوالی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ اہل قبور کو ضرور اٹھائے گا

الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الرَّبَّ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ پروردگار عالم میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَلَا وَلَدَ لَهُ وَلَا إِلَهَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اور اس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ (اس کا کوئی باپ ہے) وہ کسی کا بیٹا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ وَالْقَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

وہ جس کام کا ارادہ کرتا ہے اس کو کرتا ہے اور وہ صاحب قدرت ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ وَالصَّانِعُ لِمَا يُرِيدُ وَالْقَاهِرُ عَلَى مَنْ

اور وہ جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور وہ غالب ہے جس پر

يَشَاءُ وَالرَّافِعُ لِمَنْ يَشَاءُ مَا لَكَ مُلْكٌ وَرَازِقُ الْعِبَادِ الْغَفُورُ

چاہتا ہے۔ اور بلند کرنے والا ہے جس کو چاہے وہ ملک کا مالک ہے اور بندوں کا رازق ہے

الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ

بخشنے والا رحیم ہے۔ جاننے والا، بردبار ہے، میں گواہی دیتا ہوں

أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَنْكَ سَيِّدِي

(۴ مرتبہ بھی پڑھیں) یقیناً اے آقا تو

كَذَلِكَ وَفَوْقَ ذَلِكَ لَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ

ایسا ہی ہے اور اس سے بھی کہیں بلند۔ تیرا وصف بیان کرنے والا نہیں پہنچ سکتا

كُنْهُ عَظَمَتِكَ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

تیری عظمت کی حقیقت تک۔ بار اہل! حضرت محمدؐ اور آل

آلِ مُحَمَّدٍ وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي بَعْدَ إِذْ

محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور میری ہدایت کرنے کے بعد مجھے گمراہ نہ کرنا

هَدَيْتَنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْهَادِي الْمُهْدِي.

بیٹک تو ہی ہدایت کرنے والا رہتا ہے۔

بائیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا ظَهَرَ اللَّاجِئِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے مددگار پناہ چاہنے والوں کے حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما

وَكَنْ لِي حِصْنًا وَحِزْرًا يَا كَهْفَ الْمُسْتَجِيرِينَ

اور تو میرے لیے قلعہ اور حفاظت بن جا۔ اے جائے پناہ، پناہ خواہوں کی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَنْ لِي كَهْفًا

حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ اور تو میرے لیے جائے پناہ

وَعَصْدًا أَوْ نَاصِرًا وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اور قوت بازو ہو جا۔ اور میرا نامہ و مددگار ہو جا، اے فریادوں کے فرما دس

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَنْ لِي غِيَاثًا

حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور تو میرے لیے فریاد دس

وَفُجِّرْ يَا وَيُّ الْمُؤْمِنِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور جانے پناہ ہو جا۔ اے مومنین کے ولی اور دوست حضرت محمد و آل محمد پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَكَنْ لِي وَلِيًّا يَا فَجِّرَ غُصَصِ الْمُؤْمِنِينَ

نازل فرما اور تو میرا مددگار بن جائے مومنین کیلئے جائے پناہ اور الجھڑیوں کو دور کر دے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجِرْ غُصَّتِي وَنَفْسَ

رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میرے رنج و غم کو

هَتَمِي وَأَسْعِدْنِي فِي هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْعَظِيمِ

سکون عطا فرما اور مجھے اس بزرگ و مبارک مہینے میں ایسی سعادت عطا فرما کہ پھر اس کے

سَعَادَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بعد کبھی بھی شقی نہ ہوں ۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

تیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيبًا مِنْ

خداوند! تو مجھ کو بھی اپنے ان ہی بندوں میں سے قرار دے کہ جنکو تو نے اس شب میں اپنی

كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَنْتَ

نازل کردہ ہر خیر و بہتری سے پوری طرح فیضیاب کیا ہے اور اس شب میں جو کچھ بھی نازل

مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْتَدِي بِهِ أَوْ مَرَحْمَةٍ

کرنیوال ہو خواہ نور ہدایت ہو کہ جسکے ذریعہ سے تو گمراہوں کی ہدایت کر چکا یا وہ دعا کی

تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ

رحمت ہو کہ جسکو تو پھیلانا چاہتا ہو یا وہ رزق ہو جسکو تو تقسیم کرنیوالا ہے یا کسی بلا کو دفع کرنے یا

ضَرَّ تَكْشِفُهُ وَالْكَتُبُ لِي مَا كَتَبْتَ لَا ذُلَّ لِيَايَاكَ

رج و تم کو دور کرنا اسی طرح ان سب سے ہم پر ہند فرما اور ہمارے لیے بھی وہ باتیں تحریر فرما

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ

کہ جو تو نے اپنے صالحین (نیکوکار) دوستوں کیلئے تحریر فرمائی ہیں کہ جو تیری طرف سے ثواب کے

وَأَمَّا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعُقَابُ يَا

مستحق ہو چکے اور جو تیری خوشنودی کے باعث تیرے عتاب و عقاب سے محفوظ ہو گئے اسے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

صاحب کرم! اے صاحب کرم رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر

وَأَفْعَلْ لِي ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور تو ہمارے لیے بھی یہی بخود فرما اے اپنی رحمت ہے اے رحیم ترین اور مہربان ترین۔

چوبیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمَرْتَ بِالْاَعْيَادِ وَصَمَّمْتَ الْاِجَابَةَ

یا اللہ! تو نے حکم دیا ہے دعا مانگنے کا اور اسے قبول کرنے کی تونے ضمانت کی ہے

فَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ وَبَنُو اَمَائِكَ تَوَاصِينَا

ہم نے تجھ سے دعا کی اور ہم تو تیرے ہی بندے ہیں اور تیرے ہی بندوں کے فرزند بھی اور تیرے

بِيَدِكَ وَأَنْتَ رَبُّنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ وَلَمْ نَسْتَلِ

قیقتہ قدرت میں ہیں اور تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں کسی انسان

الْعِبَادُ مِثْلَكَ وَنَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَمْ يَدْرُغِبْ

تھے ایسی ذات سے سوال نہیں کیا جو تجھ سے مشابہ ہو اور ہم تجھ ہی سے لوگاتے تھے کیا اور کسی

الْخَلَائِقُ إِلَى مِثْلِكَ يَا مُوَضَّعَ شَكْوَى

مخلوقات کسی ایسے کیون تو جہ نہیں کرتی جو تیرا مثل ہو (تو یہ مثال ہے) اے مہمان حاجت کی شکوہ

السَّائِلِينَ وَمُنْتَهَى حَاجَةِ السَّائِلِينَ وَيَا

کرنیکی جگہ اور اے توجہ کرنے والوں کی آخری منزل اے صاحب بزرگی و اقتدار اور اے

ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَيَا ذَا السُّلْطَانِ وَ

غلبہ و عزت والے اور اے سلطان اور

الْعِزِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَارُّ يَا رَحِيمُ يَا حَنَّانُ

زبردست اے زندہ اے قائم رہنے والا اے نیکو کرنے والا اے رحیم اے مہربان

يَا مَتَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے احسان کرنے والا اے آسمانوں اور زمین کی ایجاد کرنے والا اے صاحب عزت

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمِ وَالطَّوْلِ الَّذِي لَا يُرَامُ

و شرف اے نعمت و سلطنت کے مالک جن نعمتوں کا قصد نہ کیا جاسکے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي

رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میرے گناہ معاف فرما

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

اس لیے کہ تو بخشنے والا رحیم ہے۔

پچیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ خَالِقُ الْخَلْقِ

بڑا ہی برکت والا ہے وہ خدا کہ جو سب سے اچھا خالق ہے تمام مخلوقات کا خالق ہے

وَمُنْشِئُ السَّحَابِ وَامِرُ الرُّعْدِ أَنْ يَسِيحَ لَهُ

اور بادلوں کو چلانے والا اور رعد (گرج یا بجلی) کو حکم دینے والا کہ اس کی سیح کریں

وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى

اور برکت والی ذات اسی کی ہے کہ جس کے قبضہ قدرت میں سارے جہان کی حکومت ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ کہ جس نے موت اور حیات (زندگی) کو اس

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا تَبَارَكَ الَّذِي

لیے غیب کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں از روئے عمل و کردار کون سب سے بہتر ہے برکت والا

نَزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

ہے وہ کہ جس نے پٹے بندے پر حق و باطل میں تمیز کرنا قرآن نازل فرمایا تاکہ عالمین کیسے ثابت ہو جائے

نَذِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي إِنَّ شَاءَ جَعَلَ لَكَ

ذکر کرنے والا اور بابرکت - وہ کہ اگر چاہے تو ان نعمتوں سے

خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بہتر باغات (جنت کے باغات) کم کو عطا کر دے کہ جنہیں

الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا تَبَارَكَ اللَّهُ

نہریں بہتی ہوں اور قرار دے تمہارے لیے عایشاں محل، برکت والا ہے اللہ

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

جو سب سے بہتر خالق ہے

چھبیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّيْتَ اَقْوَامًا عَلٰى لِسَانِ

باری العالیٰ ! تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر (دنیا میں) کلام کو

نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْتَ قُلْ

جاری فرما کے تمام اقوام (باطل پرست) کی زبانوں کو گونگ کر دیا۔ چنانچہ تو نے ارشاد فرمایا

ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ

ہے کہ اسے نبی آپ کہہ دیجیے کہ یہاں وہ انکو جن کے بارے میں گمان کرتے ہیں کہ یہ بھی اللہ کے ملائے

كَشَفَ الضَّرَّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْزَنْ لِقَائِهِمْ وَلَا تَحْزَنْ لِقَائِهِمْ

کچھ ہیں۔ وہ تو مصائب و پریشانیاں دور کرنے کی یا تمہاری حالت کو بدلتے کی ذرا سی بھی قدرت نہیں

كَشَفَ الضَّرَّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْزَنْ لِقَائِهِمْ وَلَا تَحْزَنْ لِقَائِهِمْ

رکھتے سوائے اللہ کے (یعنی اللہ ہی قدرت رکھتا ہے) اے وہ کہ مجھے علانہ کوئی بھی ہلکا

مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَشَفَ مَا بِي مِنْ

معصیتوں کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہماری حالت بدل سکتا ہے۔ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میری

ضُرٌّ وَحَوْلَهُ عَنِّي وَانْقَلَبْنِي فِي هَذَا الشَّهْرِ

معصیت کو دور کر اور میری اس خرابی کو بدل دے اور مجھے اس بزرگ ہنسی میں لگتا ہوں کہ

الْعَظِيمِ مِنْ ذَلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

ذلت و رسوائی سے نکال کر اعانت گزار دی و فرمانبرداری کی عزت تک پہنچا دے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے و رحیم۔

سُتَائِسُ شَبِّ كِي دُعَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ عَلَيْكَ بِكُلِّ

بارِ الخا میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اور تجھ کو قسم دیتا ہوں اے

إِسْمِهِ هُوَ لَكَ سَمَّاكَ بِهِ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

اسماء کی جو تیرے ہی ہیں چاہے اس نام سے کسی مخلوق نے تجھے پکارا یا اس کو

أَوْ اسْتَأْثَرْتُ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ

اپنے علم غیب کیلئے مخصوص کر رکھا ہو اور

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي حَقَّ عَلَيْكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس اہم اعظم کے ذریعہ سے کہ جسکی قدر و منزلت تیرے

أَنْ يُجِيبَ مَنْ دَعَاكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

نزدیک آتی ہے کہ اگر کسی کے ذریعہ تجھے پکارے یعنی دعا کرے تو تو ضرور قبول فرماتا ہے یہاں تک کہ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُسْعِدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

کہ حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل کیجائے اور اسی شب مجھے ایک ایسی سعادت سے مشرف فرما

سَعَادَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کہ پھر اس کے بعد مجھے کوئی شقی نہ ہو جاوے۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اِسْمُائِسُ شَبِّ كِي دُعَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

بارِ الخا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد و آل محمد پر عظیم کلام پر

إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهَبَ لِي قَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا

رحمت نازل فرما اور یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے نرم دل اور بچے سے لوگاہنے والا

صَادِقًا وَجَسَدًا صَابِرًا وَتَجْعَلَ ثَوَابَ ذَلِكَ

قلب اور بچی زبان اور قوت برداشت والا جسم مظاہر اور مجھے ایسے ثواب میں

الْجَنَّةَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جنت عطا فرما۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اتیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ السَّيِّدِ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ أَحَدٌ

میں نے ایسے سوار پر بھروسہ کیا ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَبَّارِ الَّذِي لَا يَقْهَرُهُ أَحَدٌ

میں نے ایسے زبردست پر بھروسہ کیا ہے جسے کوئی بھی مغلوب نہیں کر سکتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَرَانِي

میں نے ایسے زبردست و رحیم پر بھروسہ کیا ہے جو میرے ہر مقام و کنواریوں اور سجدہ کرتا ہوں

حِينَ أَقُومُ وَتَقْلِبُنِي فِي السَّاجِدِينَ تَوَكَّلْتُ

میں میری گردنوں کو دیکھ رہا ہے۔۔۔۔۔ میں نے بھروسہ کیا ہے

عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ تَوَكَّلْتُ عَلَى مَنْ

ایسے زندہ پر کہ جسے موت نہیں ہے۔ میں نے بھروسہ کیا ہے اس پر تمام

بَيِّدِهِ نَوَاصِي الْعِبَادِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

بندے جسکے قبضہ قدرت میں ہیں میں نے اس زندگی والے پر بھروسہ کیا ہے جو

لَا يَعْجَلُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَعْبُودِ الَّذِي لَا يَجُورُ

جلد باز نہیں۔ میں نے بھروسہ کیا ہے اس معبود پر جو ظلم نہیں کرتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

میں نے بے نیاز پر بھروسہ کیا ہے۔ جسکے نہ کوئی اولاد ہے اور نہ جو خود سے لایا گیا

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْعَلِيِّ الصَّمَدِ

میں نے بھروسہ کیا ہے قدرت والے، غلبہ والے بزرگ مرتبہ والے بے نیاز پر

اس کے بعد کس مرتبہ تَوَكَّلْتُ کہے۔

(میں نے بھروسہ کیا ہے)

تیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَنْزِلِ الْقُرْآنِ

باوجود اظہار! اے ماہ رمضان کے پورے گیارہ اور قرآن کو نازل کرنے والے

وَهَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمُ أَيُّ رَيْتٍ

اور یہ ماہ رمضان تو آیا رخصت ہو گیا۔ اے پروردگار !

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَيُوجِبُكَ الْكَرِيمُ أَنْ يُطْلَعَ

میں تجھ سے اور تیری عزت اور کرم والی ذات کے سہارے سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں

الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ أَوْ يُخْرِجَ شَهْرَ رَمَضَانَ

کو کہیں میری اس رات کی صبح نمودار ہو جائے یا یہ کہ ماہ رمضان گزر جائے

وَلَكَ عِنْدِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي

اور تیرے نزدیک میرا کوئی گناہ یا پاداش باقی رہ جائے کہ جبکہ باعث اس روز کی عبادت تیری

عَلَيْهِ يَوْمَ الْقَالِ الْإِغْفَرْتُ لِي بِكَرَمِكَ

بارگاہ میں حاضری دوں تو مجھ پر عذاب کا ارادہ رکھتا ہو مگر یہ کہ تو اپنی کرم فرمائی

وَجُودِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور جوہر و بخشش سے معاف فرما دے میرے اس گناہ کو کہ وہ کمزور لوگوں میں سے زیادہ ہے۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ جَمِيدٌ جَمِيدٌ

بارگاہ! حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما یقیناً تو قولانی محمد اور صاحب بخشش ہے۔

اعمالِ دہِ آخر

حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ ہر شب دہِ آخر میں یہ دعائیں پڑھے

دُعَا ۱

عُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي

میں پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگ و بامقہ ذات کے توستہ سے اس بات سے کہ ماہ

شَهْرُ رَمَضَانَ أَوْ يُطْلَعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ

ماہ رمضان اس طرح گزر جائے کہ کسی رات کی سحر میں مجھ پر کوئی گناہ یا پاداش باقی رہ جائے

وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

کہ جس گناہ پر تو مجھے سزا دے۔

دُعَا ۲

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ شَهْرَ رَمَضَانَ

اے اللہ! تو نے فرمایا ہے اپنی کتاب (قرآن) میں کہ ماہ رمضان میں قرآن نازل کیا گیا

الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

لوگوں کی ہدایت کے لیے جس میں لوگوں کی رہنمائی اور حق و باطل میں

مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَوَعظِمَتْ حُرْمَةُ شَهْرٍ

فرق (بیجاں) کرنے والا دیلیں ہیں۔ پس ماہ رمضان کی عظمت تو نے اس طرح

رَمَضَانَ مِمَّا أُنْزِلَتْ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَّصْتَهُ

ماہ رمضان کے لیے اس میں قرآن نازل فرمایا

بَلِيلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلَتْهَا خَيْرَ أَمْنٍ أَلْفِ شَهْرٍ

شب قدر سے اور اس شب کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔

اللَّهُمَّ وَهَذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ

اے اللہ! یہ وہ دن ماہ رمضان کے گزر گئے ہیں اور ایسا اس مہینہ کی

وَلِيَّالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صُرْتُ يَا إِلَهِي

ہوں اور میرا انجام وہی ہوا جسکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اور (قبول اعلیٰ)

مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصَى لِعَدْدِهِ

تعداد سے سب سے زیادہ واقف ہے

مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَاسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ

میں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس چیز کے

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَائُكَ الْمُرْسَلُونَ

واسطے سے کہ جس کے ذریعے سے ملائکہ مقربین نے اور انبیاء و مرسلین اور

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

تیرے صالح بندوں نے تجھ سے سوال کیا کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد

إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي

پہ اور میری گلو خلاص فرما آتش جہنم سے اور مجھے اپنی رحمت سے داخل

الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَفْضَلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ

بہشت فرما اور یہ کہ تو مجھ پر احسان فرما اپنی معافی اور

كَرَمِكَ وَتَقَبَّلْ تَقَرُّبِي وَسَتِّبْ دُعَائِي وَتَمَنَّ

فیض و عطا کے اندر مجھ سے اور قبول فرما میری قربت اور میری دعا کو اور احسان کر

عَلَيَّ يَا لَا مَنَ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوٍ أَغْدَدْتُهُ

مجھ پر امن و اطمینان کے ساتھ خوف کے دن ہر اس خوف سے جسے تو نے قیامت کے دن

لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

اے میرے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کریم ذات کے واسطے سے

وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ

اور تیرا جوت و عظمت کے واسطے سے اس بات سے کہ ماہ رمضان کے دن

رَمَضَانَ وَلِيَّالِيهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ

اس طرح گزر جائیں اور اسکی رائی رخصت ہو جائیں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی گناہ

تَوْأَخِدَنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا

! پاداش دے جائے کہ جس کا تو مجھ سے سوال کرے یا کوئی غلطی کہی ہو کہ جس کا تو مجھ

مِنِّي لَمْ تَعْفُهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي

سے برہنہ نہ چاہتا ہوں اس کو تو نہ بخشے۔ اے میرا آقا، اے میرا آقا، اے میرا آقا۔

أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ کہ جسے سوال کوئی معبود بحق نہیں سوائے تیرے۔

إِنْ كُنْتُ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَازِدْ دُعَائِي

اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہو تو اپنی رضا مندی اور خوشنودی کو مجھ پر

رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنْ الْآنَ

اور بڑھادے اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت مجھ سے راضی

فَارْضُ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَدُ

ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ! اے یکتا! اے پہلے

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 اے وہ کہ نہ کوئی اس سے جنم لیا (نہ کہ کوئی اس سے جنم لیا) اور نہ اس کو کوئی ہم سر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر

دُعَاءُ ۳

اللَّهُمَّ ادْعِنَا حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

اے اللہ! ہم سے ماہ رمضان کا جو حصہ گزر گیا اس کے حق کو ادا فرما دے اور اس

وَاعْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَ نَافِيهِ وَتَسْلَمَهُ مِنَّا مَقْبُولًا وَلَا

عما ہم سے جو تقصیر ہو گئی ہو اس کو معاف فرما اور اسے ہم سے قبول فرما اور ہم اللہ

تَوَاخِذْنَا بِاسْرَافِنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ

زیادتیوں کا مواخذہ نہ کرنا جو ہم نے اپنے نفسوں پر کی اور ہمیں ان لوگوں سے ممتاز

الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُخْرُومِينَ

و دنیا چھوڑتے دم فرما ہے اور ان سے نہ قرار دینا جو تیری رحمت سے محروم ہیں۔

دُعَاءُ ۴

يَا مُلْكَيْنِ الْحَيُّ يَدِيدَا وَدَعِيَّهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ

اے خرم کرنیوالے (سے) حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے ، اے دور کرنے والے

الضَّرِّ وَالْكَرْبِ الْوَظَامِ عَنْ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عظیم رنج و غم (کے ہواؤ) حضرت ایوب علیہ السلام سے

أَيُّ مُفَرِّجٍ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيُّ مُنْقِصِ

اے معائب کو دفع کرنیوالے حضرت یعقوب علیہ السلام سے - اے نجات دینے والے

عَمْرٍ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

محمد و آل محمد سے حضرت یوسف علیہ السلام کو رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

ایسی رحمت کہ جس کا تو اہل و سزاوار ہے کہ تو ان سب پر اپنی رحمت کی بارش کر دے

وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَقْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور جو تجھے زیب دے نہ وہ سلوک کہ جس کا میں اہل ہوں

آخری دس راتوں کی الگ الگ مخصوص دعائیں

اس دعا کے پڑھنے کا اکیسویں شب جسے بید خوابی ہے (سید بن باقی نے منقول شدہ)

اکیسویں شب کی دعا ۱

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور مجھے ایسا علم نصیب

حِلْمًا لَيْسَ دُعَايُ بَابِ الْجَهْلِ وَهَدِي تَمْنُّ بِهٍ عَلَى

فرما کہ جس سے جہالت کا باب بند ہو جائے اور ایسی ہدایت فرما کہ جس کے احسان سے

مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغَنِي تَسَدُّ بِهٍ عَنِّي بَابَ كُلِّ

میں ہر گمراہی سے بچ جاؤں اور ایسی تو نگری رحمت فرما کہ جس سے نفوذ ناک گمراہی

فَقِرْ وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزًّا

جائے اور ایسی قوت کہ جس کے ذریعے سے تو مجھ سے ہر قسم کی ناتوانی دور کرے اور

تُكْرِمْنِي بِهِ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِي بِهَا

ایسی عزت کہ جس کے سبب ہر طرح کی ذلت سے تو مجھے مکرم بنا دے اور ایسی بلندی کہ جس کے

عَنْ كُلِّ ضَعْفٍ وَأَمَّا تَرُدُّ بِهِ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ

باعث تو مجھ سے ہر ایک پستی سے بلندی پر لے جائے اور ایسا امن کہ جس کے باعث تو مجھ سے

وَعَافِيَةٌ تَسْتُرُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَعِلْمًا تَقْنِي

ہر قسم کا خوف دفع کر دے اور اسی عافیت کہ جس کے باعث تو ہر ایک بلا سے مجھے چھپا لے اور

لِي بِهِ كُلِّ يَقِينٍ وَيَقِينًا تَذْهَبُ بِهِ عَنِّي كُلِّ

ایسا علم جس کے سبب تو میرے لیے ہر ایک یقین کو دائم و روشن کر دے اور ایسا یقین کہ جس کے

شَاكٍ وَدُعَاءٌ تَبْسُطُ الْإِجَابَةَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ

سبب تو مجھ سے ہر قسم کا شک زائل کر دے اور ایسی دعا کہ جو میرے لیے قبولیت علم کر دے اسی شب ہی

فِي هَذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيمُ وَ

اور اسی ساعت ہی اور اسی گھڑی اور اسی وقت

لِي صَاحِبِ فَضْلٍ وَكَرَمٍ

اور اسی ساعت ہی اور اسی گھڑی اور اسی وقت

خَوْفًا تَيْسِّرُنِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ وَعَظْمَةٍ تُحَوِّلُ بِهَا

مجھے ایسا (اپنا) خوف محضت فرا جس کے ذریعے سے تو میرے لیے ہر قسم کی آسان کر دے تاکہ

بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ حَتَّى أَفْلِحَ بِهَا بَيْنَ

تیرے نزدیک معصوم ہمتیوں میں، میں بھی دستگار ہو جاؤں، اپنی مہربانی سے

الْمَعْصُومِينَ عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اکیسویں شب کی دعا

اَمُولِجَ الْيَلَّ فِي النَّهَارِ وَمُولِجَ النَّهَارِ فِي الْيَلِّ

اے رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے والے

وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ

اور اے زندہ کو مردہ سے اور مردہ سے نکالنے والے (کاظمی مومن اور

الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللهُ

مومن سے کاظمیہ (رازق) اے جسے چاہے بے حساب روزی دینے والے اے اللہ

يَا رَحْمَنُ يَا اَللهُ يَا رَحِيمُ •

اے مہربان اے اللہ اے رحیم

مندرجہ ذیل دعا ہر شب آخر ماہ رمضان کی دعا کا آخری حصہ ہے جس کا پڑھنا

بہت ضروری ہے بغیر اس دعا کے پڑھے ہوئے دعا نامکمل و ناقص رہے گی دعا یہ ہے

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْاَمْثَالُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے بہترین نام اور بلندو بالا مثالیں

الْعُلْيَا وَالْكِبْرُ يَا اَللهُ وَالْاَلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اور برتری اور بخششیں سزاوار ہی میں تجھ سے سوال کرتا ہے کہ تو رحمت نازل فرما

اور برتری اور بخششیں سزاوار ہی میں تجھ سے سوال کرتا ہے کہ تو رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٌ وَالْمُحَمَّدِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

حضرت محمد و آل محمد پر اور یہ کہ اسی شب میرا نام نیکو کاروں میں درج

الْإِلَهَ فِي السَّعْدِ آءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَاحْسَانِي

فرما لے اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے اور میرے اچھے عمل کو تقابل بند

فِي عِلِّيَّيْنِ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

پر بھونچا اور میرے برے اعمال کی مغفرت فرما اور یہ کہ تو مجھے ایسا پاکابیتیں

يَقِينًا تَبَا شَرِبَهُ قَلْبِي وَإِنَّمَا نَأْيُ ذَهَبِ الشَّكِّ

مرحت فرما جو میرے قلب سے متصل ہو جائے اور ایسا بختہ ایمان جو مجھے شک سے

عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتُ لِي وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

دور کر دے اور مجھے اپنی قسمیں پر راضی کر دے اور میں دنیا اور

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں خیر و خوبی عطا فرما اور ہمیں آتشی جہنم کے دردناک عذاب سے بچا

الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

اور مجھے اس شب میں اپنے ذکر اپنے شکر

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

اور اپنی طرف رغبت اور رجوع قلب اور توبہ کی توفیق عطا فرما

مَا وَفَّقَكَ لَهُ مُحَمَّدٌ وَالْمُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَجْمَعِينَ

جس کے ادا کرنے کی توفیق تو نے حضرت محمد و آل محمد کو عطا فرمائی جسے نازل فرما ان پر اور انکی آل پر بھی

بائیسویں شب کی دعا

سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ الْيَلِ فَإِذَا احْنَنُ مُظْلَمُونَ وَ

دن کو رات سے کھینچ کر الگ کرنے والے پس جب ہم تاریکیوں میں گھر جاتے ہیں اور

تَجْرِي الشَّمْسُ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ

سورج کو اس کی جائے قرار میں اپنے اصول کے بموجب جاری کرنے والے اے باعزت

يَا عَلِيمُ يَا مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

اے باخبر اے قمر کیلئے منزلوں کو مقرر کرنے والے تا ایسکہ وہ پھر مثل کھجور کی

الْقَدِيمِ يَا نَوَّارَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ

(رحمیدہ) شایخ کلمہ کی طرح بن جاتا ہے اے ہر روشنی کو روشن کرنے والے اور اے ہر

كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ

قصہ کی آخری منزل اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ اے رحمن اے اللہ اے پاک و پاکیزہ

يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ (اس کے بعد آخری جزو پڑھیے)

اے بیکتا اے واحد اے اکیبہ

تیسویں شب کی دعا

يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاءَ عَلَيْهَا خَيْرٌ أَمِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

اے شب قدر کے رب اے اس شب کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے

يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

اے اللہ! اے جواد و سخاوت والے

تائیسویں شب کی دعاء

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

اے ہر شے کے سائے کو پھیلا دے گا اگر تو چاہے تو اسے برقرار رکھتا ہے۔ اور آفتاب کو ٹوٹنے

الشَّمْسِ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبِضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا

سایہ پھیلنے کا ذریعہ بنایا پھر رفتہ رفتہ اسے کم کر دیا

يَسِيرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالْقَوْلِ وَالْبِرِّ بَرِّيَاءً وَالْإِلَهِ

اے قوت و طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ

کوئی خدا نہیں ہے سوائے تیرے، تو عالم ہے غیب کا اور حاضر کا اور رحمن ہے

الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَدُّوسُ يَا سَلَامُ

رحیم ہے نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے، اے پاک و پاکیزہ سلامتی مٹا کرنے والے

يَا مُؤْمِنُ يَا مُهِمِّنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے امن و اطمینان دینے والے اے غلبہ والے اے طاقت ور اے کبریاائی والے

يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

اے اللہ! اے خالق اے پیدا کرنے والے اے صورت گر۔

تائیسویں شب کے اعمال

حفت رسول خدا کا ارشاد ہے کہ اس شب میں چار رکعات نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں پندرہ رکعتیہ سورۃ مبارکہ اَلْہٰی پڑھے اگر نہ پڑھے تو پندرہ رکعتیہ سورۃ توحید پڑھے۔ امام علی بن ابی طالب اس شب میں یہ دعا پڑھ کر کرتے تھے اس شب میں بھی فضائل کرنا مستحب ہے۔ (دعائے یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِي التَّجَافِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْاِنَابَةَ اِلَى

اے اللہ! مجھے دنیا کے فریب سے روگردانی کی توفیق عطا فرما اور باقی رہنے والے کوئی گمراہی

دَارِ الْخُلُودِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ نَفْوَتِ

تو میری اور قبل از موت سفر آخرت کے لیے تیاری کی توفیق عطا فرما۔

اٹھائیسویں شب کی دعاء

يَا خَازِنَ الْبَيْلِ فِي الْهَوَاءِ يَا خَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَ

اے حفاظت کرنے والے تاریکی شب کی فضا میں اور اے ذخیرہ کرنے والے آسمان میں نور کے

يَا مَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ إِلَّا بِرَازِنِهِ وَ

اور روک تھام کرنے والے آسمان کی زمین پر گرنے سے لیکن تو ہی چاہے (تو زمین و آسمان کو اجاڑے) اور

حَاسِبَهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ

اے زمین و آسمان دو گھٹنے والے اے جاننے والے اے با عظمت اے بخشش والے

يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

اے ہمیشگی والے اے اللہ! اے سب کے وارث اے لوگوں کی قبروں سے زندہ اٹھانے والے

تیسویں شب کی دعا

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ

اے پیٹنے والے رات کو دن پر اور پیٹنے والے دن کو رات پر

يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ

اے باخبر اے باحکمت اے پالنے والے تمام پالنے والوں کے۔ اوائل تمام سوالوں کے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَقْرَبَ إِلَيَّ مِنْ جَلِّ لَوْ رِيدُ

سروار۔ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے اے میری رگ گردن سے زیادہ نزدیک

تیسویں شب کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي

حمد اُس اللہ کیلئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی حمد اُس اللہ کیلئے ہے جو سزاوار ہو

لِكْرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ

اس کی بزرگی اور جلالت و عظمت کی اور جس کا وہ حقدار ہے

يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُتَنَبِّهُ

اے پاک و پاکیزہ سہی اے نور اے عالم قدس کے روشن کرنیوالے اے عروج پاک ذات

التَّشْيِيعِ يَا رَحْمَنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا إِلَهَ يَا عَلِيمُ

اے تسبیح کے آخری مرکز اے رحمن اے رحمت کرنے والے اے اللہ اے باخبر

يَا كَرِيمُ يَا كَبِيرُ يَا إِلَهَ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ

اے صاحبِ جود سخا اے بزرگ و برتر اے اللہ اے صاحبِ کرم اے بزرگ مرتبہ

يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے سنیع اے بصری اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے باریک بین۔ !

تیسویں شب کے اعمال

غسل کرنا زيارت امام حسین پڑھنا سورۃ الفام سورۃ کہف سورۃ یس کی تلاوت کرنا

سورتہ استغفر اللہ و آتوب الیہ پڑھنا مقرب ہے نیز آنحضرتؐ نے فرمایا اس شب

میں دس رکعات نماز دو دو رکعت کر کے بجالاتاؤ کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ حمد دس مرتبہ سورۃ

قل ھو اللہ احد پڑھو رکوع و سجود دس دس مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھ کر بعد ختم نماز ہزار بار استغفار پڑھو پھر سجدہ میں یہ پڑھو

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَنَ

اے زندہ اے باقی رہنے والے اے صاحبِ جلالت و بزرگی اے رحمن

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دنیا و آخرت کے اور رحیم کرنے والے تمام رحیم کرنے والوں پر

يَا إِلَهَ الْاَوَّلِينَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ تمام اولین کے ہمارے گناہ بخش دے اور قبول فرما ہمارے

صَلُّوْنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا - تو خداوند عالم تمہارے گناہ بخش دے گا

(اموال خیر) ہماری نمازیں، ہمارے روزے، ہمارا قیام۔

اور انش جہنم سے آزاد کر دے گا نیز ماہِ صیام کے روزے قبول فرمائے گا۔ تیسواں دن بھی مبارک ہے اس میں بھی عبادت کرو اور ماہِ رمضان کو رو کر رخصت کرو۔

آخری نماز جمعہ کی دعا و آنحضرتؐ نے فرمایا ہے جابرؓ ایہ ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے لہذا اس کو یہ دعا پڑھ کر رخصت کرو تو انشاء اللہ یا تو آئندہ ماہِ رمضان تک زندہ رہو گے یا اللہ کی بے حد رحمتوں اور بخششوں کو حاصل کرو گے لہذا شخص کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِلَّا لَا يَأْنِ

اے اللہ! اس ماہِ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور

جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مُرَحُّومًا وَلَا تَجْعَلْنِي مُخْرُومًا ۝

اگر تو نے ایسا ہی فیصلہ کر لیا ہے تو مجھ کو قافی رحم قرار دینا اور اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا

ملاوہ از یہ دو آخری کے اعمال و دعاؤں میں صحیفہ کاملہ کی دعا ۲۵۰ اللہمَّ لَا

مَنْ لَا يَرْغَبُ بِرُحْمَةٍ - نیز کتابِ ہذا میں دعا پڑھے اور یہ دعائے وداع پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنِي

اے اللہ! اس ماہِ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور اس شب

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يُطْلَعَ نَجْرُ هَذِهِ

کی آخری صبح اس طرح نمودار ہو کہ میرے تمام گناہ تو نے بخش دیے ہوں

لَيْلَةٍ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي (یہ دعائے وداع پڑھے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَجَبٍ مَا دُعِيتَ بِهِ وَأَرْضَى

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس محبوب ترین ذریعے سے جس سے ہمیشہ تجھ سے

مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحْتَدٍ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

اور حضرت محمدؐ و ان کے اہل بیتؑ کے پسندیدہ ترین اعمال کے وسیلے سے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ

کہ ان سب پر سلام ہو اور یہ کہ تو ان سب پر اپنی رحمت نازل فرما اور

لَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنْ

اور اس مہینے کے رخصت ہونے سے قبل ہی کہیں مجھے رخصت کر دیجیو اس

الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ الْآخِرِ عِيَادَتِكَ وَوَقْفَتِي فِيهِ

دنیا سے اور نہ اس عبادت کو میری زندگی کی آخری عبادت قرار دینا اور

لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

اس مہینے میں شبِ قدر کے ثواب سے بہرہ ور فرما اور اس شب کو

مَعَ تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ

میرے لیے بہتر قرار دے ہزار مہینوں کے ثواب سے اور قبول فرما، دعا و اعمالِ خیر کی بخشش و

يَرْضَى الرَّبِّ (یہ دعائے وداع پڑھے) اللَّهُمَّ إِنِّي

درگذر اور خوشنودی رب کے ساتھ۔

اے اللہ! میں

أَسْأَلُكَ إِحْبَاتَ الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ الْمُؤَقِنِينَ

نتیجہ سے سوال کرتا ہوں فروتنی (عجز) کے ساتھ، 'خضوع و خشوع' یقین اور مخلصین

وَمُرَافَقَةُ الْأَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقُ حَقَائِقِ الْإِيمَانِ

کی طرح اور نیکیوں کی رفاقت کا اور ایمانی استحقاق و جہنات کے فوائد کا اور

وَالْغَنِيمَةُ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةُ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَ

تمام نیکیوں کا اور سلامتی کا ہر گناہ ہے ، اور

وَجُوبَ رَحْمَتِكَ وَعِزَّائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفُوزَ

نیری رحمت کے مستوجب ہونے کا اور تیری مغفرت کے حصول کیلئے پختہ عزائم کا اور کامیابی

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجْمَةِ مِنَ النَّارِ

کا حصولِ جنت پر اور نجات کا آتش دوزح سے (سوال کرتا ہوں)

تیسویں دنوں کی الگ الگ دعائیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ (پہلے دن کی دعا) الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَسُوْلِكَ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَّارِي فِيهِ صِيَّامًا صَالِحًا

اے اللہ! اچھے وارڈ دے اس ماہِ رمضان میں حقیقی روزہ داروں کی طرح

وَنِيَّائِي إِلَيْهِ بِمَا آلَافٌ أَلْفَيْنِ وَبِغَيْبِي وَإِيَّاهُ سَتَرْتُ

عَمَ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرمِي فِيهِ يَا إِلَهَ

میرے گناہ بخش دے اے اللہ

لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ وَأَعِزُّهُ عَلَيَّ يَا عَافِيَا عَنِ السُّجْرِمِينَ

تمام عالمین کے اور مجھ کو معاف فرما لے گناہگاروں کو معاف فرماتے والے۔

دوسرے دن کی دعا

لِلْهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ

اے اللہ! محمد کو اس سہما اپنی خوشنودی و رضامندی سے قریب کر اور اس میں

مِنْ سَخِطِكَ وَنِقْمَاتِكَ وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ

پہنی ناراضگی اور غضب سے بچائے رکھ اور مجھے توفیق عطا فرما اس میں قرآن مجید

إِيَّاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۝

کی آیات کی تلاوت کرنے کی جگہ سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دُعا،

لِلّٰهِمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ

۱۰۰

كُلِّ خَيْرٍ تُنْزَلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجُودَ الْجُودِينَ

اس دعا میں خیر و خوبی نازل ہوگا۔ اے سب سے زیادہ سخا

بِسْمِ اللَّهِ جوتے دن کی دُعا، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ قَوِّ لِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي

اے اللہ! تو مجھے اس ماہ میں اپنے احکام کے قائم کرنے کی قوت عطا فرما اور مجھے چکھادے

فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزَعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ

اس ماہ میں اپنے ذکر کی شیرینی اور مجھے تیار کر دے اس ماہ میں اپنی شکر گزاری کیلئے

بِكَرَمِكَ وَأَحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ

اپنے کرم سے اور مجھے محفوظ فرما اپنی حفاظت اور اپنی پردہ پوشی کے ذریعہ سے اے سب سے زیادہ

النَّاطِرِينَ

دیکھ بھال کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ پانچویں دن کی دُعا، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي

یا اللہ! مجھے اس مہینے میں استغفار کرنے والوں میں قرار دے اور قرار دے مجھے

فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَائِمِينَ وَاجْعَلْنِي

اس ماہ میں اپنے نیکو کار بندوں میں جو تجھ سے ہو گئے نہ جانتے رہے اور اوردے مجھے

نَ أَوْلِيَاءِكَ الْمُتَقَرِّبِينَ بِدَافِعِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں اپنے مقرب دوستوں میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ چھٹے دن کی دُعا، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تَتَّخِذْ لَنِي فِيهِ لِتَعْرِضَ مَعْصِيَتِكَ

یا اللہ! مجھے آزاد نہ سمجھو دینا اس ماہ میں کہ میں تیری معصیت میں مبتلا ہو جاؤں

تَضَرُّبُنِي بِسَيِّئِ طِغْمَتِكَ وَخُرْحُنِي فِيهِ مِنْ

اپنی معصیت اور ناراضگی کی وجہ سے مجھ پر عتاب کی طرح برسنا اور مجھے اس ماہ میں اپنی

حَبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَيَا دِيكَ يَا مُنْتَهَى

اور عتاب کے اسباب سے اپنی نعمتوں سے دور نہ رکھنا اے آخری حد

رَغْبَةِ الرَّاعِينَ

تجھ سے رغبت رکھنے والوں کی۔

بِسْمِ اللَّهِ ساتویں دن کی دُعا، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَبْنِي

یا اللہ! میری مدد فرما اس ماہ میں روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں اور مجھے بچالے

مِنْ هَفْوَاتِهِ وَاثَامِهِ وَأَرْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ

اس ماہ میں لغزشوں اور گنہگاروں سے اور مجھے توفیق عطا فرما اس ماہ میں اپنے ذکر کی

يَدَوَامِهِ يَتَوَفِّيكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ •

جو دائمی (توفیق) ہو اور گمراہوں کی ہدایت فرماتے والے

بِسْمِ اللَّهِ أَكْثُورِينَ دُنْ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةً الْاَيْتَامِ وَاِطْعَامِ

یا اللہ! مجھے لوٹین و جذبہ عطا فرما اس ماہ میں یتیموں کے ساتھ مہربانی کی اور کھانا کھلانے

الطَّعَامِ وَاِفْسَاءِ السَّلَامِ وَصُحْبَةِ الْكِرَامِ لِيُطَوِّكَ

اور امن و سلامتی عام کرنے اور بزرگوں کی صحبت کاموں اختیار کرنے کا موقع دے اپنی

يَا مُلْجَا الْاُمَلِيْنَ

کرم فرمائی سے لے امید واروں کی امید گاہ

بِسْمِ اللَّهِ نَوِيْس دُنْ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

اے اللہ! میرے لیے قرار دے اس ماہ میں اپنی رحمت و اسع کا ایک حصہ

وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَّتِيْ

اور مجھے ہدایت فرما اس ماہ میں اپنے روشن و منور دلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

اِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمُحِبَّتِكَ يَا اَمَلِ الْمُشْتَاقِيْنَ

خوشنود کا اور رضامندی کی طرف جو محبت کا سرمایہ ہے اے مشتاقوں کے امید کے مرکز!

بِسْمِ اللَّهِ دَسُوِيْس دُنْ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ

مجھے قرار دے اس ماہ میں اپنا ذات پر عبور سے کرنے والا

لِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ

دے اس ماہ میں ان لوگوں میں جو تیرے نزدیک کامیاب ہیں اور مجھے قرار دے

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ

میں اپنے مقرب بندوں میں پہلے اپنے احسان سے اے مقصود آخر

الطَّالِبِيْنَ •

طلب گاروں کے

بِسْمِ اللَّهِ گِيارہوِيْس دُنْ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِقُرْبِيْ اِلَيْكَ فِيْهِ الْاِحْسَانُ وَكَرَّةُ اِلَيْكَ فِيْهِ

اللہ! محبوب بنادے میرے لیے اس ماہ میں نیکی کو اور مجھے متغیر کر دے اس ماہ میں

مُسْتَوْقُ وَالْعُصِيَانُ وَحَرَمُ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطُ

مستحق و مجبور اور گناہوں سے اور حرام کر دے مجھ پر اس ماہ میں اپنی ناراضگی

وَالْتِيْرَانِ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اور آتش جہنم کو اپنی اعانت و مدد سے اے فریادوں کے فریارس!

بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِ دُنْ كِ دُعَاءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ زَيِّنِي فِيهِ بِالسَّيِّئَاتِ وَالْعَفَافِ وَأَسْتُرْنِي فِيهِ
یا اللہ! مجھے آراستہ کر دے اس ماہ میں پردہ داری اور پارسائی سے اور چھپا دے مجھ کو اس میں

بِلبَاسِ الْقَنُوعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى
لباسِ قناعت اور کفایت شکاری سے اور متحمل فرما دے مجھ کو اس میں

الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَأَمِئْتِي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ
عدل و انصاف پر اور مجھے مایوس فرما دے اس میں ہر خوفزدہ چیز سے

بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ •

اپنی محافظت و اعانت کہے ذریعے سے اے ڈر نہ والوں کے محافظ!

بِسْمِ اللَّهِ تَبَرُّهُ دُنْ كِ دُعَاءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَارِ
یا اللہ! مجھے پاک کر دے اس ماہ میں نجاستوں اور میل بچل سے۔

وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَاثِرَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَقِّفْنِي
اور مجھے متحمل بنا دے کثرت و تفاوت قدر کے حوادث پر اور مجھے توقف فرما دے

فِيهِ لِلتَّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ
اس میں پرہیزگاری کی اور نیکوں کی صحبت کی اور غریبوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے۔

بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِ دُنْ كِ دُعَاءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تَوَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْلِبْنِي فِيهِ
میری گرفت نہ کرنا اس ماہ میں میری لغزشوں کی وجہ سے اور مجھے صاف فرما دے

الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ عَرَضًا
خوئی اور غلطیوں سے اور نہ قرار دے مجھے نشانہ

لَا يَأْوِلُكَ يَاعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ •
خوئی اور آفتوں کا تیری عزت کا واسطہ لے مسلمانوں کی عزت!

بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِ دُنْ كِ دُعَاءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَأَشْرَحْ
اللہ! مجھے عطا فرما فروتنی کرنے والوں جیسی اطاعت (کا طریقہ) اور کشادہ فرما دے

بِهِ صَدْرِي بِأَنْتَابَةِ الْمُخْتَبِينَ بِأَمَانِكَ يَا
میرے سینہ کو انتخاب مہاجر فرمانے کی توفیق عطا فرما اپنی امان سے اے

أَمَانَ الْخَائِفِينَ •

خوفزدہ لوگوں کی امان!



بِسْمِ اللَّهِ سولہویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ لِمُوافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي

اے اللہ! مجھے توفیق عطا فرما اس ماہ میں نیکوکاروں جیسی اور بچا مجھے

فِيهِ مُرافَقَةَ الْأَشْرَارِ وَأَوْفِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى

اس ماہ میں برکرداروں کی رفاقت سے اور پناہ دے مجھے اس میں اپنی رحمت کے ساتھ

دَارِ الْقَرَارِ بِالْهِتِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ •

عالم جاودانی میں اے مجھے واسطہ ہے تیری خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا !

بِسْمِ اللَّهِ سترہویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِمَصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَأَقْضِنِي

اے اللہ! مجھے ہدایت فرما اس میں اچھے اعمال بخالانے کی اور پوری فرما

فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْأُمَالَ يَا مَنْ لَا يَخْتَأَجِرُ إِلَى

اس میں حاجتیں اور امیدیں اے وہ جو محتاج نہیں ہے کسی

التَّفْسِيرِ وَالسُّؤْلِ يَا عَالِمَ الْمَلَأَمَاتِ فِي صُدُورِ

تشریح و سوال کا اے جانتے والے دلوں کے حالات

الْعَالَمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

تمام عالمین کے۔ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آلِ طاہرین پر۔

بِسْمِ اللَّهِ اٹھارہویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ تَبَيَّنْ فِيهِ لِبَرَكَاتِ اسْحَارِهِ وَنُورِ فِيهِ قُلُوبِي

اے اللہ! مجھے آگاہ فرما (بیدار رکھ) صبح کی برکتوں کے لیے اور روشن فرما دے ہر قلب

بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ

کو روشنیوں کی ضیائے اور پابند بنادے میرے تمام اعضاء و جوارح کو پیروی کرتے

اَثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

اس کے آثار کی اے منور کرنے والے اپنے نور کے طفیل علموں کے دلوں کو

بِسْمِ اللَّهِ اُنسیویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى

اے اللہ! زیادہ کر دے حصہ کو اس جہننے کی برکتوں میں اور آسان فرما دے میری راہ کو

خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْزِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا

اس ماہ کی خیر کو نہ محموم فرما مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے ہدایت فرماتے

إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

والے واضح و روشن حق کی طرف !

—————

بِسْمِ اللَّهِ يَسُوءُ دُنْ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَأَغْلِقْ عَنِّي

لے اللہ! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں جنت کے دروازے اور بند کر دے مجھ سے

فِيهِ أَبْوَابَ النَّارِ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

اس ماہ میں آتش جہنم کے دروازوں کو اور توفیق عطا فرما اس ماہ میں مجھے قرآن مجید کی

يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

تلاوت کرنے کی لے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کرنے والے

اکیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا

یا اللہ! رہنما فرما میری اپنی خوشنودی کی طرف اس ماہ میں۔

وَلَا تَجْعَلْ لِي لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَى سَبِيلٍ وَأَجْعَلْ

اور نہ قرار دے شیطان کیلئے اس ماہ میں میری طرف آنے کا کوئی راستہ اور قرار دے

الْجَنَّةَ لِي مَنَزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الظَّالِمِينَ

جنت کو میرے لیے فرود گاہ و آرام کرنے کی جگہ لے طلبکاروں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے!

بائیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْزِلْ

یا اللہ! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں دروازے اپنے فضل و کرم کے اور نازل فرما

عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ

مجھ پر اس میں اپنی برکتوں کو اور توفیق عطا فرما مجھے اس ماہ میں ان اسباب کی

مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنْنِي فِيهِ بِجُودَاتِ جَنَّتِكَ يَا حَيُّ

حق سے تیری رضا حاصل ہو اور مجھے ساکن فرما دے اس ماہ میں اپنی جنتوں کی دستوں میں لے

دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ •

مضطرب لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرماتے والے۔

بِسْمِ اللَّهِ تَسِيُوءُ دُنْ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ

یا اللہ! مجھے دھو دے گناہوں کے میل سے اس ماہ میں اور مجھے پاک کر دے

الْعُيُوبِ وَأَمْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ

عیوب سے اور امتحان کرے میرے قلب کا اس ماہ میں تقوئے قلوب کے ذریعے سے

يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ

اے گناہگاروں کی لغزشوں کو معاف کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ چوبیسویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يَرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ! میں تجھ سے اپنی دعا کرتا ہوں اس چیز سے جسے تیرا پسند ہو اور تیرا

مَعَايُودُ بِكَ وَأَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ

چاہتا ہوں تیری امداد سے جو تجھے ناپسند نہ ہو اور تیرا توفیق اس میں کہ

أَطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ ۝

اس میں کہ میں تجھ کی اطاعت کروں تاکہ تیری نافرمانی نہ کروں اے سب سے بڑے مالداروں پر سخاوت کرنے والے!

بِسْمِ اللَّهِ چوبیسویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًّا

یا اللہ! تو مجھے اس میں اپنے پیاروں کا عاشق بنا دے اور دشمن بنا دے

لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنًا بِسُنَّةِ خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ

اپنے دشمنوں کا اور اپنے نبیؐ جو خاتم الانبیاءؐ کی سنت کا پیرو کار بنا دے

يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّاسِ

اے انبیاءؑ کے دلوں کو معصوم بنانے والے

چوبیسویں دن کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ

میری کوشش کو قابلِ اعتراف (شکر گزار) بنا دے اور میرا گناہ اس میں

مُغْفَرًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ

میری غلطی اور میرا عمل اس میں قابلِ قبول بنا دے اور میرا عیب اس میں

مُسْتُورًا يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ •

پوشیدہ کر دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

بِسْمِ اللَّهِ چوبیسویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تُزِقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيْدُ

اے! اس میں مجھے شبِ قدر کی فضیلت عطا نہ فرما اور شکار نہ دے

رِي فِيهِ مِنَ الْعُصْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَأَقْبَلَ مَعَاذِي بِرِي

میرے معاملات کو اس میں دشواری سے آسانی کی طرف اور قبول فرما لے میری معذرتوں کو

مَطْعَنِي الذَّنْبِ وَالْوِزْرَ يَا رُؤُوفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

میرے گناہوں اور بوجھ کو نرم کر دے اے نیک بندوں پر مہربان!

اٹھائیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ وَفِّرْ حَقِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَالْإِثْمِ فِيهِ

یا اللہ! اضافہ فرما دے میرے حق کے مستجابات اس ماہ میں اور مشق فرما دے مجھے اس ماہ میں

يَا حُضْرَ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ وَسَلِّتْ إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ

مسائل کے پورا کرنے سے اور قریب کر دے میرے وسیلہ کو تجھ تک پہنچنے کیلئے تمام

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ الْحَاحُ الْمُلِحُّ جِئْ •

وسیلوں میں۔ اے وہ کہ جسے امداد کرنے والوں کا امداد دوسروں کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں

بِسْمِ اللَّهِ اَتَيْسُوں دن کی دعاء الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ غَشِّبْنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ

یا اللہ! تو مجھے ڈھانپ لے اس مہینے میں اپنی رحمت سے اور مجھے توفیق عطا فرما

وَالْعِصَّةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غِيَاهِبِ التُّهْمَةِ

اور حفاظت عطا کر اور پاک کر دے میرے قلب کو غلط خیالات کی تاریکیوں سے

يَا رَحِيمًا يَبْدَأُ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ •

اے رحیم کرنے والے اپنے بندگانِ ایمانی پر۔

بِسْمِ اللَّهِ اَتَيْسُوں دن کی دعاء الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا

یا اللہ! قرار دے میرے روزے کو اس ماہ میں قابلِ شکرگزاری اور قبول فرمائے اس طرح جس سے

تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأَصُولِ

تو راضی ہو اور تیرا رسول بھی راضی ہو جسکی شاخیں اپنے اصول (جڑوں) کی مضبوطی کی بنا پر

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

مضبوط ہوں۔ تجھے واپس ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی پاکیزہ اولاد کا اے تمام مالکوں کے بانی و رب

دعائے وداع ماہ رمضان

امام عصر علیہ السلام نے اپنی ایک توفیق و قیاس میں ارشاد فرمایا کہ اہل ماہ رمضان تقریباً ہر شب میں کیے جاتے ہیں اس لیے وداع بھی آخر شب کرنا چاہیے اگر چنانکہ تحقیق نہ ہو سکے تو شبِ اتیس اور تیس دنوں میں دعائے وداع مختصر اس طرح پڑھیں

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي

خدا یا! نہ قرار دے تو میری عمر کے آخری روز سے اس

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ

ماہ رمضان کے اور تیری ہی پناہ جاتا ہوں اس سے صبح طالع ہو

هَذِهِ اللَّيْلَةَ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي •

اس شب کا اور یہ کہ تو میری مغفرت نہ فرمائے۔

اعمالِ شبِ عید

جناب رسولِ خدا ﷺ منقول ہے کہ جو شخص شبِ عید بیدار رہ کر معروف عبادتِ الہی سے اُس کا دل قیامت کے روز مُردہ نہ ہوگا جبکہ اُس روز ہر دل کو وجہ سے مُردہ ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے پدر بزرگوار اس شب میں صبح تک بیدار رہتے اور نماز و دعا میں مشغول رہتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے فرزندِ شب بھی شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جس طرح مزدور کو کام ختم کرنے کے بعد مزدوری دی جاتی ہے اسی طرح شبِ عید کا موقع ہے۔

اس شب میں مندرجہ ذیل اعمال کرنا مستحب ہے :
دو مرتبہ غسل کرنا۔ ایک بوقتِ غروب آفتاب دوسرا آخرِ شب میں۔

مسحور شب بیداری کرنا۔ صبح نمازِ غروب و عشاء صبح و بعد نمازِ عید تک میریں پڑھنا

تکبیریں اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ

اللہ ہی سب سے بزرگ ہے۔ اللہ ہی سب سے بزرگ ہے۔ نہیں ہے کوئی خدا اس کے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا

اور اللہ ہی سب سے بزرگ ہے۔ اللہ ہی سب سے بزرگ ہے اور اللہ ہی کی حمد ہے اللہ کے بزرگ ہے کہ ہمارے ہونے کا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اس شب میں نمازِ مغرب سے قبل غسل کرو اور نمازِ مغرب و نافلہ پڑھنے کے بعد ہاتھوں کو بطرفِ آسمان بلند کرو اور یہ کہو :

اَاَذِ التَّيْنَ وَالطَّوْلِ يَا اَزْجُوْدِيَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَ

اے احسان و کرم والے اے صاحبِ جود و سخا اے محمد کو منتخب قرار دینے والے اور

اَصْرَةَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِيْ كُلَّ

ان کے درگزار رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور معاف فرما میرے تمام گناہ

ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

(اور بخش دے مجھے) جو گناہ تو احاطہ کیے ہوئے ہے اور جو تیرے پاس کتابِ مبین میں محفوظ ہیں۔

پھر سجدہ میں جا کر تومرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلٰی اللّٰهِ بِھِجْرَةِ اللّٰهِ لَوْنِیْ ہُوْنِیْ

یہ نمازِ مغرب کے بعد سجدے میں یہ دعا پڑھے :

يَا اَذِ الْحَوْلِ يَا اَذِ الطَّوْلِ يَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ اَوْنَاصِرَةَ

اے قوت و طاقت والے اے حضرت محمد کو منتخب کرنے والے اور ان کی درگزار !

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ

رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو جن کا

اَذْنَبْتُهُ وَلَسِيْتُهُ اَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

میں اور تیرے پاس کتابِ مبین میں ہے اور انا لیکھ وہ تیرے کتابِ مبین میں ہے اور انا لیکھ وہ تیرے پاس محفوظ ہیں۔

۲۔ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے :

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

اے ہمیشہ احسان کرنے والے مخلوقات پر اے وہ جو ہر طرف سے عطا کرنے والا ہے

بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوْاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلَى

۱۰۰

مُحَمَّدٌ وَالْإِخْوَةُ الْوَرَى سَجِيَّةً وَأَغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعَرْشِ

حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر جو تمام مخلوقات میں بہترین خصال والے ہیں۔ اے بلند و درزا مجھے

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

اس شب میں بخشی دے۔

وہ دو رکعت نماز پڑھے جو کہ شبِ آخرِ ماہِ رمضان میں بیان کی گئی ہے۔

۵۔ جو شخص چودہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ حمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے عوض میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب اور ہر روزے دار اور نماز گزار کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔

۹ دو رکعت نماز شریف عبد (طولانی) جناب امیر المومنین علیہ السلام اس طرح پڑھتے تھے کہ رکعت اول میں بعد سورۃ حمد ایک ہزار مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ حمد ایک مرتبہ سورۃ توحید پڑھتے اور دوسری روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں

سورہ حم سورۃ تہ سورہ توحید پڑھتے تھے اور بعد سلام سجدہ میں ستم مرتبہ
 اے اللہ پڑھتے تھے اس کے بعد مندرجہ ذیل دُعا پڑھتے تھے:

يا ذا المن والجود يا ذا المن

اے احسان و کرم والے اے صاحبِ جود و سخا

الْقَدَّامُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لے کر کو مصلحیہ اذمتب (قراردینوالے ان پر اور ان آل بر رحمت ہو

مُحَمَّدٌ وَالْهَافُ فَعَلُ بِنِي پھر اللہ سے اپنی حاجتیں طلب فرماتے تھے

آپ کو آواز رحمت نازل فرما، اور مسلمانوں میں مہربانی فرما۔

دُعائے پائے اللہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَحْمِنُ تَا اللَّهُ تَارْحِيمُ يَا اللَّهُ

اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

سُبْحَانَكَ يَا أَبْنِيَّ نَاقِدُوسُ يَا أَبْنِيَّ يَا سَلَامُ يَا أَبْنِيَّ

حقیق شاہ اے اللہ اے پاک و پاکیزہ اے اللہ اے محبوب و ملامتی اے اللہ

مُؤْمِنِينَ يَا اللَّهُ يَا مُهْمِمِينَ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزِينَ يَا اللَّهُ

۱۔ امن دینے والے ۲۔ اللہ ۳۔ فرستے بچانے والے ۴۔ اللہ ۵۔ غلبہ والے ۶۔ اللہ

اَعْبَادُ يَا اَللهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللهُ يَا خَالِقُ يَا اَللهُ يَا بَارِي

۱۔ قوت والے ۲۔ اللہ ۳۔ اظہارِ بیگنی والے ۴۔ اللہ ۵۔ پیدا کرنے والے ۶۔ اللہ ۷۔ قوت والے

يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ

اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ اے بزرگ مرتبہ

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ

اے اللہ اے واقف کار بہت ذلیلہ۔ اے اللہ اے کرم والے اے اللہ اے بردبار

يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ

اے اللہ اے صاحب حکمت اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے بینکین

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے (میں سے) نزدیک اے اللہ اے جواب دہندہ اے اللہ اے سخی اے اللہ

يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا وَفِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مَوْلٰی

اے صاحب بزرگی اے اللہ اے پُر از علم و حکمت اے اللہ اے وعدہ وفا اے اللہ اے آقا

يَا اَللّٰهُ يَا قَاضِيُ يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَدِيْدُ

اے اللہ اے پھیلانے والے اے اللہ اے اراخہ کو فوری انجام دینے والے اے اللہ اے کارندہ پر سخت

يَا رَوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ

اے (مومنوں پر) مہربان اے اللہ اے نگران اے اللہ اے صاحب بزرگی اے اللہ اے محافظ

يَا اَللّٰهُ يَا فَحِيْظُ يَا اَللّٰهُ يَا سَيِّدُ السَّادَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ

اے اللہ اے احصا کرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ اے سب سے پہلے

يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاہِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَآخِرُ

اے اللہ اے سب سے بعد اے اللہ اے نمایاں اے پوشیدہ اے اللہ اے غور کرنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا قَآہِرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّآءُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّآءُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے صاحب غلبہ اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ

يَا رَبَّآءُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ

اے پروردگار اے اللہ اے محبت والے اے اللہ اے نور اے اللہ اے بلند کرنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا دَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاتِحُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے دور کرنے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ

يَا نَفَاعُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا حَبِيْبُ يَا اَللّٰهُ

اے فائدہ رساں اے اللہ اے برتر اے اللہ اے دوست اے اللہ

يَا قَاطِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَطْہَرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاک کرنے والے اے اللہ اے حقیق شاہ اے اللہ

يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ

اے صاحب قدرت اے اللہ اے صاحب غلبہ اے اللہ اے بندوبست والا اے اللہ

يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ

اے زندہ بگھنے والے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے اللہ

يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطٰی يَا اَللّٰهُ يَا مُفْضِلُ يَا اَللّٰهُ

اے سب وارث و مالک اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے فضیلت دینے والے اے اللہ

يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُبِيْنُ يَا اَللّٰهُ

اے نعمتیں دینے والے اے اللہ اے برحق اے اللہ اے ظاہر کرنے والے اے اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا شَہِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا شَہِيْدُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے جلیل اے اللہ اے شہید اے اللہ اے شہید اے اللہ

يَا طَيْبُ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ يَا مُجْمِلُ يَا اللَّهُ
 لے پاک لے اللہ لے احسان کرنے والے اللہ لے اچھائی کرنے والے اللہ
 يَا مُبْدِئُ يَا اللَّهُ يَا مُعِيدُ يَا اللَّهُ يَا بَارِئُ يَا اللَّهُ
 لے ابتدا کرنے والے اللہ لے لوٹانے والے اللہ لے پیدا کرنے والے اللہ
 يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا هَادِيُ يَا اللَّهُ يَا كَافِيُ يَا اللَّهُ يَا شَافِيُ
 لے ایجاد کرنے والے اللہ لے رہبر لے اللہ لے کفایت کرنے والے اللہ لے شفا بخیز
 يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا عَظِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ
 لے اللہ لے بلند لے اللہ لے بزرگ لے اللہ لے مہربان لے اللہ
 يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اللَّهُ يَا مُتَعَالِيُ يَا اللَّهُ
 لے احسان کرنے والے اللہ لے صاحب قدر لے اللہ لے بزرگ ترین لے اللہ
 يَا عَدْلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ يَا اللَّهُ يَا صَادِقُ يَا اللَّهُ
 لے صاحب عدالت لے اللہ لے مرتبوں والے لے اللہ لے سچے لے اللہ
 يَا صَدُوقُ يَا اللَّهُ يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا بَاقِيُ يَا اللَّهُ
 لے سچے ہی سچے لے اللہ لے جزائے دینے والے لے اللہ لے ہمیشہ باقی رہنے والے لے اللہ
 يَا وَاقِيُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْإِكْرَامِ
 لے بچانے والے لے اللہ لے صاحب جلالت لے اللہ لے صاحب کرامت
 يَا اللَّهُ يَا مُحْمَدُ يَا اللَّهُ يَا مَعْبُودُ يَا اللَّهُ يَا صَانِعُ
 لے اللہ لے بڑھی صفت والے لے اللہ لے صاحب عبادت لے اللہ لے بنانے والے

يَا اللَّهُ يَا مُعِينُ يَا اللَّهُ يَا مُكُونُ يَا اللَّهُ يَا فَعَّالُ
 لے اللہ لے مددگار لے اللہ لے وجود بخولنے والے اللہ لے مشغول کار
 يَا اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا خَلِيلُ
 لے اللہ لے ابریک بین لے اللہ لے معاف کرنے والے لے اللہ لے بزرگ دالہ
 يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا اللَّهُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ
 لے اللہ لے سراپنہ والے لے اللہ لے نور لے اللہ لے صاحب قدر لے اللہ
 يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
 لے پروردگار لے اللہ (دس مرتبہ پروردگار لے اللہ پڑھیے)
 يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
 يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
 أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ
 کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور مہربانی فرما مجھ پر
 بِرِضَاكَ وَتَعْفُو عَنِّي زِيْلِكَ وَتَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ
 اپنی خوشنودی کے ساتھ اور معاف فرما میرے گناہوں کو اپنے حلم سے اور کشادہ فراخ دلی سے
 رَزَقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبِ مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَ
 اپنے رزق کو حلال اور پاکیزہ رزق۔ ایسے ذرائع سے کہ جنہیں میں جانتا ہوں اور

مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ فَإِنِّي عَبْدُكَ لَيْسَ لِي

ایسے ذرائع سے بھی جنہیں میں نہیں جانتا۔ کیونکہ کسی نیرای بندہ ہوں اور تیرے ملازم میرا

أَحَدُ سِوَاكَ وَلَا أَحَدٌ أَسْأَلُهُ غَيْرَكَ يَا أَرْحَمَ

اور کون ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ایسا ہے جس سے میں مانگوں سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر سب سے بڑے

رحم کرنے والے ۔ جو اللہ چاہتا ہے۔ اللہ بلند و عظیم کی مدد و قوت کے سوا کوئی قوت نہیں ہے۔

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے پالنے والے اے نازل کرنا

الْبَرَكَاتِ بِكَ تَنْزِلُ كُلَّ حَاجَةٍ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ

برکتوں کے تیری ہی وجہ سے ہر مراد برآتی ہے میں تجسے ہر اس نام کے واسطے سے

إِسْمٍ فِي مَخْرُوفِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْأَسْمَاءِ الْمَشْهُورَةِ

سوال کرتا ہوں جو تیرے خزانہ غیب میں موجود ہے اور تیرے مشہور اسماء کے وسیع سے

عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِكَ أَنْ

سوال کرتا ہوں جو تیرے عرش کے شامیانوں پر تحریر ہیں یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبَلَ مِنِّي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؑ پر اور قبول فرمائے میرے اعمال

شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَكْتُبْنِي مِنَ الْوَارِدِينَ إِلَى بَيْتِكَ

ماہ رمضان کو اور لکھ دے میرا نام تیرے قلم گھر کے حاضرین میں

تَحْرَامِ وَتُصَفِّحَ لِي عَنِ الذُّنُوبِ الْعُظَامِ وَتُسَخِّرْ

اور میرے بڑے بڑے گناہوں سے درگزر فرما اور اپنے رحمت کے قرائ

لِي يَا رَبِّ كُنُوزِكَ يَا رَحْمَنُ

نکال دے لے پالنے والے لے رحم فرمانے والے مہربان

اعمال روز عید فطر

اس روز چند اعمال وارد ہیں :

(۱) دُعَايَ اللَّهُمَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ جَوَامِعَ عُمَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي دُعا ہے

اور کتاب زاد الساعدين موجود ہے پڑھے۔

(۲) مستحب ہے کہ صحیفہ کاملہ کی چھیا لیسویں دعا پڑھے۔

(۳) (۱) اہمیت فطرہ فطرہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے

بشرطیکہ شرائط موجود ہوں۔ فطرہ روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے جیسا کہ حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ فطرہ دینے سے روزے کامل ہوتے

ہیں جس طرح درود محمدؐ و آل محمدؑ پر بھیجے سے نازل کامل ہوتی ہے۔ لہذا جو شخص

فطرہ نہ دے اس کے روزے قبول نہیں ہو سکتے (اگر عذر ترک کرے)

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے وکیل معتب سے فرمایا کہ کجاؤ

اور میرے اہل و عیال اور غلاموں اور کنیزوں کا فطرہ دو اور خبردار کسی کو چھوڑ نہ دینا

ورنہ درمیان سال میں اس پر بلائے ناگہانی کے نازل ہو گا خوف ہے جس سے موت بھی آ سکتی ہے۔

احکامِ فطرہ

مقدارِ فطرہ تین کلو ہے جو تمام ان لوگوں کی طرف سے نکالنا چاہیے جن کے کھانے پینے اور دیگر مصارف اس کے ذمہ ہیں یہاں تک کہ اگر چاند نکلنے سے قبل کوئی مہمان آجائے یا عید کے چاند سے پہلے کچھ پیدا ہو جائے تو اس کا بھی فطرہ واجب ہو جاتا ہے لیکن مساجد وغیرہ میں افطاری بھیجے یا فقیر کو کھانا دینے سے اس کا فطرہ واجب نہیں ہوتا۔ سید کا فطرہ سید اور غیر سید دونوں کو دیا جاسکتا ہے لیکن غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جاسکتا۔ اس میں لحاظ اس شخص کا کیا جائے گا جو فطرہ نکال رہا ہے مثلاً، اگر فطرہ نکالنے والا سید ہو تو اگرچہ غیر سید ہی کی طرف سے نکالے وہ فطرہ سید قرار دیا جائے گا لیکن اگر فطرہ نکالنے والا غیر سید ہے تو وہ فطرہ غیر سید کا قرار دیا جائے گا چاہے جس کا فطرہ نکالا گیا ہے وہ سید ہی کیوں نہ ہو۔

فطرے میں وہ اشیاء دینا چاہیے جو اس کی غالب غذا ہو اگر وہ گہوڑوں کا آٹا کھاتا ہے تو بہتر یہی ہے کہ وہ آٹے کا فطرہ نکالے، اگر چاول کا استعمال غالب ہے تو چاول کا فطرہ نکالا جائے گا۔ اصل جس کے بجائے قیمت بھی دی جاسکتی ہے۔

زوجہ کا فطرہ شوہر پر واجب ہے چاہے زوجہ خود بھی غنی و مالدار ہو لیکن اگر اس کو علم ہو جائے کہ شوہر نے فطرہ اس کا (زوجہ کا) نہیں نکالا ہے تو اس کے لیے مستحب ہے کہ اپنا فطرہ خود نکال دے اور یہی حکم مہمان کے لیے بھی ہے۔

فطرہ ہر اس شخص پر واجب ہے جو اپنے سال بھر کے اخراجات رکھتا ہے چاہے نقد روپیہ موجود ہو یا کوئی صنعت و حرفت ایسی جانتا ہو جس سے اس کے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں اور اگر اس کی کوئی ایسی آمدنی موجود نہ ہو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر مقدار ایک فطرے بھر شرب عید میں رکھتا ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کہ فطرہ نکال دے۔

فطرہ عید کے دن نکالنا چاہیے اور احوط یہ ہے کہ زوال سے قبل نکال دے اور اگر زوال سے قبل نہ نکال سکے تو شام تک بقصدِ قربت نکالنا چاہیے، اور یا قضا کی نیت نہ کرے۔

مستحقینِ فطرہ وہی ہیں جو مستحقینِ زکوٰۃ ہیں اور احوط یہ ہے کہ ایک شخص کو ایک فطرے سے کم نہ دینا چاہیے۔

ضروری نہیں ہے کہ فطرہ کسی عادل کو ہی دیا جائے۔ البتہ احتیاط واجب یہ ہے کہ شراب خور اور اعلانیہ گناہ کبیرہ کرنے والے کو فطرہ نہ دیا جائے اور جو شخص فطرے کو گناہ میں صرف کرے اسے فطرہ نہ دیا جائے۔

مستحب ہے کہ فطرہ دینے میں اپنے فقیر رشتہ داروں کو غیروں پر مقدم رکھے، ان کے بعد فقیر مسکین اور ان کے بعد صاحبانِ علم فقیر ہیں البتہ اگر دوسرے فقراء کسی اور سبب سے برتر ہوں تو مستحب ہے کہ انہیں مقدم کیلئے (۴) مستحب ہے کہ روزِ عید قبل از نمازِ عید غسل کرے اور اگر ظہر سے عزیمت کسی وقت غسل کرے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ بقصدِ رجاء یعنی اللہ کی خوشنودی کی امید حاصل کرنے کے لیے انجام دے۔ (زیرِ آسان غسل نہ کرے)

۱۔ غسل سے قبل یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَنَا نَائِكَ وَتَصَدِّقًا لِكَتَابِكَ وَإِتِّبَاعَ

اے اللہ! میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری کتاب (قرآن) کی تصدیق کی اور تجھی

سُنَّةُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت محمد مصطفیٰ ام کی سنت کی پیروی کی (رحمت نازل فرما ان پر اور ان کے گھرانے پر)

۲۔ غسل کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِي وَطَهْرًا لِّبَنِي

اے اللہ! اس (غسل) کو فرار دے میرے گناہوں کا کفارہ اور میرے دین کو (عقائد)

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ

فارسی (ہ) پاک کر دے اے اللہ! مجھ سے گندگی کو دور رکھ۔

۵۔ مستحب ہے کہ قبل نماز عید خرما یا مٹھاس کھائے۔

۶۔ مستحب ہے کہ پاک دھان اور نئے کپڑے پہنے اور غسل لگائے۔

۷۔ مستحب ہے کہ دعائے ابو حمزہ ثمالی جو کہ ماہِ صیام میں بوقتِ سحر پڑھی جاتی ہے پڑھے۔

۸۔ مستحب ہے کہ دعائے مذہب جو کہ ہر جمعہ کو پڑھی جاتی ہے پڑھے۔

۹۔ مستحب ہے کہ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

۱۰۔ مستحب ہے کہ جب نماز عید کے لیے گھر سے چلے تو ذکر الہی کرے اور

دعاے اللہمَّ مَنْ نَحْيَا پڑھے۔

نماز عیدِ فطر

نماز عیدِ فطر اور نماز عیدِ قربان بارہوی امام علیہ السلام کی غیبت

مستحب ہے اور ان نمازوں کو ہر چلے مطلوب جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

ترکیب نماز : یہ نماز دو رکعت ہے۔ رکعتِ اول میں سورۃ الحمد

پڑھے بعد دوسرا سورہ پڑھے بہتر ہے کہ سورہ یٰسین اور یا یٰحییٰ

پڑھے اور ہر تکبیر کے بعد ایک مرتبہ دعائے قنوت پڑھے۔ قنوت میں جو دعا

پڑھے کافی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبَرِيَّاتِ

الخ... پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بہتر ہے کہ

سورہ والشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے بعد ایک مرتبہ

مکروۃ بالا طریقہ پڑھے دعائے قنوت پڑھے۔ باقی تمام چیزیں نمازِ یومیہ

کی طرح بمجالے۔ بہتر ہے کہ سورۃ حمد کے بعد سورۃ اعلیٰ پہلی رکعت میں پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یٰسینِ اسمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَی ۝

یٰسینِ کر پئے عالی شان رب کے نام کی جس نے پید کیا اور درست کیا

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝

اور جس نے اندازہ مقرر فرمایا پھر ہدایت فرمائی اور جس نے چارہ نکالایا

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۚ سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنسَىٰ ۚ

پھر خشک کر کے اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنایا۔ عنقریب ہم تجھیں (ایسا) قریب کر دیں گے کہ تم نہیں

الْأَمَّا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۚ

بولو گے بجز اس کے جو اللہ کا ہے۔ بیشک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۚ فَذَكِّرَانِ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ۚ

اور ہم تم کو آسان طریق کی توفیق دیں گے۔ پس جہانگیر نفع بخشی ہو نصیحت کرتے رہو

سَيَذَكِّرُكَ مَنْ يُخَشَىٰ ۚ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَىٰ ۚ

جو خوف رکھتا ہے وہ تو عنقریب سمجھ جائے گا اور جو بخت اس سے پہلو ہٹ کرے گا (بچے گا)

الَّذِي يَصِلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۚ ثُمَّ لَا يَمُوتُ ۚ

جو بڑی تیز آگ میں داخل کیا جائے گا پھر وہاں نہ مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۚ وَذَكَرَ

نہ زندہ ہی رہے گا یقیناً فلاح اسی نے پائی جس نے اپنا تزکیہ کیا۔ اور ذکر کیا

اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۚ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ

دلچسپی پروردگار کے نام کا اور پابندِ مصلوۃ رہو۔ مگر تم لوگ تو حمایت دنیا ہی کو ترجیح

الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ إِنَّ هَذَا لَفِي

دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر چیز اور باقی رہنے والی ہے۔ بیشک یہی بات یقیناً

الصَّحُفِ الْأُولَىٰ ۚ صَحُفَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۚ

پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ حمد سورۃ والشمس پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۚ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۚ وَالنَّهَارُ

قسم ہے سورج اور اس روشنی کی اور قسم ہے قمر کی جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم

إِذَا جَلَّهَا ۚ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۚ وَالسَّمَاءُ

ب اسے چمکا دے اور رات کی قسم جب اسے ڈھانپ لے اور قسم ہے آسمان کی

وَمَا بَيْنَهَا ۚ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَّهَا ۚ وَنَفْسٌ

اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی قسم اور جس نے اسے بچھلایا اور نفس کی قسم

وَمَا سَوَّيَهَا ۚ فَالْهَمَّهَا فَجُورُهَا وَتَقْوَاهَا ۚ

اور جس نے اسے درست کیا۔ پھر اس کی بدکاری اور تقویٰ کو اسے سمجھا دیا۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۚ

بیشک فلاح اسی نے پائی جس نے اُسے پاک رکھا۔ اور جس نے اسے دبا دیا وہ ناکام اور

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۚ إِذَا نُبِعتَ أَشْقَاهَا ۚ

قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب اُسے چھلایا۔ جب کہ انھوں نے ایک بزرگ شخص کو مار دیا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۚ

کیا۔ حالانکہ اللہ کے رسول نے تو ان سے کہہ دیا تھا کہ اللہ کی ناکہ اور پانی پینے دو

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوا هَاهُ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

مگر انھوں نے اُسے جھٹلایا اور اونٹنی کی کوئی بھی کاٹ ڈالیں پس ان کے رب نے ان پر عذاب

پڑنایہم فَنَسُوهُمْ وَ لَا يَخَافُ عِقْبَهَا ۝

نازل کیا ان کے گناہ کے سبب پس برابر کر دیا (انھیں زمین میں) اور اسے اس کے بدلہ کا خون نہیں

دُعائے قنوت نماز عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبَرِيَّاءِ وَالْعُظْمٰةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ

اے اللہ! اے بزرگیوں اور عظمت والے اور اے بخشش و عطا اور

وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ

غلبہ والے اور اے عفو و رحمت والے اور اے تقوٰے کو

التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ

قبول کرنے والے اور مغفرت والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن کے واسطے

الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَلِمُحَمَّدٍ

جس دن کو تو نے مسلمانوں کے لیے روزِ عید قرار دیا ہے اور واسطہ حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَكِرَامَةً وَشَرَفًا ۝

پر رحمت نازل فرما اور ان کا آل پر بھی جن کو تھے ذخیرہ و ثواب اور شرف و

مَزِيْدًا اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

کرامت دے اور اضافہ کا دن بنایا ہے کہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

اَنْ تَدْخُلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا

مجھے ان تمام نیکیوں میں داخل فرما جن میں تو نے داخل کیا ہے محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ اَخْرَجْتَ

و آل محمد کو اور یہ کہ تو مجھے ان تمام برائیوں سے بچا دے (کمال دے) جن سے

مِنْهُ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تو نے محمد و آل محمد کو الگ رکھا تیری رحمت نازل ہو ان پر اور انکی اولاد پر سب

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلْتُكَ

پس اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے نیکی کا جس کا سوال تجھ سے

بِهِ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْمَا اسْتَعَاذَ

تیرے صالح بندوں نے کیا اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز سے جس سے پناہ

مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ ۝

چاہی ہے تیرے مخلص بندوں

• نمازِ عید الفطر و عید قربان کا وقت طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے۔

• نمازِ عید الفطر و عید قربان کو چھت کے نیچے پڑھنا مکروہ ہے۔

• یہ نمازی بلند آواز سے پڑھے۔ • نیز شبِ عید الفطر مغرب و عشاء کی نمازوں

کے بعد اور عید الفطر کی نماز کے بعد اور روزِ عید الفطر ظہر و عصر کی نماز کے بعد یہ

پڑھنا مستحب ہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَذَا اَنَا۔

عرضِ ناشر

آج سے دس سال پیشتر ناچیز نے زیرِ نظر کتاب اعمالِ ماہِ رمضان کو مرتب کر کے مومنین کی خدمت میں پیش کیا تھا، جس کو بہت پسند کیا گیا۔ اور گاہے گاہے مومنین و مومنات نے اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازا، جس کی بناء پر میں آئندہ اس کتاب کی ہر اشاعت میں کسی نہ کسی دعا و غفران کا اضافہ کرتا رہا ہوں۔

لہذا میں اُن تمام مومنین و مومنات کا بے حد مشکور ہوں کہ جنہوں نے اپنے مفید اور قبل از وقت مشوروں سے مستفید فرمایا، اسی وجہ سے یہ کتاب سروسرست تقریباً مکمل اور جامع صورت میں آپ کے پیش نظر ہے۔

اس کتاب کا حصہ دوم جو کہ اعمالِ شبہائے قدر کیلئے مخصوص ہے حاضر خدمت ہے، امید ہے مومنین کو یہ کتاب پسند آئیگی۔

مومنین کے مزید مشوروں کی بوجہ ضرورت ہے: شکر گزار
اے ایک رضوی

فہرست کتاب اعمال ماہ رمضان (جلد دوم) اعمال شب ہائے قدر

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۳۵۶	زیارت حضرت علی اکبرؑ	۱۲	۱۵۰	تیرہویں شب کے اعمال	۱
۳۵۹	زیارت حضرت امام علی رضاؑ	۱۵	۱۵۱	چودھویں شب کے اعمال	۲
۲۴۹	۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال	۱۷	۱۵۱	پندرہویں شب کے اعمال	۳
۳۸۰	دعاے شب قدر ۱	۱۷	۱۵۱	فضائل شب ہائے قدر	۴
۳۸۱	دعاے شب قدر ۲	۱۸	۱۵۲	اعمال شب ہائے قدر	۵
۳۸۲	سورۃ العنکبوت	۱۹	۳۵۲	اعمال قرآن مجید	۶
۳۰۲	سورۃ الزّٰوْم	۲۰	۱۵۶	۱۹ ویں شب کے مخصوص اعمال	۷
۳۱۶	سورۃ الدّٰخان	۲۱	۱۵۶	۲۱ ویں شب کے مخصوص اعمال	۸
۳۷۲	سورۃ القدر (اَنَّا انزلناہُ)	۲۲	۱۵۶	دعاے جوشن کبیر	۹
۳۲۲	دعاے توبہ	۲۳	۲۱۱	دعاے جوشن صغیر	۱۰
۳۳۰	دعاے رکام الاخلاق	۲۷	۳۴۵	سناجات حضرت امیر المومنینؑ	۱۱
۳۲۴	صلوٰۃ مخصوص	۲۵	۲۵۳	دعاے توسل	۱۲
۳۷۱	دعاے مجسمہ	۲۶	۳۶۶	زیارت جناب امیر المومنینؑ	۱۳
۳۸۲	نماز قضا عموماً جمعۃ الوداع	۲۷	۲۰۹	زیارت جناب امام حسن و حسینؑ	۱۴

دُعا حضرت امام زین العابدینؑ برائے مغفرت والدین

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَانِيْ
صَغِيْرًا اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ
اِحْسَانًا وَ بِالسَّيِّئَاتِ عُقْرَانًا
اے میرے معبود!

مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ان دونوں پر
تو اپنی رحمتیں اس طرح ارزاں فرما جس طرح انہوں نے بچپن
میں میری تربیت کی اور میرے ناز اٹھائے تھے۔ تو ان دونوں
کے احسانات کے بدلے میں ان پر احسان فرما اور ان دونوں
کی برائیوں کے بدلے میں ان پر مغفرت کے دروازے
کھول دے۔

تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں شب کے اعمال

تیرھویں شب کے اعمال { اس شب میں تین عمل مستحب ہیں۔ (۱) غسل کرنا۔ (۲) دو رکعت نماز اسی طریقہ پر کہ ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے پچیس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے۔ (۳) دو رکعت نماز جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس مہینہ کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز بجلائے اور ہر رکعت الحمد کے بعد لیست اور سورہ تبارک الذی (سورہ ملک) اور قل ہو اللہ احد پڑھے۔

چودھویں شب کے اعمال { اس شب میں چار رکعت نماز بہ دو سلام اسی طریقہ سے پڑھے جو مذکور ہوا ہے۔

پندرھویں شب میں چھ رکعت بہ سہ سلام اسی طریقہ سے پڑھے جو مذکور ہوا۔ اور تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ میں دعائے عجیب وارد ہے۔ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ روایت میں ہے کہ جو شخص تیرہ، چودہ اور پندرہ ماہ مبارک رمضان کو یہ دعا پڑھے گا تو خداوند تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف کر دے گا چاہے قطراتِ باران یا برگِ درختان اور رنگِ بیابان کے برابر ہوں اور قصائے دین اور توختی اور دفعِ رنج و غم اور شفائے امراض کے لیے بید مجرب ہے۔

پندرھویں شب کے اعمال { پندرھویں تاریخ روزِ ولادتِ امام حسن علیہ السلام ہے مومنین کو چاہیے کہ اس شب میں غسل کریں اور زیارتِ حضرت امام حسن علیہ السلام نیز زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑھیں

اور علاوہ چھ رکعت نماز کے جو مذکور ہو چکی ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پندرھویں شب میں ماہِ رمضان کی ہر دو رکعت پر سلام کے ساتھ ستر رکعت نماز بجلائے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد میں سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس فرشتوں کو بھیجے گا جو اس کی حفاظت جن و انس کے شر سے کریں گے اور بوقتِ موت تیس ملک بھیجے گا جو اس کو جنت کی بشارت دیں گے اور چن فرشتے جو اس کو جہنم سے آزاد کریں گے۔

اس شب میں محافل منعقد کریں اور مومنین باہم مصافحہ اور معانقہ کریں اور صدقہ و خیرات دیں۔

فضائلِ شبائے قدر

شبِ قدر میں اختلاف ہے کہ کون سی شب ہے۔ بہت سی احادیث تو ثابت ہوتا ہے کہ شبِ قدر اُتیسویں شب اور اکیسویں شب اور تیسویں شب سے باہر نہیں ہے اور بعض روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ اکیسویں شب اور تیسویں شب میں سے ایک شب ہے اسی وجہ سے بعض علماء قائل ہیں کہ شبِ قدر ان دونوں میں سے ایک رات ہے اور بعض روایات میں تیسویں شب کی تصریح کی ہے اسی وجہ سے اس شب کو بڑی شبِ قدر کہتے ہیں۔ لہذا مناسب ہے کہ ان تینوں شبوں میں شبِ بیداری اور دعا و عبادت میں سعی کریں تاکہ فضیلتِ شبِ قدر حاصل ہو خصوصاً تیسویں شب میں بہت اہتمام کیا جائے شبِ قدر میں تمام امور مقدر کیے جاتے ہیں۔ لہذا تمام سال کے حالات کی اصلاح کے لیے

دُعا کرنا چاہیے۔ خصوصاً اس امر کی کہ سعادت مندوں میں نام لکھا جائے اور خیر دنیا و آخرت حاصل ہو۔ شیعیانِ حضرت علی علیہ السلام اور اعوانِ اہلِ انصاری حضرت صاحبِ الزمان علیہ السلام میں شمار ہو۔ ثوابِ عبادتِ شنبہ میں احادیث کا فی تعداد میں موجود ہیں یہاں اختصار کے ساتھ صرف ایک حدیث تحریر کی جاتی ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شنبہ قدر میں شب بیداری کرے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے خواہ وہ تعداد میں آسمان کے ستاروں اور وزن میں پہاڑوں اور مقدار میں دریاؤں کے برابر ہوں۔

عیت ۲: اعمالِ شبہائے قدر ۲: عیت

ان تینوں شبوں کے اعمال در طرح پر تقسیم ہیں کچھ وہ ہیں کہ جن کو تینوں شبوں میں کرنا چاہیے اور کچھ وہ ہیں کہ جو الگ الگ ہر شب کے مخصوص ہیں۔

۲: وہ اعمال کہ جو تینوں شبوں میں کرنا چاہیے ۲:

۱۔ غسل کرنا اور بستر ہے کہ وقتِ غروب آفتاب کرے تاکہ نماز مغربین باطل نہ ہو۔
۲۔ شب بیداری عبادت کے ساتھ۔

سہ کتاب اقبال وغیرہ میں دو رکعت نماز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پکالائے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ حمد سات مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اُحد پڑھے اور بعد نماز ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ پڑھے تو اپنی جگہ سے اُٹھنے نہ پائے گا کہ خداوند عالم اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا اور چند فرشتے بھیجے گا جو آئندہ سال تک

اس کے لیے نیکیاں لکھیں گے اور کچھ فرشتے جنت کی طرف بھیجے گا جو اس کے لیے درخت لگائیں گے اور قہر نہائیں گے اور نہریں جاری کریں گے اور جب تک یہ سب چیزیں دیکھ نہ لے گا دنیا سے نہیں اُٹھے گا۔

نیت اس طرح کرے کہ دو رکعت نماز شب قدر پڑھتا ہوں سنتِ قرآنِ شریف
۴۔ اعمالِ قرآن مجید { مستحب ہے کہ قرآن مجید ہاتھ میں لیکر کھولے اور یہ دُعا پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر مان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ وَ مَا فِیْہِ

باز اے اللہ! تیری نازل کردہ کتاب کے وسیلہ سے اور جو کچھ اس میں ہے

وَ فِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَ اسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَ مَا

اور اس میں تو تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے اسمائے حسنیٰ و دنیٰ ہیں

یَخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ جَمْعَکَ لِنِیْ مِنْ عُقْبَابِکَ مِنْ

اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف دائمہ کرتی چاہیے ان سب کا دوسرا ذکر کچھ سے سوال کرتا ہوں

النَّارِ وَ تَقْضٰی حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۝

جہنم ان لوگوں میں سے قرار دے جو کوئی آتشیں جہنم سے آزاد رکھے اور میری دنیاوی و دینی حاجات پوری فرما

پس خدا سے اپنی حاجات طلب کرے ۔

۵۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے منقول ہے کہ قرآن سر پر رکھ کر کہے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَنْسَلَتْهُ

اِبْرَاهِیْمَ اِسْ قُرْآنِ شَرِیْنِ اِنْدَاسِ مَقْدَسِ بَیْتِیْ کَاوِاسِطَہ جِسے تو نے یہ قرآن دیکر بھیجا اور ہم

بِیْہ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدْحَتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ

اِس مومن کا واسطہ جسکی تو نے اس میں مدح کی ہے اور تیرے اِس حق کا واسطہ جو

عَلِیْہِمُ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پَس

اُن پر ہے کہ کوئی شخص تجھ سے زیادہ تیرے حق کی معرفت نہیں رکھتا۔

دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اَللّٰہُ اے اللہ تجھے تیرا ہی واسطہ

بِمُحَمَّدٍ " " " حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کا واسطہ

بِعَلِیِّ " " " حضرت علی علیہ السلام کا واسطہ

بِفَاطِمَۃَ " " " جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کا واسطہ

بِاَحْسَنِ " " " حضرت امام حسن علیہ السلام کا واسطہ

بِاَحْسَنِ " " " حضرت امام حسین علیہ السلام کا واسطہ

بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ " " " حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام کا واسطہ

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ " " " حضرت امام محمد باقر ابن علی علیہ السلام کا واسطہ

بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ " " " حضرت امام جعفر صادق ابن محمد علیہ السلام کا واسطہ

دس مرتبہ کہے بِمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ حضرت امام موسیٰ بن جعفر کا واسطہ

بِعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی " " " حضرت امام علی رضا بن موسیٰ کا واسطہ

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ " " " حضرت امام محمد تقی بن علی رضا کا واسطہ

بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ " " " حضرت علی نقی بن محمد تقی کا واسطہ

بِاَحْسَنِ بْنِ عَلِیِّ " " " حضرت امام حسن مسکین بن علی نقی کا واسطہ

بِاَحْسَنِ الْقَائِمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ حضرت امام جواد قائم اکبر کا واسطہ

علیہ السلام کا واسطہ

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے

۶۔ تلو رکعت نماز خصوصاً تیس سوئیں شب میں مستحب ہے لیکن اگر کسی کے ذمہ

قضا نمازیں ہوں تو بہتر ہے کہ چھ دن کی قضا نمازیں پڑھیں اس صورت

میں بہتر ہے کہ نماز ظہر سے ابتدا کریں اور نماز صبح پڑھیں کریں۔

۷۔ دُعائے جوشن کبیر : حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص ہمارا

رمضان میں تین مرتبہ دُعائے جوشن کبیر پڑھے تو خداوند عالم اُس کے جسم

کو جہنم پر حرام قرار دیتا ہے اور بہشت کو واجب کرتا ہے اور ایک فرشتہ مقرر کرتا

ہے جو اس کو گناہوں سے بچاتا ہے اور وہ خداوند عالم کی حفاظت میں رہتا ہے۔

اور دُعائے جوشن صغیر بھی پڑھیں۔

۸۔ تینوں شبوں میں کثرت سے صلوات محمد و آل محمد پڑھیجے اور اپنے والدین و اعزاء و برادرانِ مومن زندہ و مرنہ کے لیے طلبِ مغفرت کرے اور مطالبِ دنیا و آخرت کے لیے دعا کرے خصوصاً حضرت قائم آل محمد کی ظہور کے لیے اور اپنے انجامِ بخیر ہونے کی دُعا کریں۔ والدین اور اولاد کے لیے دعائے خیر طلب کریں۔

۹۔ زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام :- حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص شبِ قدر میں زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھے تو خداوندِ عالم اس کو بخش دیتا ہے۔
اُتیسویں شب کے مخصوص اعمال

- (۱) تُو مَرْتَبَةُ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ الْيَسُوْ -
(میں اللہ سے طلبِ مغفرت کرتا جو میرا رب ہے اور اُسی کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں)
- (۲) تُو مَرْتَبَةُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
(خداوند! حضرت علی امیر المؤمنین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیج۔)
- (۳) ہر شب میں پڑھنے والی دُعاؤں میں سے دُعا پڑھیں جو قبل ازیں مذکور ہو چکی ہے۔
اُتیسویں شب کے مخصوص اعمال

اُتیسویں شب فضیلت میں اُتیسویں شب سے زیادہ ہے اس شب میں عملِ اُتیسویں زیارتِ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام پڑھیں (۲) مناسب ہے زیارتِ جن میں بھی پڑھیں اور گریہ و زاری کریں گا جواب دینا بند کریں۔ (۲) وہ آخر کی دُعاؤں کی دُعا پڑھیں

دُعَاءِ جَوْشَنِ كَبِيْرٍ

(ہر فصل کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں)

سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رسوں کا فریاد رس ہے

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّهٖ

نجات دے ہم کو آتشِ دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

بَرَاءُ فَتْحِ كَارِبْلَیْ دَشَوَار: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

ہذا یا میں بھیجے گا، تیرے

بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ

نام سے اے اللہ! اے رحمن اے رحیم اے مہربان اے قائم

بِاَعْظَمِمْ يَاقَدِيْمُ يَاعَلِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاحَكِيْمُ

اے بزرگی والے اے ہمیشہ رہنے والے اے دانہ اے بردبار اے حکمت والے

بَرَاءُ نَصْرِ وَفِرْزِي: يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا حُبِيْبَ

اے سرداروں کے سردار اے دعاؤں کے قبول

(نوٹ) ہر فصل کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں اور فصل کے آخر میں یہ کلمات پڑھیں

”سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّهٖ“

الدُّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

کرنے والے اے رتبوں کے بلند کرنے والے اے نیکوں کے والی

يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ

اے مٹانے والے اے عطا کرنے والے سوالات کے اے توبہ

التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ

قبول کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اے بلاؤں کے دفع کرنے والے

بِرَّائِ عَزَّتْ وَنُصِرَتْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ

برائے عزت و نصرت اے بہترین بخشنے والے اے بہترین کھولنے والے

يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الرُّزْقِينَ

اے بہترین نصرت کرنے والے اے بہترین حمد کرنے والے اے بہترین رزق دینے والے

يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الدَّاكِرِينَ

اے بہترین وارثوں کے اے بہترین حمد کرنے والے اے بہترین ذکر کرنے والے

يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ

اے بہترین نازل کرنے والے اے بہترین احسان کرنے والے

بِرَّائِ عَزَّتْ وَنُصِرَتْ يَا دِينَ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ

اے وہ جس کے واسطے عزت و نصرت دینی ہے

يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اے وہ جس کے لئے قدرت و کمال ہے اے وہ ذات جو صاحب ملک و

الْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مَنْ شَيْءُ السَّحَابِ

بزرگ ہے اے وہ ذات جو بزرگ و عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری بھاری

النِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمَحَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ

باروں کے اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے اے وہ جو سخت

الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ

عذاب کرنے والا ہے اے وہ جو جلد حساب لینے والا ہے اے وہ خدا جس کے

حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهُ أَمُّ الْكِتَابِ

پاسِ عمدہ سے عمدہ ثواب ہے اے وہ خدا جس کے پاس ام کتاب ہے

بِرَّائِ عَزَّتْ وَنُصِرَتْ يَا دِينَ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ

خداوند سبحان سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ

تیرے نام سے اے برہان اے احسان کرنے والے اے جہاد دینے والے اے روشن دلیل

يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غَفْرَانُ يَا سُبْحَانَ

اے بادشاہ اے خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک

يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ

اے عاجزوں کے مددگار اے صاحبِ نعمت اے اظہار کرنے والے چیزوں کے

بِرَّائِهِ حُصُولُ مَرَاتِبِ نِعَمَاتٍ: يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے

لِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا

سبب اپنی بزرگی اے وہ خدا کہ ہر چیز کو سلامتی دیتا ہے اپنی قدرت سے اے

مَنْ ذَلِكَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اے وہ خدا کہ اس کے خوف کے خوف ہر چیز

لِقَهَيْتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا

اس کی ہمت ہر چیز عاجزی کرتی ہے اے وہ خدا کہ اس کے خوف کے خوف ہر چیز تباہ ہوتی ہے اے

مَنْ تَشَقَّقَتْ الْجِبَالُ مِنْ خَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتْ

وہ خدا کہ بھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے خوف کے خوف سے اے وہ خدا کہ جس کے

السَّمُوتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ

علم سے آسمان قائم ہیں اے وہ خدا کہ جس کے حکم سے زمین ساکن ہے

بِأَذْنِهِ يَا مَنْ يَسْبَحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اے وہ خدا جو

يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَكَ

اپنے بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا ، تو پاک ہے ۔

بِرَّكَ دَفْعَ بَلَاءِ حُصُولِ دَرَجَاتٍ: يَا غَايِرَ الْخَطَا يَا كَاشِفَ

اے غنا ہوں کے بخشنے والے اے بلاؤں کے دور

الْبَلَاءِ يَا مُنْتَهَى الرَّحْمَانِ يَا مُجْزِلَ الْعَطَا يَا وَاهِبَ

کرنے والے اے امیدوں کی انتہا اے بخششوں کے تمام کرنے والے اے نعمتوں کے

الْهَدَا يَا رَازِقَ الْبَرِّ يَا قَاضِيَ الْمُنَا يَا سَامِعَ

عطا کرنے والے اے تمام مخلوق کے روزی دینے والے اے ہندو کے حاکم اے شکایتوں کے

الشُّكَا يَا بَاعِثَ الْبَرِّ يَا مُطْلِقَ الْأُسَارَى سُبْحَانَكَ ه

سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے اسیروں کے رہا کرنے والے پاک ہے تو

بِرَّكَ أَمَانَ زَعْدَابِ نِيَا وَآخِرَتٍ: يَا ذَا الْحَمْدِ وَالْتِنَاءِ يَا

اے صاحب حبیب حمد و ستائش اے

ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ

صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت و رفعت اے صاحب عہد

وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ

و وفا اے صاحب بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ رسی اے صاحب بلندی و ہمیشگی اے صاحب جود

وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْأَلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ ه

دستجات اے صاحب نعمات کثیرہ تو پاک ہے

بِرَّكَ دَفْعَ نَوَافِلِ امْرَأَتٍ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَعْمَلِكِ

خداوند میں بیشک تیرے نام کے ساتھ تیرے

يَا هَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ

سوال کرتا ہوں اے آفرینگر کوئی دالے اے ہاؤں کے مدار کوئی دالے بند کوئی دالے پھیلنے والے اے سننے والے

يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ سُبْحَانَكَ

اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے لغتوں کا زیادہ کوئی دالے پاک ہے تو

بِرَّائِ قَبُولِيتْ كَارًا : يَا صَانِعُ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ

اے ہر شے کے بنانے والے، اے ہر مخلوق کے پیدا

كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ

کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنے والے کو روزی دینے والے اے ہر بندے

مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ

کے مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے والے اے ہر غمزدہ کو

مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مُغْذَلٍ

غوش کرنے والے اے ہر لائق جسم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار کی مدد کرنے والے

يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مُجِمًّا كُلِّ مَطْرُودٍ

اے ہر عیب و انہوں کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

بِرَّ حَفَظِ از بد یہاں و کشادگی بخت : يَا عِدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي

اے میرے معتد ہر سختی میں

يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُؤْنِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا

اے ہر مصیبت میں میری امید گاہ اے میری تہمتی میں میرے مؤنس اے

صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَالِي عِنْدَ لِعْمَتِي يَا غِيَاثِي

میرے ساتھی میری مسافرت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت میں اے میری

عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ

سختی میں میرے فراہم کرنے والے میری گمراہی میں میرے رہنما اے میری اقیانوس میں میری

اِفْتِقَارِي يَا مُجَاوِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُغِيثِي

تو افکری اے جانے پناہ میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار

عِنْدَ مَقَرِّ عِي سُبْحَانَكَ ه

میرے خوف کے وقت تو پاک ہے۔

بِرَّ حَفَظِ بِلَا وَكْشَادِي بَخْت : يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ

اے پوشیدہ گہیوں کے جاننے والے اے بخلاؤں

الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْغُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا

کے بخشنے والے اے غیبتوں کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنے والے اے

مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا طَيِّبَ الْقُلُوبِ يَا اُنِيسَ

دلوں کے پھرنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی دوا کرنے والے اے دلوں

الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهَمِّ يَا مُنَفِّسَ الْعُيُوبِ سُبْحَانَكَ ه

کے مصاحب اے غموں کو کھولنے والے، اے غموں کے برطرف کرنے والے تو پاک ہے

بِرَّ اَدْفِجْ حَشِيمَ خَم : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

اے خدا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں ساتھ تیرے نام کے اے

جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ

بزرگوار اے نیکو کار اے حفاظت کرنے والے اے صاحب پیش اے رہنما اے رزق کے خاص

يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُجِيلُ

اے دولت دینے والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنے والے

بِرَّكَ تَرْقِي دَوْلَتُ: يَا دَلِيلُ التَّحَرِّينِ يَا غِيَاثَ

اے بھٹکے ہوؤں کے براہِ نسا اے فریاد کرنے والوں

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُتَصَرِّحِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ

کے فسر یاد دہن اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے اے طالبانِ مدد کی مدد

يَا أَهَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا سَاحِمَ

کرنیوالے اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے مددگار اے مسکینوں پر رحم کرنے والے

السَّاكِينَ يَا مُلْجَأَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ

اے نافرمانوں کے جائے پناہ اے گناہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ه

کو قبول کرنے والے پریشان لوگوں کی ہ

بِرَّكَ فَرَاوَانِي نِعْمَتُ: يَا دَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ

اے صاحب بخشش و احسان اے صاحب فضل و

وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْإِيمَانِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ

امتنان اے صاحب امن و امان اے صاحب تقدس

وَالسُّبْحَانَ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانَ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَ

دیا کی اے صاحب حکمت اور ظاہر کرنے والے چیزوں کے اور

الرَّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعُظْمَةِ

اے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے اے صاحب دلیل روشن اے صاحب

وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّافَةِ وَالْمُسْتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ

برتری و بادشاہی اے صاحب رسم اور مدد کرنے والے اے صاحب عفو و

الْغَفْرِ إِنَّ سُبْحَانَكَ ه

بخشش، تیرا پاک ہے ہ

بِرَّكَ كِتَابِي كَارِبَا: يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

اے وہ جو پروردگار ہے ہر شے کا اے وہ خدا

هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا

جو ہر چیز کا معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اے

مَنْ هُوَ صَالِحُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ

وہ خدا جو ہر شے کا بنانے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا اے وہ خدا جو ہر چیز سے برتر ہے

يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى

اے وہ خدا جو تمام چیزوں کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کے اوپر

كُلُّ شَيْءٍ يَأْمَنُ هُوَ يَبْقَى وَلَيْفِي كُلُّ شَيْءٍ

قدرت رکھتا ہے۔ اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز کا فنا کرنے والا ہے۔

بِرَّ كُلِّ نُهَاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوند اے تحقیق کو میں سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ

یَا مُؤْمِنُ یَا مُهْمِنُ یَا مُكُونُ یَا مُلْقِنُ یَا مُبِیِّنُ

اے امن دینے والے اے گھبانے والا اے پیدا کرنے والے اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے

یَا مُهَوِّنُ یَا مُدَكِّنُ یَا مُزِیِّنُ یَا مُعِلِّنُ یَا مُقَسِّمُ

اے آسان کرنے والے اے جگر دینے والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے

بِرَّكَ وَسِعَتْ رِزْقٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مُلْكِهِ مَقِیْمٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت میں قیام کر رہا ہے اے وہ جو

هُوَ فِیْ سُلْطَانِهِ قَدِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ جَلَالِهِ

اپنی بادشاہی میں قدیم ہے، اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی عِبَادِهِ رَحِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بَكْلٌ

بہت بڑا ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کر رہا ہے اے وہ خدا جو ہر شے

شَیْءٌ عَلَیْهِمْ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ یَا مَنْ

کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے نافرمان بندے سے بردبار ہے اے وہ خدا جو

هُوَ بِمَنْ رَجَاہُ كَرِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ صُنْعِهِ حَلِیْمٌ یَا

امیدواروں پر کرم کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کا طرز میں حکیم ہے، اے

مَنْ هُوَ فِیْ حُكْمَتِهِ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لَطْفِهِ قَدِیْمٌ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطیف کرنے والا ہے، اے وہ خدا جو اپنا لطیف کرنے میں قدیم ہے

بِرَّ اَنْ تَرْقِیْ مَرَاتِبُ یَا مَنْ لَا یُورِجِیْ اِلَّا فَضْلُهُ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس سے امید نہیں کی جاتی مگر اس کے فضل کی

لَا یُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهُ یَا مَنْ لَا یَنْظُرُ اِلَّا بِرَّكَ یَا مَنْ

وہ خدا جس سے سوال نہیں کیا جاسکتا مگر اس کی بخشش کا، اے وہ خدا کہ نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی اے وہ خدا

لَا یَخَافُ اِلَّا عَدْلُهُ یَا مَنْ لَا یَدُورُ اِلَّا مُلْكُهُ

جو نہیں خوف کی جاتا مگر اس کے انصاف کے، اے وہ خدا کہ ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز مگر اس کی بادشاہی

یَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ یَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ

اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی اس کی، اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے

شَیْءٍ مَّرْحَمَتُهُ یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبُهُ یَا مَنْ

اس کی رحمت، اے وہ کو پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اس کے غضب کے لئے وہ خدا

اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهُ یَا مَنْ لَیْسَ اَحَدٌ مِثْلُهُ

کو اس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کیا ہے اے وہ خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

بِرَّكَ فَرِحَ بِمِ غَسْمٍ هَوْلٌ خَوْشٍ وَنَعْمٌ یَا فَارِجَ الْهَمِّ یَا

اے رنج کے دور کرنے والے، اے

كَاشَفَ الْغَمِّ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا

غم کے کھولنے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے توبہ کے قبول کرنے والے اے

خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوَفِّي الْعَهْدِ

خالق کے پیدا کرنے والے اے سچا وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے

يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا قَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْإِنَامِ

اے بھید کے جاننے والے اے دانہ کے ظاہر کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے

بِرَّاءِ عَفْوِ غَمَاهُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوند! یہ حقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام کے ساتھ

عَلِّیْ یَا وَفِّیْ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا خَفِیُّ یَا رِضِیُّ یَا

اے بلند اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے توکل کے پوشیدہ رازوں سے واقف اے

زَبِّیُّ یَا بَدِیُّ یَا قَوِیُّ یَا وَفِّیُّ

پند بہ تر اے نفس کو پاک کرنے والے اے ہمیشہ رحم کرنے والے اے قوت کھنے والے اے دوست

بِرَّاءِ تَرْتِی رُوزِی: یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَبِیْلِ وَیَا مَنْ

اے وہ کو ظاہر کرتا ہے غریب بندہ کو اور اے وہ کہ جو

سَتَرَ الْقَبِیْحِ یَا مَنْ لَمْ یُؤْخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَیَا

برائیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا بندے کے گنہگاروں پر اور اے

مَنْ لَمْ یَهْتِكِ السِّرَّ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَنَّ

وہ کہ جو نہیں فاش کرتا ہے پردہ بندوں کا اے بہت عفو کرنے والے اے خوب درگزر

الْتَّجَاوِزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدِیْنِ بِالرَّحْمَةِ

کرنے والے اے بہت مغفرت کرنے والے اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے

یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی

بندوں پر اے سب بھیدوں کے جاننے والے اے ہر ایک شکوہ کی انتہا

بِرَّاءِ تَرْتِی نِعْمَت: یَا ذَا النُّعْمَةِ السَّابِقَةِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ

اے صاحب نعمت بے شمار اے صاحب رحمت

الْوَاسِعَةِ یَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ یَا ذَا الْحُكْمِ الْبَالِغَةِ

بے انتہا اے صاحب منتبے سابقہ اے صاحب حکمت کاملہ

یَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ

اے صاحب قدرت کاملہ اے صاحب دلیل قاطعہ

یَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ

اے صاحب کرامت ظاہرہ اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے

یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمُتَبَيِّنَةِ یَا ذَا الْعُظْمَةِ الْمُنِيْعَةِ

اے صاحب قوت استوار اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

بِرَّاءِ خُشْنُودِی الْهٰی: یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ

اے آسمانوں کے خلق کرنے والے اے تاریکیوں کے

الظُّلُمٰتِ یَا رَاحِمَ الْعَبْرٰتِ یَا مُقْبِلَ الْعَثَرٰتِ یَا سَاتِرَ

پیدا کرنے والے اے غریب و بکا پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے دھندلنے والے اے

الْعَوْرٰتِ یَا هٰجِیَّ الْاَمْوَٰتِ یَا مُنْزِلَ الْاٰیٰتِ یَا مُضْعِفَ

بندوں کے عیب کو چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے نشانیوں کو نازل کرنے والے اے کمزور

الْحَنَاتِ يَا مَاجِي السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النِّقَمَاتِ

کے زیادہ کرنے والے بے بدلوں کے محو کرنے والے اے سخت مواخذہ کرنے والے

بِرُّكَ دَفْعِ خَيْرَاتِ طَالِعِ وَكَشَائِشِ نَجْتِ، اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ

خداوند! بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا مَصْصُورُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا

تیرے نام کے ساتھ اے مصور اے تقدیر کرنے والے اے مدبر اے پاکیزہ کرنے والے اے

مُتَوَدُّ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

دوستی کرنے والے اے مسلمان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے مقدم کرنے والے اے مؤخر کرنے والے

بِرُّكَ دَفْعِ تَبِّ: يَارَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الشَّهْرِ

اے بیت الاحرام کے پروردگار اے ماہ حرام کے پروردگار

الْحَرَامِ يَارَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الرُّكْنِ وَ

اے شہر حرام کے پروردگار اے رکن اور

الْمَقَامِ يَارَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مقام مالک اے مشر الاحرام کے مالک اے مقام حل و حرم کے

يَارَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَارَبَّ النُّورِ وَالظُّلَامِ

پروردگار اے روشنی اور تاریکی کے پروردگار

يَارَبَّ الْحَيَّةِ وَالسَّلَامِ يَارَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ

اے تحیت و سلام کے پروردگار اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

بِرُّكَ خَوْفِ سَلَاطِينِ حُكَّامِ بَنَاتِ بَارِخَوَانِدِ، يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

اے ماکوں کے منصف

يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ

اے اصف کرنے والوں کے منصف تر اے سچوں کے راست حق تر اے پاکوں کے پاک تر

الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ

اے خلق کرنے والوں کے بہترین اے حساب کرنے والوں کے جلد تر حساب کرنے والے

يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا أَشْفَعَ

اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے نیارہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والے

الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

والوں سے زیادہ شفاعت کرنے والے اے بزرگوں کے بزرگ تر

بِرُّكَ دَفْعِ نِيمِ سِرِّ: يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَأْسَدُ

اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی نہیں رکھتے اے بہار لاکے

مَنْ لَا سِنْدَ لَهُ يَأْذُخُ مَنْ لَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْلَ يَأْجِزُ مَنْ

جو بہار نہیں رکھتا اے نگاہ رکھنے والے اس کے جو نگاہ نہیں رکھتا اے جائے پناہ اس کی

لَا حِزْلَ لَهُ يَأْغِيَاثُ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَأْخُزُ مَنْ لَا خُرْ

جو جائے پناہ نہیں رکھتا اے فریاد رس اس کے جو فریاد رس نہیں رکھتا اے اس کی درگاہ جو درگاہ نہیں رکھتا

لَهُ يَأْعِزُ مَنْ لَا عِزْلَ لَهُ يَأْمَعِينَ مَنْ لَا مَعِينَ لَهُ يَأْ

اے عزت اس کی جو عزت نہیں رکھتا اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے

اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ

دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

بِرَّكُمَا كَشِيْدَيْنِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوند! بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے

عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ

ساتھ اے محفوظ رکھنے والے اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے رحم کرنے والے اے سلامتی

يَا حَاحِكُمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ

اے حاکم اے جاننے والے اے تقسیم کرنے والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے

بِرَّ فَتَحِيَابِيْ جَنَّاكَ: يَا عَاصِمَ مِّنْ اسْتَعْصَمَ يَا رَاحِمَ

اے التھما کرنے والوں کے جائے پناہ اے رکت چاہنے

مِّنْ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مِّنْ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مِّنْ

دالوں کے جسم کرنے والے اے بخش چاہنے والوں کے بخشنے والے اے مدد چاہنے والوں کے

اسْتَنْصَرَ يَا حَافِظَ مِّنْ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مِّنْ اسْتَكْرَمَ

مددگار اے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنے والے اے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے

يَا مُرْشِدَ مِّنْ اسْتَرْشَدَ يَا صَرِيْحَ مِّنْ اسْتَصْرَحَ

والے اے ہدایت چاہنے والوں کے ہدایت کرنے والے اے داد رسی چاہنے والوں کے داد رس

يَا مُعِيْنَ مِّنْ اسْتَعَاْنَهُ يَا مُغِيْثَ مِّنْ اسْتَغَاثَهُ

اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رسی چاہنے والے

بِرَّ اَدْرَجَشِمِ: يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَا يُرَامُ

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاسکتا

يَا قَيُّوْمًا لَا يَنْامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ

اے وہ توانا جو سوتا نہیں اے وہ ہمیشہ رہنے والے جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں

يَا مَلِكًا لَا يُزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنَىٰ يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ

اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت کو زوال نہیں اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے عالم جو جھوٹا

يَا صَدِّقًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعَفُ

نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا

بِرَّ نَظَرِ بَعْدَاءِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوند! بہ تحقیق کہیں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے

اَحَدٌ يَا وَاَحِدٌ يَا شَهِيدٌ يَا مَاجِدٌ يَا حَامِدٌ يَا رَاشِدٌ

یکاد، اے یکتا، اے حاضر، اے صاحب تعریف، اے بزرگ، اے راہ دکھانے والے

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَرَّارٌ يَا نَافِعٌ سُبْحَانَكَ

اے اٹھانے والے، اے وارث، اے ضرر پہنچانے والے، اے نفع پہنچانے والے، پاک ہے تو۔

بِرَّ رَفْعِ وَبِرَّ سَلَّاطِيْنِ: يَا اَعْظَمَ مِّنْ كُلِّ عَظِيْمٍ

اے سب بزرگوں سے بزرگ تر

يَا اَكْرَمَ مِّنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَرْحَمَ مِّنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ

اے سب گرامیوں سے گرامی تر اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب

مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَرَ
 سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے، دانائے تمام عقلا سے اے سب قدموں سے
 مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَطْفَ مِنْ كُلِّ
 قدیم تر، اے بزرگ دہر تر سب بزرگوں سے، اے پاکیزہ تر، اے بزرگ تر
 لَطِيفٌ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ
 سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے
 بَرُّكَ تَسِيدُنْ يُوْوِ پُری در شب: يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ
 اے کریم درگزر کرنے والے گناہوں سے
 اَلْمِنْ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ
 اے بڑے احسان کرنے والے، اے صاحبِ غیرِ کثیر اے ہمیشہ سے فضل کرنے والے ہمیشہ
 اللطيفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا مُنْقِصَ الْكَرْبِ يَا
 اے لطیف کرنے والے، اے لطیف پیدا کرنے والے اے رنج کے دھج کرنے والے اے
 كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ
 ضرر کو دور کرنے والے اے ملک کے مالک اے راستی سے حکم کرنے والے
 بَرِّكَ دُرِّي: يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِي يَاسَنْ هُوَ
 اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے اے وہ خدا جو اپنی
 فِي قُوَّتِهِ عَلَى يَاسَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَاسَنْ
 توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی برتری میں سب سے قریب تر ہے اے وہ

هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
 خدا جو اپنے قرب میں لطیف ہے اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے
 يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ
 اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے، اے وہ خدا جو اپنی قوت میں بزرگ
 يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ جَمِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
 ہے اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی
 جَمِيدٌ حَمِيدٌ سُبْحَانَكَ
 بزرگی میں حمد کیا گجھا ہے۔ تو پاک ہے۔
 بَرِّكَ دَفِجْ جَنْ پُری در روز: اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 خداوندِ باری تعالیٰ کو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام
 يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي
 کے ساتھ اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے والے دفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے
 يَا دَاعِي يَا قَاصِي يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي
 ہدایت کرنے والے اے بلانے والے اے حکم کرنے والے اے غلبہ کرنے والے اے بلند تر ہے اے باقی
 دَرْجَتِكَ ظَفَرِ يَافِتْنِ: يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا
 اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز خضوع کرنے والی ہے، اے
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَا عَيْنٌ لَهُ
 اے وہ خدا کہ اس کیلئے ہر چیز شوق کو نیوالی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز تابست ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر شے موجود ہے، اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے

إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ اس سے ہر شے خائف ہے، اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز

قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

قائم ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کی طرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز

يَسْبَحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

کرتی ہے اس کی حمد میں، اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے

بِرَأْسِهِ اسْتَعَاذَهُ - يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا

اے وہ کہ سوائے اس کی طرف کے کہیں فرار نہیں ہے، اے وہ

مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصِدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ

کہ جائے پناہ اس کی طرف کے کہیں نہیں ہے اے وہ کہ راجعت سوائے اس کا طرف نہیں ہے اے وہ

لَا مَمْلَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ

اس سے بھاگ کر سوائے اس کی طرف کے کہیں پناہ نہیں ہے اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی مگر اس کی طرف

يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يَسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ

اے وہ کہ قوت و توانائی سوائے تیرے ہی میں نہیں ہے اے وہ کہ سوائے اس کے کسی سے مدد نہیں

يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا

توکل اے وہ کہ سوائے اس کے کسی پر اعتماد نہیں کیا جاتا اے وہ کہ سوائے اس کے کسی پر امید

مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ

نہیں کی جاتی، اے وہ کہ سوائے اس کے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

بِرَأْسِهِ غَالِبٌ شَدِيدٌ بَرُّهُ يَا خَيْرَ الْمَرْهُومِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے غنم کیا جاتا، اے بہترین ان کے جن کی رحمت کی جاتی

يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ السُّئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمُقْصُودِينَ

اے بہترین ان کے جو طلب کئے جاتے ہیں اے بہترین ان کے جن کو سوال کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا مقصد کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الَّذِينَ كُورُنَ يَا خَيْرَ الشُّكُورِينَ يَا خَيْرَ الْكُفُورِينَ

اے بہترین ان کے جن کا ذکر کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا فکر کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کی محبت کی جاتی

يَا خَيْرَ الْمُدْعَوِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِينَ

اے بہترین ان کے جن کو بلایا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے انس کیا جاتا ہے

بِرَأْسِهِ آمُرُش: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ يَا غَافِرًا

خداوند اے تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

سَاتِرًا قَادِرًا قَاهِرًا فَاطِرًا كَاسِرًا جَابِرًا

اے پوشیدہ والے اے چھپانے والے اے تیرے لئے صاحبِ قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے

يَا ذَاكِرًا نَاطِرًا نَاصِرًا سَحَابًا نَكَّاهَ

اے ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے اے پاک

بِرَأْسِهِ دَفِيعٌ بِاسْمِهِ يَا مَنْ خَلَقَ فُسُوًى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهْدًى

اے وہ کہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا اے وہ خدا کہ مقرر کیا اور

يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوَى يَا مَنْ لِيَسْمَعَ النَّجْوَى يَا مَنْ

دوست کیا، اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے، اے وہ کہ

يَنْقِذُ الْغُرُقَى يَا مَنْ يَنْجِي الْهَلَكَى يَا مَنْ يَشْفِي

دوبتے ہوؤں کو بارگنا ہے اے وہ کہ جو بچاتا ہے بیماروں کو اے وہ خدا جو صحت دیتا ہے

الْمَرْضَى يَا مَنْ أَصْحَكَ وَأَبْكَى يَا مَنْ آمَاتَ وَأَحْيَى

بیماروں کو اے وہ خدا جو سناٹا ہے اور رلاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا اور بٹاتا ہے

يَا مَنْ خَلَقَ الرُّوحَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى

اے وہ خدا جو مرد اور عورت کا جو پیدا کرتا ہے

بِرَّاءِ حِفَاظَاتِ آفَاتٍ يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا

اے وہ خدا جو خشکی اور تری میں اس کی راہ ہے اے

مَنْ فِي الْإِفَاقِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ

وہ خدا کہ اس کی زمانے میں نشانیاں ہیں اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں میں دلائل ہیں

يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ

اے وہ خدا کہ موت میں اس کی قدرت ہے اے وہ خدا کہ قبور میں

عَابَرَتْكَ يَا مَنْ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحَبَابِ

اس کا خون ہے، اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اس کا ہے، اے وہ خدا کہ روز حساب

هَيَّبَتْكَ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَائُهُ يَا مَنْ فِي الْحَبَّةِ

اس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازو میں اس کا فرمان ہے اے وہ خدا کہ جنت میں تواریف کا

ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ

ہے۔ اے وہ خدا کہ دوزخ میں ثواب اس کا ہے۔

أَمِيرِشْ بِالْأَهْلِ دَوْلَتِ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَائِفُونَ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف بھاگتے ہیں ڈرنے والے

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُنْذِبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف پناہ لیتے ہیں گناہگار اے وہ خدا کہ اسی کی طرف قصد کرتے

الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ

ہیں توبہ کرنے والے اے وہ خدا کہ پرہیزگار اسی کی طرف رغبت کرتے ہیں اے وہ خدا

إِلَيْهِ يُلْجَأُ الْمُتَحِيرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ

کو اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں حیران شدہ اے وہ خدا کہ اس سے انس حاصل کرتے

الْمُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَحِرُ الْمُحِبُّونَ يَا مَنْ فِي

ہیں ارادہ کرنے والے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنے والے اے وہ خدا کہ

عَفْوُهُ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ

بخشش میں اس کی گھٹنا راہ امید رکھتے ہیں اے وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے

الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا کہ توکل کرتے ہیں اس پر توکل کرنے والے

بِرَّكَ حُبٍّ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے دوست

يَا طَيِّبُ يَا قَرِيبُ يَا سَرِيبُ يَا حَبِيبُ يَا مَهِيْبُ

اے دعا کرنے والے اے نزدیک، اے نگہبان، اے صاحب لینے والے اے عوض دلانے والے

يَا مُتَيِّبُ يَا مُجِيبُ يَا خَيْرُ يَا بَصِيرُ سُبْحَانَكَ

اے قبول کرنے والے اے خبردار اے دیکھنے والے تو پاک ہے

برائے ترسین در خواب؛ يَا اقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا

اے نزدیک تر ہر نزدیک سے اے

اَحَبُّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا ابْصِرْ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا

دوست تر سب دوستوں سے اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے

اَخْبِرْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ يَا اَشْرَفُ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ

اے خبردار تر ہر خبر رکھنے والے سے اے بزرگ تر سب

يَا اَرْفَعُ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا اقْوَى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنَى

بزرگوں کے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر سب قوت والوں سے اے غنی تر

مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْوَفُ مِنْ كُلِّ رَوْفٍ

سب تو مگروں سے اے سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان سب مہربانوں سے

بِرُّكَ دَفِيعُ اُمَّ الصَّبِيَا: يَا غَالِبًا غَيْرَ مُغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ

اے غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی

مَصْنُوْعٌ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ

نے نہیں بنایا اے وہ خالق جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اے وہ بادشاہ جس پر

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا اَفْعَا غَيْرَ مَفْقُوْعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ

کسی کا حکومت نہیں اے وہ قاهر جو مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند کر جولیت نہیں ہوتا اے وہ

مَحْفُوْظًا يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ يَا شَهِيدًا غَيْرَ غَائِبٍ

نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا

يَا قَرِيبًا غَيْرَ لَعِيْدٍ

اے وہ قریب جو دور نہیں ہے

بِرُّكَ اَفْضَحُ صِرْعٍ وَدَرْجٍ: يَا نُورَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا

اے نور کے نور اے نور کے نور اے نور کے نور اے نور کے نور اے نور کے نور

خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُورَ

اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کی تدبیر کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے نور کے نور

كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا اَبَدًا كُلِّ نُوْرٍ

نور کے نور اے وہ نور کو پہلے سے ہے ہر نور سے اے وہ نور کو ہمیشہ رہے گا

يَا نُورًا اَفْوَقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا اَلَيْسَ كَمِثْلِهِ نُوْرٌ

اے وہ نور کو برتر ہے سب نوروں سے اے وہ نور کو جس کا مانند دوسرا نہیں ہے

بِرُّكَ اَرْدَقْبَضَةٍ: يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فَعْلُهُ

اے وہ خدا بخشش اس کی بزرگ ہے اے وہ خدا کو فعل اس کا

لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ

لطیف ہے اے وہ خدا کو ہر باری اس کی ہمیشہ ہے اے وہ خدا کو احسان اس کا ہمیشہ ہے

يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَدَقٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے وہ خدا

عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَذَلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ

معافی اس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب بعض اس کا انصاف ہے اے وہ خدا کہ یاد

حُلُوٌّ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِلُهُمْ سُبْحَانَكَ

اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ فضل اس کا عام ہے، تو پاک ہے

بِرَّكَ دَفِيعُ خَفَقَانٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوند اہل تحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

مُسَهِّلٌ يَا مَفْضِلٌ يَا مُبْدِلٌ يَا مُذَلِّلٌ يَا مُنْزِلٌ

آسان کرنے والے اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے اے خوار کرنے والے اے اُتارنے والے

يَا مُنْزِلٌ يَا مُفْضِلٌ يَا مُجْزِلٌ يَا مُمَهِّلٌ يَا مُجْبِلٌ

اے احسان کرنے والے اے افضل کرنے والے اے احسان کرنے والے اے عجلت دینے والے اے بکریا کرنے

بِهَيْبَةٍ وَشَيْءٍ حَشِيمٍ يَا مَنْ يَرَى وَلَا يَرَى يَا مَنْ يَخْلُقُ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے

وَلَا يُخْلِقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يَهْدِي يَا مَنْ يَحْيِي

اور اس کو کھسکے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت کرتا ہے اور کھسکے لے اس کو ہدایت نہیں کیا اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے

وَلَا يُحْيِي يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَلَا يُسَلُّ يَا مَنْ يُطْعِمُ

اور کسی نے اس کو زندہ نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں کو باز پرس کرتا ہے اور کسی نے اسے باز پرس کیا اے وہ خدا جو خورق دیتا

وَلَا يُطْعِمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي

اے اور خدا جو نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر

وَلَا يَقْضِي عَلَيْهِ يَا مَنْ يُحْكَمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ

کوئی حکمران نہیں اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اے وہ خدا کہ نہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شیعہ و نظیر ہے

دَفِيعُ شَرِّ عَادٍ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّيِّبُ يَا

اے بہترین حباب کرنے والے اے بہترین دوا کرنے والے اے

نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ

بہترین واقف کار اے بہترین عزیز و قریب اے بہترین قبول کرنے والے

يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ

اے بہترین دوست اے بہترین ضمان اے بہترین وکالت کرنے والے

يَا نِعْمَ الْمُؤَلَّى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ سُبْحَانَكَ

اے بہترین مالک اے بہترین مددگار تو پاک ہے

بِرَّكَ دَفِيعُ مَحَاجِي :- يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مَنِيَّ الْمُحِبِّينَ

اے عارفوں کی خوشی اے دوستوں کی آرزو

يَا اَنْبَسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا سَرَّ اَرْقَ

اے طلب کرنے والوں کے رفیق اے توبہ کرنے والوں کے دوست اے غیروں کے

الْمُقَلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قَسْرَةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ
رازقہ اے محنتگاروں کی امید گاہ اے عبادت کرنے والوں کا آنکھوں کی خشکی

يَا مُنْقِصَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجَ أَعْيُنِ الْمُغْشَوِينَ
اے غمزدوں کی سقمہ دور کرنے والے اے غمناکوں کے دلوں کو خشک دھو

يَا إِلَهَ الْأُولِينَ وَالْآخِرِينَ ه

اے اگلوں اور پچھلوں کے ہر بان خدا

بِرَّكَ مَحَبَّتٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا
خداوند اے تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ درجہ

إِلَهَانَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا صِرَافَنَا يَا حَافِظَنَا
اے خدا ہمارے اے سردار ہمارے اے ملک ہمارے اے مددگار ہمارے اے نگہبان ہمارے

يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا سُبْحَانَكَ
اے رہنما ہمارے اے یادر ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے، پاک ہے تو

بِرَّكَ دَفْعِ دُودِ هِنٍ، يَا رَبَّ السَّيِّئِينَ وَالْأَبْرَارِ يَا
اے پیغمبروں اور نیکوکاروں کے پروردگار اے

رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ
سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار اے بہشت اور دوزخ

وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ
کے پروردگار اے چھوٹوں اور بڑوں کے پروردگار اے دواؤں اور میوؤں کے

وَالشَّامِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّخَارِ
پروردگار اے نہروں اور درختوں کے پروردگار اے جنگلوں اور پہاڑوں کے

وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِ يَا رَبَّ الْبَحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ
پروردگار اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے رات اور دن کے

وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ سُبْحَانَكَ
پروردگار اے ظاہر اور پوشیدہ کے پروردگار پاک ہے تو

بِرَّكَ دَرْهَمٍ، يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَمْرَهُ يَا
اے وہ خدا جس کے حکم ہر شے میں جاری ہے اے

مَنْ لِحَقِّ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ
وہ خدا جس کے علم نے ہر شے کو احاطہ کیا ہے اے وہ خدا جس کی قدرت ہر شے

شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصِي الْعِبَادُ نِعْمَةً يَا مَنْ
ہیں پہنچی ہے اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں کر سکتے

لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تَدْرِكُ الْإِلَ
اے وہ خدا جس کا شکر طقت ادا نہیں کر سکتے، اے وہ خدا جس کا بزرگی کو کوئی نہیں

فَهَامُ جَلَالُهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْإِوهَامُ كُنْهَهُ يَا
سمجھ نہیں سکتا، اے وہ خدا جس کی کنہ کو دہم نہیں پاتا اے

مَنْ الْعِظَمَةُ وَالْكَبَرِيَاءُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ
وہ خدا جس کی عظمت اور بزرگی جس کی بردا ہے اے وہ خدا جس کا

الْعِبَادُ قَضَاءُ يَا مَنْ لَا مَلِكَ إِلَّا مَلِكُهُ يَا

فیصلہ بندہ رو بہ نہیں کر سکتے اے وہ خدا کو سوائے اس کے کسی کی بادشاہی نہیں ہے اے

مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاءُ سُبْحَانَكَ ه

وہ خدا کو اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش نہیں ، تو پاک ہے ۔

بِرَّكَ دَفْعِ امْرَاضٍ يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا

اے وہ خدا کو اس کے واسطے بلند مثالیں ہیں ، اے وہ

مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلَى يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى

خدا کو اس کی صفات برتر ہیں ، اے وہ خدا کو اس کے لیے اول و آخر ہے ۔

وَلِي يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى

اے وہ خدا کو اس کی برکت کے جنت فردگاہ مومنین ہے اے وہ خدا کو اس کی نشانیاں بزرگی ہیں

يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ

اے وہ خدا کو اس کے بہترین نام ہیں اے وہ خدا کو اس کے واسطے حکم اور

وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

قضا ہے ، اے وہ خدا کو اس کے لیے ہے ہوا اور محل ہوا ہے اے وہ خدا کو اس کے واسطے

الْعَرْشُ وَالْثَرَاى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى

ہے عرش اور زمین اے وہ خدا کو اس کے لیے آسمان بلند ہیں ۔

بِرَّكَ دَفْعِ بَادِهِ بَأْسُكَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خدا و خداوند تحقیق میں تیرے نام سے

يَا سَمِيكَ يَا عَفُوًّا يَا غَفُورًا يَا صَبُورًا يَا شَكُورًا

سوال کرتا ہوں اے عفو کرنے والے اے بخشنے والے اے صبر دینے والے اے شکر

يَا سَرُورًا يَا عَطُوفًا يَا مَسْئُولًا يَا وَدُودًا

کرنے والے اے مہربان اے بارگاہ اے وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں اے دوست

يَا سُبُوحًا يَا قُدُّوسًا سُبْحَانَكَ ه

اے بے عیب اے پاک سب خلافت سے تو پاک ہے ہ

بِرَّكَ حَوْلِ بَرَكَةِ بَنِي خَلَالٍ : يَا مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

اے وہ خدا کو آسمانوں میں ہے

عَظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ

بزرگی اس کی اے وہ خدا کو زمین میں ہے نشانی اس کی اے وہ خدا کو ہر شے کے وجود پر

كَوْنُهُ يَا مَنْ فِي الْبَحَارِ عَجَائِبُهَا يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ

دولت کرتی ہے اے وہ خدا کو دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں ، اے وہ خدا کو پہاڑوں میں

خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدُو الْأَخْلَقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ

اس کے خزانے ہیں اے وہ خدا جس نے سب کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا روز قیامت

الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَطَهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفُهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلِّ

میں اے وہ خدا کو سب امور کی بازگشت اس کی طہارت ہے اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز پر ظاہر

شَيْءٍ خَلَقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلْقِ قُدْرَتُهُ

ہے اے وہ خدا کو نیکی سے ہر شے کی پیدا کی ہوئی اے وہ خدا کو تصرف رکھتی ہے خلافت میں قدرت اس کی

بِرَّاءِ دَفْعِ دَرْدِشْكَمْ؛ يَا حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ

اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں اے ددا

يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ

کرنے والے اس کے جس کا کوئی دوا کرنے والا نہیں اے قبول کرنے والے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں

يَا شَفِيقَ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ

اے شفیق اس کے جس کا کوئی شفیق نہیں اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار نہیں

لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا

اے فریادرس اس کے جس کا کوئی فریادرس نہیں اے رہنما اس کے جس کا کوئی رہنما

دَلِيلَ لَهُ يَا أُنَيْسَ مَنْ لَا أُنَيْسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ

نہیں اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں اے رحم کرنے والے اس کے

لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ

جس پر کوئی رحم نہیں کرتا اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

بِرَّاءِ كَفَالَتِ هِمَاتٍ؛ يَا كَافِيَ مَنْ اسْتَكْفَأَ يَا هَادِيَ

اے کفایت کرنے والے کفایت طلب کرنے والوں کے

مَنْ اسْتَهْدَا يَا كَامِلِي مَنْ اسْتَظَلَّ يَا رَاعِي

اے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنے والوں کے اے حفاظت کرنے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے

مَنْ اسْتَوْعَا يَا شَافِي مَنْ اسْتَشْفَا يَا قَاضِي

اے رعایت کرنے والے رعایت طلب کرنے والوں کے اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے اے حکم

مَنْ اسْتَقْضَا يَا مُغْنِي مَنْ اسْتَغْنَا يَا مُوَفِّي مَنْ

کرنے والے اسے جو حکم طلب کرے اے تو بخشنے والے قوت چاہنے والوں کے اے

اسْتَوْفَا يَا مُقْوِي مَنْ اسْتَقْوَا يَا وَليَّ مَنْ اسْتَوْلَا

تکم کرنے والے قوت طلب کرنے والوں کے اے قوت دینے والے قوت چاہنے والوں کے اے مددگار

بِرَّاءِ تَسْكِينِ دَل؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوند! تحقیق کہ سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے

خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ

پیدا کرنے والے اے روزی دینے والے اے گویا، اے راست گو، اے شجاعت دینے والے اے جدا

يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَالِقُ يَا سَامِقُ ه

کرنے والے اے جدا اور جمع کرنے والے اشیاء کے اے سب سے بلند، اے بلند مرتبہ

بِرَّاءِ تَسْخِيرِ امْرَاةٍ؛ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو پہلے رات اور دن کو اے وہ خدا

جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ

جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا

الظِّلِّ وَالْخُرُودَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا سورج کو اور چاند کو

يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

آفتاب کو اے وہ خدا جس نے طبع میں موت اور جانے اے وہ خدا جس نے تقدیر کیا ہے مٹی اور ہر جانے کو اے وہ

الْحَيَاةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْآخِرُ يَا مَنْ لَمْ تَخْذُ
 خدا جس نے پیدا کیا ہے موت اور زندگی کو، اے وہ خدا جس کے لیے ہے عالم جسم و عالم ارواح اے وہ خدا
 صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكُ
 جو نہیں رکھتا ہے عورت اور فرزند اے وہ خدا کو نہیں ہے کوئی شریک
 فِي الْمَلِكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا
 اس کی بادشاہی میں اے وہ خدا کو نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست دلت سے۔
 بَرَكَ نَفْعِ تَجَارَتٍ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَرَادَ الْعُرَيْدِينَ
 اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب دل لراہہ کرنے والوں کا
 يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّاهِتِينَ يَا مَنْ سَمِعَ إِنِّينَ
 اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی اے وہ خدا جو سنتا ہے نال
 الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ
 عاجزوں کا اے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو
 يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرًا
 برآوردہ ہے سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا ہے عذر
 السَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ
 توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال مفسدوں کے
 يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ
 اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا اے وہ خدا جو دور نہیں

عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجُودَ الْأَجْوَدِينَ
 ہے عارفوں کے دلوں سے اے صاحب بخش بخش کرنے والوں سے
 بَرَكَ دُرِّ شَقِيقَةٍ يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ
 اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے سننے والے دعا کے
 يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا بَدِّلِعِ السَّمَاءِ
 اے فراخ بخش اے بخشنے والے غماہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں
 يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الشَّنَاءِ يَا قَدِيمَ
 کے اے بہترین آزمائش کرنے والے، اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے
 السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَوَارِ
 بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدل لینے والے -
 بَرَكَ عَفْوِ كُنَاهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
 خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے
 يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ
 ساتھ اے بخشنے والے اے چھپانے والے اے مقرر کرنے والے اے تلافی کرنے والے اے صبر کرنے والے
 يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا مُنْتَاخِ
 اے نیک کرنے والے اے برگزیدہ، اے کھولنے والے اے ہواؤں کے جلانے والے اے اخراج دینے والے
 بَرَكَ نُفُورِ وَاقَةٍ: يَا مَنْ خَلَقَنِيَّ وَسَوَّانِيَّ يَا مَنْ رَزَقَنِيَّ
 اے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمدہ پیدا کیا ہے، مجھ کو آدھ خدا

وَرَبِّيَ يَأْمَنُ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَأْمَنُ قَرَّبَنِي

جس نے زق دیا ہے مجھ کو اور تربیت کیا ہے وہ خدا جس نے طعام دیا مجھ کو اور سیر کیا ہے وہ خدا جس نے قرب کیا ہے

وَأَدْنَانِي يَأْمَنُ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَأْمَنُ حَفَظَنِي وَ

دوست کر دیا ہے وہ خدا جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور کفایا ہے اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

كَلَّانِي يَأْمَنُ أَعَزَّنِي وَاعْنَانِي يَأْمَنُ وَفَّقَنِي

گھبائی کی ہے میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز کر دیا ہے وہ خدا جس نے مجھ کو توفیق دی ہے

وَهَدَانِي يَأْمَنُ النِّسْبِيَّ وَالْوَالِيَّ يَأْمَنُ أَمَاتَنِي وَ

اور راہ دکھائی ہے اے وہ خدا جس نے میری رفاقت کی اور جائے پناہ دی ہے اے وہ خدا جو میرا

أَحْيَانِي

موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے۔

بِرَأْفَةٍ زَحْمَ حَيْشَمٍ: يَأْمَنُ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ يَا

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم کرتا ہے اے وہ خدا

مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ يَأْمَنُ يَجُولُ بَيْنَ

جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اے وہ خدا جو حامل ہے درمیان آدمیوں اور

الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَأْمَنُ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اس کے دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے اذن سے

يَأْمَنُ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ يَأْمَنُ لِمُعَقَّبِ

اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے ہٹ گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل

لِحُكْمِهِ يَأْمَنُ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَأْمَنُ أَلْقَادُ كُلِّ شَيْءٍ

سکتا اس کے حکم کو اے وہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ خدا ہر شے تابع ہے

لِأَمْرِهِ يَأْمَنُ السَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ يَأْمَنُ

اس کے حکم کی اے وہ خدا کہ آسمان لیے ہوئے ہیں اس کے قبضے قدرت میں اے وہ خدا کہ

يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

بھیجتا ہے ہواؤں کو خوش خبری دینے والی اس کی رحمت کی

بِرَأْفَةٍ دَفْعَ وَبَاءِ طَاعُونَ: يَأْمَنُ جَعَلَ الْأَرْضَ مِهَادًا

اے وہ خدا جس نے زمین کو بکھونا گردانا ہے۔

يَأْمَنُ جَعَلَ الْجِبَالَ أَوْتَادًا يَأْمَنُ جَعَلَ الشَّمْسَ

اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایا اے وہ خدا جس نے آفتاب کو

سِرَاجًا يَأْمَنُ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَأْمَنُ جَعَلَ اللَّيْلَ

چراغ روشن بنایا اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اے وہ خدا جس نے

لِبَاسًا يَأْمَنُ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَأْمَنُ جَعَلَ

رات کو محل آرام و راحت بنایا اے وہ خدا جس نے دن کو مکاش کے لیے بنایا اے وہ خدا جس نے

النُّورَ سُبَاتًا يَأْمَنُ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَأْمَنُ جَعَلَ

نیز کو راحت خلق قرار دیا اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا ہے وہ خدا جس نے ہر

الْأَشْيَاءَ أَرْوَاجًا يَأْمَنُ جَعَلَ النَّارَ مَرَصَادًا

چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے دوزخ کو مقام درد و عذاب کیا

بِرَّكَ عُلُومَاتِبِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا

خداوند میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں

سَمِیعُ یَا شَفِیعُ یَا رَفِیعُ یَا مَنِیعُ یَا سَرِیعُ

اے سنے والے اے شفاعت کرنے والے اے بلند مرتبہ اے مہج کرنے والے اے جلد سب لینے والے

یَا بَدِیعُ یَا كَبِیرُ یَا قَدِیرُ یَا خَبِیرُ یَا فَجِیرُ

تو در اے بزرگ قدرت والے اے خبر رکھنے والے اے پناہ دینے والے

بِرَّكَ تَرْتَقِیْ عَمْرُ: یَا حَیَّاقْبَلْ كُلَّ حَیِّ یَا حَیَّابْعَدْ كُلَّ

اے زندہ پہلے سب زندوں سے اے زندہ پہلے ہر زندہ سے

حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلُهُ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

اے وہ زندہ جس کے مانند کوئی زندہ نہیں اے وہ زندہ جس کا شریک کوئی زندہ نہیں

لَا یُشَارِكُهُ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلَیَّ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں

یُعْمِیْتُ كُلَّ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُذَوِّقُ كُلَّ حَیِّ یَا حَیَّالْمَبِیْثُ

اے وہ زندہ جو ہر صاحبِ حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے

اَلْحَیْوةَ مِنْ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتِ

زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو ہر صاحبِ حیات کو روزی دیتا ہے اے وہ زندہ جو

یَا حَیُّ یَا قِیُّوْمُ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

مردوں کو زندہ کرتا ہے اے وہ زندہ اے وہ قائم کو جو اونگھتا ہے نہ سوتا ہے

بِرَّكَ دَفْعِ بَادِئِ سِرِّ: یَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا یُنْسِیْ یَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر فراموش نہیں ہوتا اے وہ خدا جس کا

تَوْرٌ لَا یُطْفِئُ یَا مَنْ لَهُ نَعْمٌ لَا یُعَدُّ یَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا

نور نہیں بجھتا اے وہ خدا جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کا ملک لا زوال

یَزُولُ یَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا یُحْصِیْ یَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا

ہے اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے اے وہ خدا جس کی بزرگی کو

یُكْتَفِیْ یَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا یُدْرَاكُ یَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ

زوال نہیں اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں

یَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَهُ نَعْوَةٌ لَا تُغَیِّرُ

ہوتا اے وہ خدا جس کی صفات تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تضرعیں تغیر نہیں ہوتا

بِرَّكَ دَفْعِ دُرُودِ پَسْتَانِ: یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَالِكُ یَوْمِ

اے عالموں کے پالنے والے اے قیامت کے دن کے

الدِّیْنِ یَا غَايَةَ الطَّلِبِیْنَ یَا ظَهْرَ الرَّاجِیْنَ یَا مُدْرِكَ

مالک اے مراد طلب کرنے والے کی انتہا اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

اَلْهَارِبِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ

اے بھاگے ہوؤں کے پالنے والے اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے اے قوم

اَلتَّوَابِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ

کرنے والوں سے محبت کرنے والے اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے اے نیکو کاروں کے

الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

حبیب اے ہدایت یافتہ لوگوں کے جاننے والے

برائے درود باد: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ یَا شَفِیْقُ

خداوند امیں تیرے ہی نام پر تجھ سے سوال کرتا ہوں اے

یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا حَیْطُ یَا مُقِیْتُ یَا مُغِیْثُ

شفقت کرنے والے اے ساتھ رہنے والے اے حفاظت کرنے والے اے احاطہ کرنے والے اے قوت دینے والے

یَا مُعِزُّ یَا مُدِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیدُ

اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے

برائے ولادتِ فرزند: یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ یَا اَحَدٌ

اے وہ خدا جو ایک ہے بلا ضد کے اے وہ

مَنْ هُوَ فَرْدٌ یَا مَنْ هُوَ وَحِدٌ یَا مَنْ هُوَ

خدا جو ایک ہے بغیر شریک کے اے وہ خدا جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ خدا جو

وَثَرٌ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ یَا مَنْ هُوَ

یگانہ ہے اور کیا ہے اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا قسم کے اے پروردگار

رَبُّ یَا مَنْ هُوَ عَزِیزٌ یَا مَنْ هُوَ

بے وزیر اے خدا کے عزیز بے ذلت اے خدا کے توکل

غَنیُّ یَا مَنْ هُوَ مَلِکٌ یَا مَنْ هُوَ

بے فقر اے بادشاہ بے زوال اے

مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِیْهِ سُبْحَانَکَ

وہ خدا کہ جس کی صفت بے مثل ہے پاک ہے

برائے حصولِ بزرگی: یَا مَنْ ذِکْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِیْنَ

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر ذکر کرنے والوں کا شرف ہے

یَا مَنْ شُکْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ

اے وہ خدا کہ اس کا شکر کرنے والوں کے لیے باعثِ نجات ہے اے وہ خدا کہ اس کی حمد کرنے والوں

لِلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلطَّاعِیْنَ یَا مَنْ بَابُهُ

کی عزت ہے اے وہ خدا کہ اطاعت اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے نجات ہے اے وہ خدا کہ

مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاَضْحٌ لِلْمُسْتَیْسِیْنَ

جس کا دروازہ درویشوں کے لیے کھلا ہے اے وہ خدا کہ جس کی راہ تو بہ کرنے والوں کے لیے روشن ہے

یَا مَنْ اٰیَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِیْنَ یَا مَنْ کِتَابُهُ

اے وہ خدا کہ جس کی نشانیں دیکھنے والوں کے لیے دلیل ہیں اے وہ خدا کہ جس کی کتاب پر چھاپا

تَذِکْرَةٌ لِلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ رِزْقُهُ عَمُومٌ لِلطَّاعِیْنَ

کے لیے نصیحت ہے اے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے

وَالْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

عام ہے اے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے نیکو کاروں سے

بَرَکَاتُجْ بَرَص: یَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ یَا مَنْ تَعَالٰی

اے وہ خدا کہ برکت والا ہے نام اس کا اے وہ خدا کہ اس کی

جَلَّ ۙ يَٰمَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ ۙ يَٰمَنْ جَلَّ ثَنَاهُ ۖ
 عزت بلند ہے اے وہ خدا کو اس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ خدا کو اسکی تلاش بزرگ
 يَٰمَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاءُهُ ۙ يَٰمَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ ۙ يَٰمَنْ
 اے وہ خدا کو اس کے نام پاک ہیں اے وہ خدا کو اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا
 الْعَطْسَةُ ۖ بَهَاؤُهُ ۙ يَٰمِنْ الْكِبَرِ ۙ يَٰرْدَاءُ ۙ يَٰمَنْ
 کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کو اس کی بڑائی روا ہے اے وہ خدا کو لغتیں
 لَا تَخْصِي الْأَعْمَاءُ ۙ يَٰمَنْ لَا تَعْدُ لَعْمَاؤُهُ سُبْحَانَكَ
 اس کی شمار نہیں ہر سنگتیں اے وہ خدا کو کرامتیں اس کی شمار نہیں ہر سنگتیں پاک ہے تو
 برَّاءُ اُولَٰئِ قُضِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُعِیْنُ
 بار خدا یا میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے مددگار
 یَا اَمِیْنُ یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ یَا مَكِیْنُ یَا رَشِیْدُ
 اے امانتدار اے کلام روشن اے متانت والے اے قائم اے بزرگی والے
 یَا حَمِیْدُ یَا حَمِیْدُ یَا شَدِیْدُ یَا شَهِیْدُ سُبْحَانَكَ
 اے سزاوار حمد اے شان والے اے سخت گیر اے شہادت دینے والے پاک ہے تو
 بِرَّ حُجَّتٍ وَلَا یَا ذَا الْعَرْشِ لِحَمِیْدٍ یَا ذَا الْقَوْلِ السَّیِّدِ
 اے صاحب عرش بزرگ اے سچ کہنے والے
 یَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِیْدِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا
 اے کارِ عظیم کے انجام دینے والے اے سخت ہذاب کے کرنے والے اے

ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِیْدِ یَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ یَا مَنْ هُوَ
 رحمت و عذاب کے وعدہ کرنے والے اے وہ خدا جو لائق حمد و ثنا ہے اے وہ خدا
 فَعَالَ ۙ لِمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ هُوَ قَرِیْبٌ غَیْرُ لَعِیْدٍ یَا مَنْ
 جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے وہ خدا جو نزدیک ہے دور نہیں اے وہ خدا
 هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ لَیْسَ
 جو ہر شے پر گواہ ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم
 بِظُلْمٍ لِّلْعَبِیْدِ سُبْحَانَكَ
 نہیں کرتا، پاک ہے تو۔
 برَّاءُ رِبَّانِیْ اَزْزَنَانِ: یَا مَنْ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَلَا وَزِیْرُ
 اے وہ خدا کو اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور نہ
 یَا مَنْ لَا شَبِیْهَ لَكَ وَلَا نَظِیْرُ یَا خَالِقَ السَّمْسِ وَ
 کوئی وزیر، اے وہ خدا کو اس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور نہ نظیر اے پیدا کرنے والے آفتاب
 الْقَمَرِ الْمُنِیْرِ یَا مُغْنِی الْبَاسِ الْفَقِیْرِ یَا رَازِقِ
 مانتاب کے، اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانے والے اے چھوٹے بچوں کو
 الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْكَبِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظِمِ
 رزق پہنچانے والے اے بڑھوں پر ترس کھانے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے
 الْكَبِیْرِ یَا عَصْمَةَ الْخَافِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ هُوَ
 جوڑنے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ اے وہ خدا جو

بِعِبَادِهِ خَيْرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بِرَأْفَةٍ وَأَوَانِي نِعْمَتٍ يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ
اے نعمتوں کے بخشنے والے، اے فضل و کرم والے

وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الدَّرَجَاتِ
اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے چوٹی اور آدمی کے پیدا

وَالنِّسْمِ يَا ذَا الْبَاسِ وَالنِّقْمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْجَمِّ
کرنے والے اے عذاب کرنے والے اور انتقام لینے والے اے عرب و جم کے الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْآلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهَمَمِ يَا رَبَّ
اے سختیوں اور رنج کے دور کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے کعبہ

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ
کے مالک اے عدم سے وجود میں چیزوں کے لانے والے پاک ہے تو

بِرَأْفَةٍ وَرِضَا (کنبی) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیجے مالک ہوں

يَا فَاعِلُ يَلْجَا عَلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا
اے کردگار اے پیدا کرنے والے اے قبول کرنے والے اے کامل و اکمل اے فضیلت والے

وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ
جدا کرنے والے اے پیدا کرنے والے اے غلبہ حاصل کرنے والے اے طالب و خواہنے والے اے بخشنے والے اے پاک ہے تو

بِرَأْفَةٍ وَرِضَا وَرِجْعٍ مُّفَاضِلٍ يَا مَنْ أَلْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا
اے وہ خدا جس نے اپنے فضل و کرم سے ہم کو نصیب فرمایا

مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِطُفَاهِ يَا مَنْ لَعَزَزَ
اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے والا ہے اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے تمام پائیا اے وہ خدا جس نے اپنی

بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحُكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَّمَ
قدرت سے ہم کو عزت دی اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قیاد ہے اے وہ خدا جو اپنے حکم سے ہم کو

بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحُكْمِهِ
ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے درگزر کرتا ہے

يَا مَنْ دَنَىٰ فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ
اے وہ جو اپنے مرتبہ کو چھوڑ کر نازل ہوا اے وہ جو اپنی قدرت کو چھوڑ کر ہائے بندرت رہا

يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ
اے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے وہ (خدا) جس کو چاہتا ہے

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ
ہدایت کرتا ہے اے وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اے وہ (خدا) جس پر

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ
چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ (خدا) جس کو چاہتا ہے بخشتا ہے اے وہ جس کو چاہتا

مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَنْزِلُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ
ہے عزت دیتا ہے اے وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اے وہ جو ہوں میں صورت بناتا ہے

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

اے وہ اللہ جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص فرماتا ہے

برائے دفعِ دُور پہلوئے رست: يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

اے وہ خدا جس کے زن و سرزنش

وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا

ہستی، اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ کیا اے وہ خدا جو اپنے حکم میں

يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا

جسی کو شریک نہیں رکھتا اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر مقرر کیا اے وہ خدا جس نے

يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ لَارْضِ قَرَارًا

آسمانوں میں برج بنائے اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا

يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ لَشْرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَهْلًا

اے وہ خدا جس نے نطفے سے آدمی بنایا، اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لیے ایک مدت مبین کی

يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

اے وہ خدا جو ہر چیز پر محیط ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے

برائے دفعِ درِ دگر: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے ہمدردی کرتا ہوں اے سب سے پہلے

اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ یَا بَرِّ یَا حَقُّ یَا فَزْدُ یَا وَرَّ یَا حَمْدُ یَا سَمْدُ

سب سے آخری، اے ظاہر، اے باطن، اے برّ، اے حق، اے قابلِ عبادت، اے بگاتہ، اے پیشانی، اے نیانے، اے پیر، اے

بَرِّ دَفْعِ دُورِ (تلی): یَا خَیْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ یَا أَفْضَلَ

اے بہتر پہچانے ہوئے جو ان کی پہچانے کے لیے سب سے بہتر معبود

مَعْبُودٍ عِبْدًا یَا أَجَلَ مَشْکُورٍ شُکْرًا یَا اَعَزَّ مَذْکُورًا

جو عبادت کے والی ہے، اے بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے۔

ذُکْرًا یَا اَعْلٰی مَحْمُودٍ حَمْدًا یَا اَقْدَرُ مَوْجُودٍ طَلَبًا یَا

اے بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے اے سب سے قدیم موجود جس کی طلب کی جاتی ہے۔

اَرْفَعُ مَوْصُوفٍ وَصْفًا یَا اَكْبَرُ مَقْصُودٍ قِصْدًا

اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے بزرگ ترین مقصود جس کی طرف تھرا کیا جاتا ہے

یَا اَكْرَمُ مُسْتَوَّلٍ سُئِلَ یَا اَشْرَفُ مُخْتَوَّبٍ عَلِمَ

اے سب سے اعلیٰ متوئل جس کا سوال کیا جاتا ہے، اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کوئی جانتی ہے

بَرِّ دَفْعِ دُورِ: یَا حَبِيبَ الْبَاقِیْنَ یَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ

اے دوستی والوں کے دوست، اے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ اے گمراہوں

یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَنِیسَ

کے ہدایت کرنے والے اے ایمان والوں کے دوست، اے عبادت کرنے والوں کے مونس، اے عاجزوں

الدَّاکِرِیْنَ یَا مَقْرَعُ الْمُهَوِّفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ

کی جائے پناہ اے سچوں کے نہایت دینے والے اے سب سے بہتر

یَا اَقْدَرُ الْقَادِرِیْنَ یَا اَعْلَمُ الْعَالَمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْخَلْقِ جَمِیْعِیْنَ

قدرت رکھنے والے اے سب سے بہتر جاننے والے اے نامِ نفیث کو پالنے والے

برائے دفع درد پیشانی: یا مَنْ عَلَا فَقَهْرُ يَامَنْ مَلَكْ فَقَدَّرْ

اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا، اے وہ کہ جو مالک ہو کر صاحب

یا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرُ يَامَنْ عَبْدٌ فَشَكَرُ يَامَنْ عَصَى

قدرت رہا، اے وہ کہ پوشیدہ ہو کر باخبر رہا، اے وہ کہ جسکی پرستش کی گئی اور اسکی مخالفت کی گئی

فَغَفَرُ يَامَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفَكْرُ يَامَنْ لَا يُدْرِكُهُ الْبَصَرُ

نافرمانی پر بھی بخشا، اے وہ کہ جس کو فکر میں نہیں آتیں، اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ نہیں سکتی، اے وہ کہ

يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرُ يَارَاقُ الْبَشَرِ يَامُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ

جس کوئی چیز پوشیدہ نہیں، اے انسانوں کو رزق دینے والے، اے قسموں کی تدبیر کرنے والے

برائے دفع سلسل بول: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں کہ

حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَا رِئْیَ یَا بَادِیَ یَا فَارِجُ یَا فَاتِحُ

اے حفاظت کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے بلند مرتبہ والے کھولنے والے، اے خوش کنے والے، اے فتح کرنے والے

یَا كَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اَمْرُ یَا نَارِیْ یُسْحَانُكَ

اے ظاہر کرنے والے، اے ضمانت کرنے والے، اے نیک کا حکم کرنے والے، اے بدی سے روکنے والے، تو پاک ہے۔

برائے درد ناف: یا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغِیْبُ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں

یَصْرِفُ الشُّوْءَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا

پھیرتا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں خلق کی مصلحت کو مٹا دیتے

هُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَةَ

اے وہ خدا کہ نہیں بخشتا کوئی گناہ کوئی تیرے سوا، اے وہ خدا کہ کوئی نعمت نہیں کرتا نعمتوں

اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یَقْلِبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُدْبِرُ

کوئی تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیلتا کوئی دلوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی

اَلْاَمْرَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُنْزِلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ

تدبیر کام کی تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں بھیجتا بارانِ رحمت مگر تو، اے وہ خدا کہ

لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُجِیئُ الْمَوْتِ اِلَّا هُوَ

نہیں مٹا دے کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں زندہ کرتا مرنے کو کوئی تیرے سوا

برائے دفع سنگِ شانہ: یا مُعِیْنُ الضَّعْفَاءِ یا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ

اے کمزوروں کے مدد کرنے والے، اے غریبوں کے مالک

یا نَاصِرُ الْاَوْلِیَاءِ یا قَاطِعُ الرِّجَالِ یا رَافِعُ السَّمَاءِ

اے دوستوں کے مدد کرنے والے، اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے، اے آسمانوں کے بلند کرنے والے

یا اَنْیْسَ الْاَضْفِیَاءِ یا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَاءِ یا كُنْزُ

اے برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے، اے پیہر نگار بندوں سے محبت کرنے والے، اے امانتوں

الفُقَرَاءِ یا اِلَهَ الْاَغْنِیَاءِ یا اَكْرَمَ الْكِرَامِ

کے خزانے، اے تو نگروں کے خدا، اے کریم تر سب کرمیوں سے

برائے بوسیر: یا كَافِیَا مَنْ كُلُّ شَیْءٍ یَا قَائِمًا عَلٰی كُلِّ

اے کافی ہر شے کے، اے قائم ہر چیز پر، اے وہ خدا کہ جس کے مانند کوئی

شَيْءٍ يَأْمَنْ لَا يَشْبَهُهُ شَيْءٌ يَأْمَنْ لَا يَزِيدُ فِي

شے نہیں ہے اے وہ خدا جس کی بدوشی کوئی چیز زیادہ نہیں ہوتی اے وہ خدا جس پر کوئی چیز

مُلْكِهِ شَيْءٌ يَأْمَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَأْمَنْ لَا

پہنایا نہیں ہے اے وہ خدا جس کے خزانہ سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی اے وہ

يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَأْمَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

خدا کہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں ہے اے وہ خدا کہ جس کے علم سے کوئی

يَأْمَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ يَأْمَنْ هُوَ خَبِيرٌ

چیز پوشیدہ نہیں ہے اے وہ خدا کہ ہر شے سے واقف ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ يَأْمَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جس کی رحمت ہر شے کے لیے شامل ہے

بِرَأْيِ دَفْعِ رَجْمِ نَاسُوا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوند! تجھ سے تیرے ہی نام پر سوال کرتا ہوں

يَا مُكْرِمٌ يَا مُطْعِمٌ يَا مُنْعِمٌ يَا مُعْطِيٌّ يَا مُغْنِيٌّ

اے کرم کرنے والے اے کھانے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے اے مال دینے والے

يَا مُقْنِيٌّ يَا مُغْنِيٌّ يَا مُغْنِيٌّ يَا مُرْضِيٌّ يَا مُبْنِيٌّ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے اے مالا کرنے والے اے زخم کرنے والے اے مرنے والے اے نبوت دینے والے اے

بِرَأْيِ دَفْعِ دَرِينِيْ: يَا اَدْلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ يَا اِلَهَ كُلِّ

اے ہر شے سے افضل اور ہر شے سے آخری اے ہر شے کے پالنے والے

شَيْءٍ وَمَلِكُهُ يَا سَبَّحْ كُلُّ شَيْءٍ وَصَلِّ اَعْدَا بَارِئِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُهُ

اور ہر شے کے بانیوں اے اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے خالق اے اے

يَا قَابِضُ كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطُهُ يَا مُبْدِيْ كُلِّ شَيْءٍ

ہر شے کے روکنے والے اور ہر شے کے دینے والے اے ہر شے کے ابتداء کرنے والے اور

وَمُعِيدُهُ يَا مُنْشِئُ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرُهُ يَا مُكْوِنُ

ہر شے کے احادہ کرنے والے اے ہر شے کے بیکار کرنے والے اور ہر شے کے تہہ کرنے والے اور

كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلُهُ يَا مُغْنِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ

موجود کرنے والے اور تغیر دینے والے اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور

مُصَيِّتُهُ يَا خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ سُبْحَانَكَ

مارنے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک ہر شے کو

بِرَأْيِ دَفْعِ دَرِينِيْ: يَا خَيْرَ دَاكِرٍ وَمَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ

اے سب ذکر کرنے والوں کے بہتر اور سب کی حمد کی حمدی حمدی اے بہترین

شَاكِرٍ وَمَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِلٍ وَحَمُوْدٍ يَا خَيْرَ

شکر کرنے والوں کے بہترین بلائیوں اور جاننے والوں کے بہترین قبول کرنے والوں

شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ

اور مقبول کرنے والے بہترین معصوموں اور دوستوں کے بہترین صحت رکھنے والوں اور

وَجَابٍ يَا خَيْرَ مُوَسِّسٍ وَآيِسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَ

مقبول کرنے والے بہترین امن رکھنے والے امن رکھنے والوں کے بہترین صحت رکھنے والوں اور

جَلِيسٌ يٰخَيْرُ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يٰخَيْرُ حَبِيبٍ يٰغُيُوبِ

ہم نشینوں کے لئے بہترین مقصود و مطلب کے لئے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے

برائے در زانو: یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ حَبِيبٌ يٰأَمِنْ هُوَ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ خدا جو

لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ يٰأَمِنْ هُوَ اِلٰى مَنْ أَحَبَّهُ

وہاں ہر ایک کا دوست ہے، اے وہ خدا جو اپنے دوستوں سے نزدیک

قَرِيبٌ يٰأَمِنْ هُوَ يَمِنْ اسْتِحْفَظُهُ رَقِيبٌ يٰأَمِنْ هُوَ

ہے، اے وہ خدا جو حفاظت کرنے والوں کا نگہ دار ہے، اے وہ خدا جو امیدواروں

يَمِنْ رَجَاءُ كَرِيمٌ يٰأَمِنْ هُوَ يَمِنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يٰأَمِنْ

کا کریم ہے اے وہ خدا جو گناہگاروں کے لیے بردبار ہے اے وہ

هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ يٰأَمِنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ

خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے ہر بات میں اے وہ خدا جو حکمت کی رو سے بزرگ ہے

يٰأَمِنْ هُوَ اِحْسَانٌ قَدِيمٌ يٰأَمِنْ هُوَ يَمِنْ ارَادَةُ عَزِيمٌ

اے وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے اے وہ خدا جو ان لوگوں کے آگاہ ہے جو اس کی مشیت کا تقاضا کرتے ہیں

برائے دفعِ دُکلو: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا

اے خدا میں تجھ سے تیرے ہی نام پر بھیک مانگتا ہوں اے

مَسِيبٌ یَا مُرْعِبٌ یَا مُقَلِّبٌ یَا مُعْقِبٌ یَا مُرْتَبٌ

سبب پیدا کرنے والے اے غبت دینے والے اے طوفان کھینچنے والے اے غلاب کرنے والے اے ترتیب دینے والے

یَا مُخَوِّفٌ یَا مُخَدِّرٌ یَا مُدَلِّکِرٌ یَا مُسَخِّرٌ یَا مُغَيِّرٌ

اے ڈرانے والے اے بچانے والے اے یاد دلانے والے اے مصلح کرنے والے اے تبدیل کرنے والے

برائے حصولِ مراد: یَا مَنْ عَلِمَ مَا سَابِقُ یَا مَنْ وَعَدُهُ صَادِقٌ

اے وہ خدا جو ابتداء سے عالم ہے اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے

یَا مَنْ لَطْفُهُ ظَاهِرٌ یَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ یَا مَنْ كِتَابُهُ

اے وہ خدا جس کی ہر بات ظاہر ہے اے وہ خدا کو فرمان جس کا غالب ہے اے وہ کتاب جس کی

حُكْمٌ یَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَارِئٌ یَا مَنْ قُرْآنُهُ عَجِیْبٌ یَا مَنْ

حکم ہے اے وہ خدا جس کا حکم ہو کے رہتا ہے اے وہ خدا جس کا قرآن بزرگ ہو اے وہ خدا کو

مَلِكٌ قَدِیْمٌ یَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِیْمٌ

بادشاہی اس کی قدیم ہے اے وہ خدا کو فضل اس کا عظیم ہے اے وہ خدا کو عرش جس کا عظیم ہے

برائے دفعِ دُریا: یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ

اے وہ خدا جس کو کوئی چیز سنا سنول نہیں کرتا اے وہ خدا جس کو

لَا یَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ یَا مَنْ لَا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ

ایک فعل دوسرے فعل کو باز نہیں رکھتا اے وہ خدا جس کو ایک قول دوسرے قول سے فاعل نہیں

قَوْلٌ یَا مَنْ لَا یُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ یَا مَنْ لَا

پہنچتا اے وہ خدا جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے بھلا نہیں سکتا، اے وہ خدا جس کو

یَحْجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ یَا مَنْ لَا یُزِفُهُ الْحَاسِرُ لِلْحَیْنِ

ایک چیز دوسری چیز کے دھنچے سے مانچ نہیں ہوتی اے وہ خدا جس کو کھڑے والوں کا گریز زاری

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مَنَّتُهُمْ

عاجز نہیں کرتی ہے وہ خدا جو دوسروں کی مراد کی انتہا ہے اے وہ خدا جو عارفوں کی

هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مَنَّتُهُمْ طَلِبُ لَطَائِفِ

ہمتوں کا مقصود ہے اے وہ خدا کہ جو طالبوں کا منہتی ہے اے وہ خدا

يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ

کہ نہیں پوشیدہ ہے تجھ پر کوئی چیز عالم کی، تو پاک ہے۔

بِرَّاءِ دَرْدَسَاقٍ يَا حَلِيمًا لَا يَجْعَلُ يَاجُودًا لَا يَجْعَلُ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے صاحب بخش جو بخل نہیں

يَا صَادِقًا لَا يَخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا

کرتا، اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے وہ بختنے والے جو لال نہیں رکھتا اے وہ زبردست

يَا غَلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَخِيفُ يَا

غلبہ نہیں ہوتا اے وہ بزرگ جو موصوف میں نہیں ہو سکتا اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

غَنِيًّا لَا يَقْتَرُّ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا

اے وہ تو کمزور محتاج نہیں ہوتا اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو غافل

يَعْمَلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ

نہیں ہوتا۔ پاک ہے تو اے وہ خدا کہ سوا تیرے کوئی خدا نہیں فریاد ہے فریاد ہے

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ه

اے ہم سب کو عذاب دوزخ سے نجات دے اے میرے پالنے والے میرے پالنے والے اے میرے پالنے والے

دعائے جوشن صغیر

مستبرکہ اہل میں ایک مبسوط شرح سے یہ دعا منقول ہے کفعمی نے بلاد اللہ کے حاجے
میں اس دعا کا ذکر کیا ہے۔ ہم نے بھی اس دعا کو کفعمی کے نسخے سے نقل کیا ہے۔ جو شخص
اس دعا کو پڑھا رہے گا خدا سے بزرگ و بڑا اس شخص کی حفاظت کے لیے فرشتوں
کو مقرر فرماتا ہے۔

نیز جو شخص ماہ رمضان المبارک میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ
اس پر انش و دوزخ کو حرام کر دیتا ہے اور بہشت اس پر واجب کر دیتا ہے۔
اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور خدا کرے تو اس کا شمار شہداء میں ہوتا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے اسم سے جو رحمن ہے رحیم ہے

إِلَهِي كَمْ مِنْ عَدُوٍّ أَنْتَ صِفَ سَيْفَ

میرے معبود! کہتے ہی میرے ایسے دشمن ہو گئے کہ جنہوں نے

عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِي طَبَّةَ مَدْيَتِهِ وَ

میرے اوپر اپنی دشمنی کی تلوار سونت رکھی ہے۔ اور میری دشمنی پر

أَرْهَفَ لِي شَبَاحَتَهُ وَدَاوَنِي قَوَاتِلَ

کر کسی ہوئی ہے اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھاتیز کر لی ہے اور تیرے نوک تیز کی ہے

سُمُوْمِهِ وَسَدَّدَ اِلَى صَوَابٍ سِهَامِهِ

میرے لیے زہر قاتل تیار کر رکھا ہے اور میرے لیے اپنے تیروں کو سیدھا کر لیا ہے

وَلَمْ تَنْمُ عَنِّي عَيْنٌ حِرَاسَتِهِ وَاضْمَرَ

اور اپنی آنکھ میری حفاظت سے بند نہیں کی ہے اور مجھے اس لیے

اَنْ يُّسُوْمَنِي الْمَكْرُوْهَ وَيَجْرِعَنِي دُعَاةَ

دل میں پوشیدہ رکھا ہے کہ رنج پہنچائے اور مجھے اس تلخی کا مزہ چکھائے

مَرَارَتِهِ فَنَظَرْتُ اِلَى ضَعْفِيْ عَنِ اِحْتِمَالِ

پس تو نے میری ناتوانی و ضعف پر نظر فرمائی کیونکہ میں معائب

الْفَوَاحِشِ وَعَجَزْتُ عَنِ الْاِتِّصَارِ مِمَّنْ

کو برداشت نہیں کر سکتا اور میں اس شخص سے انتقام نہیں لے سکتا

قَصَدَنِيْ بِمَحَارِبَتِهِ وَوَحَدَتِيْ فِيْ

جو مجھ سے لڑائی جھگڑے کا ارادہ کیے ہوئے ہے اور جبکہ میں اکیلا ہوں اور

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ نَّا وَا فِيْ وَا رَصَدَنِيْ فَيَمَالُمُ

بے دشمنوں کی تعداد بہت زیادہ اور ان کا کہیں گاہوں میں پوشیدہ ہو کر بیٹھنا تاکہ

اُعْمَلُ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَكُمُ بِمَثَلِهِ

مجھے تکلیف دیں، میں نے اس کام کیلئے فکر و تدبیر بھی نہیں کیا ہے کہ میں بھی ان کی طرح

فَاَيَّدَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَّدْتَ اَزْرِيْ

کہیں گاہ میں بیٹھوں پس تو نے اپنی طاقت کامل سے میری مدد فرمائی اور میری کمزورت

بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ حَدَّهٗ وَحَدَلْتَهُ

اپنی نصرت سے مضبوط کی اور نے میرے لیے اس کے نیروں کو کٹھ کر دیا اور تو نے ہی اسے

بَعْدَ جَمْعٍ عَدِيْدٍ وَحَشِيْدٍ وَاَعْلَيْتَ

اسکی بجاری جمعیت کے باوجود نا اُمید کر دیا۔ اور تو نے ہی (مے سیر آقا) میرے مرتبے

كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَى مِنْ

کو اُس پر بلند کر دیا اور تو نے ہی اس کے تھامتہ کو فروغ دیا اس کی طرف پھیر دیا

مَكَائِدِهِ اِلَيْهِ وَرَدَّدْتَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ

جو اُس نے میرے واسطے تیار کر لیے تھے اور اسی کی طرف واپس کر دیا۔ اور وہ اس میں

يَشْفِ عَلَيْهِ وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَا اِثْرَاتِ

ناکام ہو گیا اور تو نے اُس کی آتش غضب کو سرد کیا

غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ اَنَا مِلَهُ وَاذْبَرَ

اور وہ مجھ پر حیرت سے اپنی انگلیوں کو دانتوں میں چباتا ہوا

مَوْلِيَا قَدْ اَخْفَقْتُ سَرَايَاكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

واپس ہو گیا اور اس کے فوجیوں یا لشکروں نے وعدہ خلافت کی پس یا اللہ تو جرحے

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

لافت ہے اے پروردگار! اور ایسا قدرت والا ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا بڑا بار ہے

لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

جو کبھی تعجیل نہیں کرتا، (دعا کیا) درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھے قرار دے اپنی نعمتوں کے شکر گزار بندوں میں اور

لَا إِلَافَكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَ

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر۔ اے میرے معبود اور

كَمُ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ

کتنے ہی ایسے باغی ہوئے ہیں جنہوں نے مجھ سے اپنے مکر سے بغاوت کی اور مجھے

لِي أَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ

اپنا شکار بنانے کے لیے جال لگادیا اور ہمیشہ میری تلاش میں

رِعَايَتِهِ وَأَضْبَأَ إِلَيَّ أَضْبَاءَ السَّبْعِ

رہے اور میرے لیے درندوں کی طرح اس طرح سمٹ کر بیٹھ

لِطَرِيدَتِهِ أَنْتَظَارًا إِلَّا نَتَمَازَ فُرْصَتِهِ

گئے جیسے وہ اپنے شکار کی گھات میں سمٹ سکو کر بیٹھ جاتے ہیں

وَهُوَ يُظْهِرُ بِشَاشَةِ الْمَلِكِ وَيَبْسُطُ

حالانکہ وہ بظاہر تو خوشامدی سا بن جاتا ہے اور کشادہ پیشانی

وَجُمًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا سَرَّ آيَتَ دَعَلَ

اور شگفتہ روئی سے بغیر کراہت کے پیش آتا ہے۔ پس تو نے اُس کا پوشیدہ

سَرِيرَتِهِ وَقَبَحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ

فساد اور بدنیتی تو دیکھ ہی لی ہے۔

لَشَرِّكَهِ فِي مَلَّتِهِ وَأَصْبَحَ مُجْلِبًا لِي

جبکہ دینی اعتبار سے مشارکت ہے اور اس نے صبح ہوتے ہی میرے ساتھ

فِي بَغْيِهِ أَرْكَسْتَهُ لِأَمْرٍ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ

بغاوت کر دی۔ تو نے اس کو سر کے بل شرمسار کیا اور اس کی

بُنْيَانَهُ مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ فِي زُبَيْتِهِ

جڑ بنیاد کو اکھاڑ ڈالا۔ پس تو نے اُس کو رو کر مری

وَأَرْدَيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ

اس کو پی گرا دیا اور اس کو گڑھے میں اس کو پی ڈھکیل دیا جو اُس نے میرے لیے کھودا تھا

خَذَّاهُ طَبَقًا لِثَرَابٍ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي

اور تو نے اس ہی کے پیروں کی خاک اس ہی کے چہرے پر ڈال دی اور تو نے اسے

بَدَانِهِ وَرِشْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرَةٍ وَ

جسمانی بیماری اور فقر میں مبتلا کر دیا اور اس کی طرف دہی پتھر پھینک مارا جو

خَنَقْتَهُ بِوَتَرٍ وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ

اس نے میرے اوپر پھینکا تھا۔ اور اسی کی رستی سے اس کے ہالے

وَكَبَبْتَهُ لِسُنْحَرَةٍ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ

میں پھنسنے لگا دیا اور تو نے اس کو اچھے تیروں کا نشانہ بنایا اور اس کا مکر اسی کی

فِي نَحْرِهِ وَسَرَبَقْتَهُ بِسَدَامَتِهِ وَفَسَّاتَهُ

طرف پھیر دیا اور تو نے اسے ناک کے بل گرا کر ندامت میں مرق کر کے

بَحْسَرَتِهِ فَاسْتَحْذَرُوا وَتَضَائِلَ بَعْدَ

حسرت و یاس میں مبتلا کر دیا۔ پس وہ ذلیل ہو گیا اور غرور و نخوت

تَخَوُّتِهِ وَانْقِمَاعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ

کے بعد حقیر ہو گیا اور اپنی بلندی و برتری کے باوجود پست اور

ذَلِيلًا مَا سُورًا فِي رَبِّهِ جِبَالَتِهِ الَّتِي

ذلیل ہو گیا اور ان ہی رستیوں میں باندھ دیا گیا جن میں وہ مجھے

كَانَ يَوْمَئِذٍ أَنْ يَدْرِي فِيهَا يَوْمَ

بندھا ہوا دیکھنے کا خواہشمند تھا جس روز وہ غلبہ

سَطَوْتِهِ وَقَدْ كَذَبَ يَارَبِّ لَوْلَا

حاصل کرنے والا تھا اے میرے پروردگار! اگر تیری

رَحْمَتِكَ أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ

رحمت نہ ہوتی تو مجھ پر وہی پریشانی آپڑتی جو کہ اس پر پڑی۔

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا

پس لائق حمد و قابل تعریف تو ہی ہے اے میرے پروردگار! اور تو ایسا قدرت والا ہے

يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صِلَ عَلَى

جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا بڑا ہے جسے جو کبھی جلدی نہیں کرتا۔ درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

محمد اور آل محمد پر اور مجھے قرار دے

لِنَعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْتِكَ

اپنی نعمتوں پر شکر کرنے والوں میں اور اپنی نعمتوں کے

مِنَ الذَّاكِرِينَ. إِلَهِي وَكَمُ مِنْ

ذکر کرنے والوں میں (داخل کر) - اے میرے معبود! اور (ان میں) بکثرت ایسے

حَاسِدٍ شَرِّقَ بِحَسْرَتِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيٍّ

حسد کرنے والے ہیں جن کا حسد ان پر ہی پڑ گیا۔ اور حسرت میں مبتلا ہو گئے اور اپنے ہی

بَغِيْظِهِ وَسَلَقْنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ لِيْ

غیظ میں غمناک ہو گئے اور اپنی زبان کی تیزی سے مجھے آزار پہنچایا اور اپنے

بِفَنُونٍ عَيْنِهِ وَوَحَزَنِيٍّ بِمُوقٍ عَيْنِهِ وَجَعَلَنِي غَرَضًا

عیوب کو میری ہون نسبت دی اور اپنے گوشہ چشم سے مجھ پر چشم کی اور میری بے قوتی

لِسَوَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَافًا لَمْ تَزَلْ فِيهِ نَادِيْتُكَ

اپنے سامنے کے تیرے کی اور اپنے عیوب کا دھا کہ میرے گلاں ڈال دیا۔ (پس) میں تجھے پکارا

يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ

اے میرے پروردگار! تجھ سے پناہ مانگتے ہوئے اور یقین رکھتے ہوئے کہ بہ تعجیل

إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ

تو قبول فرماتے گا: مجھے بھروسہ ہے اور ہمیشہ سے جانتا بھی ہوں کہ

مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا أَنَّهُ لَا يُضْطَهَدُ

تو بحسن و خوبی دفاع کرے گا، یہ جانتے ہوئے کہ بلاشبہ وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

مَنْ أَوَىٰ إِلَىٰ ظِلِّ كَفِّكَ وَلَنْ تَقْرَعَ

جو بھی تیری رحمت کے سائے میں پناہ حاصل کرے اور یقیناً اس شخص تک

الْحَوَارِثُ مَنْ لَجَأَ إِلَىٰ مُعْقِلِ الْإِنْتِصَارِ بِكَ

حوادث و فتن کا گزر نہیں ہو سکتا جس نے تیری مدد و نصرت کو اپنا ملجا قرار دے لیا ہو

فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ

پس تو نے ہی مجھے اس کے خوف سے بچا لیا ہے اپنی قدرت کے ذریعے سے پس تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ

تمام تعریفیں مخصوص ہیں لے میرے پروردگار! جو ایسا مقدر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور

ذِي آنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ

ایسا بُرد بار ہے کہ کبھی جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد اور

إِلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنْ

آلِ محمد پر اور قرار دے مجھے اپنی نعمتوں پر

الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

شکر کرنے والوں میں سے اور اپنی نعمتوں کے یاد کرنیوالوں میں سے

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبٍ مَكْرُوهَةٍ جَلِيَّتْهَا

اے میرے معبود! اور کتنی ہی ایسی ناپسندیدہ و مکروہ گھنائیں وارد ہوئیں جن کو تو نے دور کر دیا

وَسَّمَاءٍ نِعْمَةٍ أَمْطَرْتَهَا وَجَدَّ أَوَّلَ كَرَامَةٍ

اور آسمان سے نعمت کی بارش کر دی اور انعام و اکرام کی پہلی

أَجْرَيْتَهَا وَأَعْلَيْنِ أَحْدَاثٍ طَمَسَتْهَا وَ

تو نے جاری فرمائیں۔ اور حادثاتِ زمانہ کے چہنچے بند کر دیے اور

كَاشِشَةٍ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةٍ عَافِيَةٍ

نوع پر نوع رحمتیں نازل فرمائیں اور تو نے خیر و عافیت کے

الْبَسْتَهَا وَغَوَا مِرْكُوبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ

لباس پہنائے اور بے رحم و دور کر دیے اور ایسے امور

جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا

(ہمیشہ) جاری رہنے والے مقدر فرمائے کہ جب تو چاہتا ہے تیری حکم مدد مانگیں کرتے

وَلَمْ تَمْتِنِعْ مِنْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ

اور جس وقت تو ان امور کا قصد کرتا ہے تو مجھ سے سرتابی نہیں کرتے پس تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ

حمد ہے لے میرے پروردگار! اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

وَذِي آنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ

اور ایسا بُرد بار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما حضرت محمد اور

إِلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنْ

آلِ محمد پر اور مجھے قرار دے اپنی نعمتوں کا شکر ادا

الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

کرنے والوں میں اور اپنی نعمتوں کو یاد کرنے والوں میں (شمار کرے)

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَ

لے پیر معبود! کتنے سارے نیک گمان ہیں جو کہ میں تیری ذات سے رکھتا تھا تو

مِنْ كَسْرٍ أُمْلَاقٍ حَبْرَتْ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ

نے انہیں حقیقت بنادیا اور تنگی کے راستے مسدود کر دیے اور ہلاک کر دیئے والی نفیری

فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرَعَةٍ مُهْلِكَةٍ

کو تو نے آسان بنادیا اور بہت سی افتاد جو عذاب جان بنی ہوئی تھیں تو نے انکو

نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَرَحْتَ لَا تُسْأَلُ

اُٹھالیا اور بہت ساری مشقتیں رفع فرمادی (لے پیر آقا) جو کچھ تو کرتا ہے

عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يُنْقَضُكَ

تجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا حالانکہ کل مخلوق سے باز پرس کی جاتی ہے۔ اور کبھی واقع نہیں ہوتی

مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سَأَلْتَ فَأَعْطَيْتَ

تیرے غرائز میں تیری عطا و بخشش سے حالانکہ تجھ سے سوال کیا جاتا ہے پس تو عطا بھی فرماتا ہے

وَلَمْ تُسْأَلْ فَأَبْتَدَأْتَ وَاسْتَمِيعَ

اور تو بغیر سوال کیے بھی رحمت فرماتا ہے اور جب بھی تیرے رحمت کے

بَابُ فَضْلِكَ فَمَا أَكْدَيْتَ أَبَيْتَ

دروازے پر آواز دی، تو نے نہ نکل نہیں کیا (لے میرے پروردگار) تو

إِلَّا إِنْعَامًا وَامْتِنَانًا وَإِلَّا تَطَوُّلًا يَارَبِّ

انعام و اکرام احسان و امتنان (دینت) کے سوا اور کسی شے سے خوش نہ ہوا اور پیر

وَإِحْسَانًا وَأَبَيْتَ يَا رَبِّ إِلَّا أَنْتَهَاكَ

اور میں انعام و احسان کے باوجود لے پیر پروردگار تیرے محرمات کی پاسداری

لِحُرْمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلَى مَعَاصِيكَ

پر راضی نہ ہوا اور تیری معصیت پر جرأت کرتا رہا

وَتَعَدِّيًّا لِحُدُودِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ

اور تیرے حدود سے تجاوز کرتا رہا اور تیرے وعدہ عذاب سے مغفل رہا

وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ

اور اپنے دشمن کی پیروی کی اور تیرے دشمن کی بھی اطاعت کی لیکن تو نے منع نہ کیا۔

يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي إِخْلَافِي بِالشُّكْرِ عَنْ إِثْمَامِ

لے پیر معبود! اور پیر ناصر میں قصور وار ہوں کہ تیرے جملہ احسانات کی شکر گزاری

إِحْسَانِكَ وَلَا حِجْزِي ذَلِكَ عَنْ ارْتِكَابِ

سے غافل رہا اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے

مَسَاخِطِكَ اللَّهُمَّ وَهَذَا مُقَامُ عَبْدٍ

نہ روکا۔ لے اللہ! اور یہ مقام ہے اس بندہ

ذَلِيلٍ اِغْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقْدَرَ

ذلیل کا جس نے تیری توحید کا اعتراف کیا اور اقرار کیا ہے

عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي آذَاءِ حَقِّكَ

اپنے نفس کے گناہگار ہونے کا، کیونکہ تیرا حق ادا نہ کر سکا

وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ

اور تیرے لیے انعام کی تکمیل کی شہادت دی

وَجَمِيلَ عَادَتِكَ عَنْكَ وَإِحْسَانِكَ

اور تیری پسندیدہ عادتوں کی بھی گواہی دی یہ سب کچھ تیرے احسان کی وجہ سے

إِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا إِلَهِي وَسَيْدِي

ہوا۔ پس مجھے بخش دے اے میرے معبود! اور میرے سرور و آقا

مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُ إِلَى سَرَاحَتِكَ

جو میں تیرے فضل سے مانگ رہا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے

وَأَتَّخِذُكَ سُلْمًا أَعْرِجْ فِيهِ إِلَيَّ

اور میں تیری رضا مندی کو اپنے عروج کا زینہ قرار دیتا ہوں

مَرْضَاتِكَ وَأَمِنْ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ

اور میں تیرے غصے سے امان پاؤں تیری

بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

عزت اور فضل و کرم کے واسطے سے اور تیرے نبی حضرت محمدؐ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَكَ

کے واسطے سے۔ اللہ کا درود نازل ہو آپ پر اور آپ کی آل پر اور سلامتی ہو۔ پس تیرے لیے ہی

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

تمام تعریفیں ہیں اے میرے پروردگار! ایسا مقتدر ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوا

وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور ایسا بُرد یار ہے جو کبھی جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما حضرت محمدؐ

وَالْحَمْدُ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ

اور آلی محمدؐ پر اور مجھے تیرے اپنی نعمتوں کے

الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنی نعمتوں کا ذکر کرنے والوں میں شمار کر۔

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

اے میرے معبود! اور کتنے ہی ایسے بندے ہیں کہ جنگی شام اور صبح

فِي كَدِّ الْمَوْتِ وَخَشْرَةِ الصَّدْرِ

موت کی کرب اور بے چینی ہوتی ہے اور سینے میں گرہ لگنے کے وقت کی

وَالنَّظَرِ إِلَى مَا تَقْشَعُرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ وَ

حالت میں اور ایسی چیز سے کہ جس کے دیکھنے سے رو ٹکٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

تَفَرَّعَ لَهُ الْقُلُوبُ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ

اور دل میں ہے جینی پیدا ہو جاتی ہے حالانکہ میں اسی سبب چیزوں کی عافیت میں

ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

ہوں۔ پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے پروردگار! ایسا

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ

قادر ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا حلیم ہے جو تعجیل نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور مجھے قرار دے

لِنُعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَثَمِكَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزار بندوں میں سے - اور اپنی نعمتوں کے

مِنَ الذَّاكِرِينَ • إِلَهِي وَكَمُ مِنْ

یاد رکھنے والوں میں سے شمار فرما - اے میرے معبود! اور کتنے ہی ایسے بندوں میں

عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ سَقِيمًا مُوجِعًا فِي

سے ہیں جسکی شام اور صبح بیماری کی حالت میں گزرتی ہے، نالہ و فریاد کے

أَنْتَ وَعَوِيلٌ يَتَقَلَّبُ فِي غَمٍّ لَا يَجِدُ

ساتھ دردمند اور دائم الراضی رہتے ہیں، غم کے عالم میں پریشانی ہو کر کوئیں

فَحَيْصًا وَلَا يُسَيِّغُ طَعَامًا وَلَا شَرَابًا وَ

بڑھتے ہیں اور کوئی مددگار نہیں پاتے، اور نہ انھیں کھانا اچھا لگتا ہے اور نہ پانی، اور

أَنَا فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنْ

ایک میں ہوں کہ جسمانی صحت اور سلامتی کے ساتھ (اپنی زندگی)

الْعَيْشِ كُلِّ ذَلِكِ مِنْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

فارغ اہالی سے گزار رہا ہوں اور یہ سب کچھ تیری ہدایت کی وجہ سے ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آثَانَةٍ

اے میرے پروردگار! ایسا قادر مطلق ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا بڑبار ہے

لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جو کبھی جلدی نہیں کرتا - رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَاجْعَلْنِي لِنُعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھے قرار دے اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے والوں میں سے اور

لَا لَأَثَمِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ • إِلَهِي وَكَمُ مِنْ

اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے - اے میرے معبود! اور ایسے کتنے

مِنْ عَبْدِ أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوبًا

ہی تیرے بندوں میں سے ہیں جسکی شام اور صبح خون کے عالم میں ہوتی ہے رعب

مُشْفِقًا وَجَلًا هَارِبًا طَرِيدًا مُنْجِرًا

اور دہشت سے خوفزدہ ہو کر بھاگتے ہیں جو آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال سے محروم

فِي مَضِيْقٍ وَفَخْبَاءَةٍ مِنَ الْمَخَابِيِ قَدْ

ہو گئے ہیں جو کسی تنگ اور دنیا کے محوشوں میں سے کسی پوشیدہ گوشے میں پڑے

ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ

زمین بھی اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی ہے، نہ تو وہ کوئی

حِيلَةٌ وَلَا مُنْجِي وَلَا مَأْوِي وَأَنَا فِي

تدبیر جانتے ہیں اور نہ وہ راہِ نجات و جائے پناہ پاتے ہیں، اور میں تو ان تمام

أَمِنْ وَطْمَانِيْنَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكُمْ

باقی سے امن اور اطمینان اور عافیت میں (زندگی گزار رہا ہوں)

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

پس تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے اے پروردگار! ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اور ایسا بردبار ہے کہ کبھی عجلت نہیں کرتا، رحمت نازل ہو حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنِعْمَاتِكَ مِنْ

آل محمدؐ پر اور مجھے قرار دے اپنی نعمتوں کے

الشَّاكِرِيْنَ وَلَا اِلَّا اِيْكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

شکر گزاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کو یاد رکھنے والوں میں شمار فرما۔

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَاصْبَحَ

اے میرے معبود! اور کتنے ہی ایسے بندوں میں سے ہیں جنکی شام اور صبح اس عالم میں

مَغْلُوْلًا مُّكْبَلًا فِي الْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ

ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق اور زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں دشمنوں کے

لَا يَرْحَمُوْنَهُ فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

ہاتھوں میں جو ان پر رحم نہیں کرتے، اپنے اہل و عیال سے جدا اور اپنے

مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ

جائیوں اور اپنے بھائیوں سے دور پڑے ہیں اور اسی توقع میں ہیں

كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِاَيِّ

کہ کس وقت اور کس صورت سے قتل کیے جائیں گے اور کونسی

مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ

بدسلوکی اُنکے ساتھ کی جائے گی اور جبکہ میں عافیت میں ہوں ان

ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

تمام باتوں سے۔ پس تیرے ہی لیے ستائش و ثناء ہے اے میرے پروردگار! ایسا

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا بردبار ہے کہ کبھی عجلت نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے قرار دے

لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا اِلَّا اِيْكَ

ان لوگوں میں سے جو تیری نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہیں اور جو تیری نعمتوں کا

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

تذکرہ کرنے والے ہیں۔ اے میرے معبود! اور کتنے ہی تیرے بندوں میں سے

اَمْسَى وَاصْبَحَ يُقَاسِنُ الْحَرْبَ وَمُبَاشِرَةً

ایسے ہیں جنکی شام اور صبح لڑائی جھگڑاؤں کی سختی میں گزری اور وہ

الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ

خود بھی مقتول ہوئے اور اُن کو دشمنوں نے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ

ہر طرف سے تلواروں اور نیزوں

وَالْأَلَّةُ الْحَرْبُ يَتَقَعَقَعُ فِي الْحَدِيدِ قَدْ

اور جنگی ہتھیاروں سے گھیر رکھا ہے اور وہ آہنی لباس میں گھبراتے ہیں (اور)

بَلَغَ مَجْهُودَهُ لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَجِدُ

انتہائی جدوجہد کے باوجود رافٹی کی کوئی تدبیر نہیں ہوتی اور نہ وہ

مَهْرَبًا قَدْ أَدْنَفَ بِالْجَرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَخِّطًا

سجائنے کی راہ پاتے ہیں اور زخموں سے چور ہیں اور لوٹ رہے ہیں

بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلُ يَتَمَتَّى

اپنے ہی خون میں گھوڑوں کی ٹاپوں میں اور متمتی ہیں

شُرْبَةً مِنْ مَاءٍ أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَ

ایک گھونٹ پانی کے لیے یا ایک نظر سے اپنے اہل اور

وَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَآنَا فِي عَافِيَةٍ

اپنے بچوں کو دیکھنے کی تمنا میں ہیں لیکن وہ اس پر قادر نہیں ہیں، اور جبکہ میں عافیت میں

مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

ہوں ان تمام باتوں سے پس تیرے ہی لیے حمد زیبا ہے اے میرے پروردگار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي آنَاةٍ لَا يُجَلُّ

ایسا صاحب قدرت ہے جو مغلوب ہوتا ہی نہیں اور ایسا بُرد بار ہے کہ جلدی کرتا ہی نہیں

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور مجھے محبوب فرما

لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَإِلَّا لَوَيْتُكَ

اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والوں میں سے اور اپنی نعمتوں کا

مِنَ الذَّاكِرِينَ • إِلَهِي وَكَمُّ مِنْ عَبْدٍ

ذکر کرنے والوں میں سے شمار فرما۔ اے میرے معبود! اور کتنے ہی ایسے بندے ہیں

أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْيَحَارِ وَ

جو اپنی شام اور صبح گزر رہے ہیں دریاؤں کی ظلمتوں اور

عَوَاصِفِ الرِّيَّاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ

تیز ہواؤں کے جھونکوں اور ہول و دہشت میں۔ اور موجوں کے خوف

يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى

غرق اور ہلاک ہونے کی توقع کر رہے ہیں جو قدرت نہیں رکھتے کسی

حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ

تدبیر کی یا مبتلا ہیں بجلی کے گرنے یا اہلکام مکان یا

حَرْقٍ أَوْ شَرْقٍ أَوْ خُسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ

جل جانے یا ڈوب جانے یا دھنس جانے یا مسخ ہونے یا

قَذْفٍ وَآنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

سنگسار ہونے کی مصیبتوں میں جبکہ میں عافیت میں ہوں ان تمام باتوں سے۔

فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ

پس تیرے ہی لیے حمد زیبا ہے اے میرے پروردگار! ایسا مقتدر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

وَذِيَّ آنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اور ایسا بردبار ہے کہ جلدی نہیں کرتا - رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اِلٰ مُحَمَّدٍ. وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

آلِ محمدؐ اور قرار دے مجھے اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے والوں میں سے

وَلَا لَأُكِّمَنَّكَ مِنَ الدَّاكِرِيْنَ. اِلٰهِیْ وَكُمُ

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے شمار کر۔ اے میرے معبود! اور ایسے کئے

مِنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَاصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا

تیرے بندوں میں سے جسکی شام اور صبح مسافرت کے عالم میں ہوتی ہے

عَنْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ

جو اپنے اہل اور اپنی اولاد سے دور حیرانی و پریشانی میں

تَايِهًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَآءِ

جنگل کے وحشی جانوروں و چوپایوں اور کھڑے کھڑوں کے

وَحِيدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِيْ

ساتھ اکیلے و مشغور ہیں جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور نہ ہدایت کی

سَبِيلًا اَوْ مُتَآذِيًا يَبْرُدُ اَوْ حَرٌّ اَوْ جُوعٌ

راہ سے واقف سردی یا گرمی یا بھوک

اَوْ عُرْيٌ اَوْ غَيْرُهُ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا

یا برسنگی کی تکالیف میں ہیں یا ایسے علاوہ دیگر شدائد میں مبتلا ہیں جبکہ میں

مِنْهُ خَلَوْتُ فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

ان سب معائب سے عافیت میں اپنی زندگی گزار رہا ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

پس تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے اے سر پروردگار! ایسا صاحب قدرت ہے کہ کبھی مغلوب نہیں

وَذِيَّ آنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

ہوتا اور ایسا بردبار ہے کہ جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ اور

اِلٰ مُحَمَّدٍ. وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ

آلِ محمدؐ پر اور مجھے محسوب فرما اپنی نعمتوں کے

الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَأُكِّمَنَّكَ مِنَ الدَّاكِرِيْنَ.

شکر ادا کرنے والوں میں سے اور اپنی نعمتوں کے یاد رکھنے والوں میں سے شمار فرما

اِلٰهِیْ وَسَيِّدِيْ وَكُمُ مِنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَ

اے میرے معبود اور میرے سردار! اور ایسے کئے ہیں جسکی شام اور

اَصْبَحَ فَقِيْرًا عَازِلًا عَارِيًا مُّبْلَقًا مُّخْفِقًا

صبح فقر ناداری برسنگی کے عالم میں ہوتی ہے

مَهْجُوْرًا جَائِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُوْدُ

تنگی محاشش سے ان کے اعضاء لرزاتے ہیں (دوستوں سے) الگ اکیلے منتظر ہیں کہ تیرا

عَلَيْهِ بِفَضْلِ اَوْ عَبْدٍ اَوْ غَيْرِهِ عِنْدَكَ

کو نسا بندہ ان پر احسان کرنا ہے یا تیرا کو نسا ایسا بندہ ہے جو تیرے نزدیک

هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ وَأَشَدُّ عِبَادَةً

اور وہ حاجت براری میں مجھ سے زیادہ تیرے نزدیک زیادہ عبادت گزار ہے

لَكَ مَغْلُوبٌ لَا مَقْهُورٌ أَقْدَحُ حِمْلٌ ثِقَلًا مِنْ

مگر وہ طوق پہنے ہوئے ہے مغلوب ہے اور مشقت و سنگین

تَعَبِ الْجَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُورِيَّةِ وَكُلْفَةِ

اور شدت بندگی، تنگی رزق اور سخت

الرِّقِّ وَثِقَلِ الضَّرِيْبَةِ أَوْ مُبْتَلَا بِبَلَاءٍ

بلاؤں میں مبتلا ہے اور اس بلا سے پناہ نہیں ملتی

شَدِيدٍ لَا قَبْلَ لَهُ إِلَّا بِمَنْكَ عَلَيْهِ وَأَنَا

مگر تیرا دشمن بڑا احسان ہے اس بات پر کہ میں

الْمَخْدُومُ الْمُنْعَمُ الْمَعَا فِي الْمَكْدَمِ فِي

خدمت گزار رکھتا ہوں تیری نعمتوں سے مالا مال مکرّم و محفوظ ہوں

عَافِيَةٍ مِّثْلًا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

اور عافیت میں ہوں ان سب باتوں سے جنہیں وہ ہے پس تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے اے میرے پروردگار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ آثَاةٍ لَا يُعْجَلُ

ایسا مقتدر ہے کہ کسی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا بڑا ہے کہ کسی جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَأَجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھے تیرے اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے والوں میں سے اور

لَا لِأَيْكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ • إِلَهِي وَسَيِّدِي

اپنی نعمتوں کے یاد رکھنے والوں میں سے ہمارے لیے میرے معبود اور میرے سرور

وَكُمُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلاً مَرِيضًا

اور کہتے ہیں ایسے تیرے بندوں میں سے ہیں جسکی شام و صبح اس حالت میں ہوئی ہے کہ علیل ہیں

سَقِيمًا مُّذْنِفًا عَلَى فُرْشِ الْعِلَّةِ وَفِي لِبَاسِهَا

مریض، بیمار ہیں انکی بیماری کا سلسلہ طویل ہے جو بستر مرض پر بیٹھے ہوئے

يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا

داسنے اور باتیں کر دیتے ہیں (ادراپ) کسی شے کے

مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ

کھا نے میں لذت نہیں آتی اور نہ کسی مشروب کے پینے میں لذت آتی ہے

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ خُسْرًا لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا

وہ اپنے نفس کی طرف حسرت سے نگاہ کرتے ہیں، نہ وہ قدرت رکھتے ہیں

ضَرًّا أَوْ لَا نَفْعًا وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

نقصان سے بچنے کی اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اور ایک میں ہوں جو ان باتوں سے بری ہوں

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

تیرے ہی جود و کرم کے صریح میں۔ پس کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ ذِي

پاک ہے تو ایسا مقتدر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب

آنانہ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تمہل ہے کہ جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ

اور مجھے فرار دے اپنے عبادت گزاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَعْلَمُكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

شکر گزاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کے ذاکرین میں سے شمار فرما۔

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور مجھ پر مہربانی فرما اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمُ مِنْ عَبْدٍ

اے میرے آقا، اے میرے سرور! اور اے میرے سزاوار! اور بہت سے تیرے ایسے بھی بندوں میں ہیں

أَمْسَى وَأَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا يَوْمُهُ مِنْ حَفِيهِ

جبکہ شام اور صبح اس حالت میں ہوئی کہ جیسے اُس کی موت کے دن قریب ہوں

وَأَحْدَقَ بِهِ مَلَكَ الْمَوْتِ فِي أَعْوَانِهِ

اور اس کو موت کے فرشتے نے گھیر لیا ہو اور وہ اپنے مددگاروں میں ہو

يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهُ تَدْوُرُ

جالی کھنی اور سکرآت موت کی تکلیف کے سبب کبھی وہ

عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّائِهِ

اپنی آنکھوں کو دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب پھیر کر دیکھتا ہے اور اپنے چاہنے والوں

وَ أَوْذَائِهِ وَ آخِلَائِهِ قَدْ مُنِعَ مِنْ

اور محبت کرنے والوں اور اپنے سچے دوستوں کی طرف نظر نہیں دوڑاتا ہے۔ اُسکو

الْكَلَامِ وَ حُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ

کلام کرنے کی اجازت تک نہیں ہے کہ ان سے کچھ کہہ سکے "پھر" وہ نظر کرتا ہے

إِلَى نَفْسِهِ خُسْرًا لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَ

حسرت دیکھتا ہے اپنے ہی نفس کی طرف، جبکہ وہ قدرت نہیں رکھتا اپنے آپ کو مرنے سے

لَا نَفْعًا وَ أَنَا خَلُوفٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ

بچنے اور نفع پہنچانے پر۔ اور ایک میں ہوں جو ان تمام باتوں سے تیرے بخود

وَ كَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

اور تیرے کے سوا محفوظ ہے۔ پس نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پاک و منزہ ہے تو ہر رائے سے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ ذِي آنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

ایسی قدرت والا ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا بردبار ہے کہ کبھی جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے شاکر

لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنے عبادت گزاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے والوں میں سے

وَلَا لَأَيْكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ • وَارْحَمْنِي

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے (شمار کر) اور میری فرمائش پر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

اپنی رحمت کے سبب سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِّ مِنْ عَبْدٍ

لے میرے آقا اور میرے سردار ! اور کہتے ہی تیرے بندوں میں سے ایسے بھی

أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي مَضَائِقِ الْجُبُوسِ

ہیں جنکی شام اور صبح قید خانوں کی تنگیوں

وَالسُّجُونِ وَكُرْبِهَا وَذَلِّهَا وَحَدِيدِهَا

اور زندان کی امیری میں گزرتی ہے اور سختیوں اور ذلتوں میں مبتلا رہا اور لوہے میں

يَسَدَ أَوَّلِهِ أَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَّتُهَا فَلَا

جکڑے ہوتے ہیں ، زندان بان اور قید خانے کے دربان اب معلوم

يَذَرُنِي آيٌ خَالٍ يُفَعِّلُ بِهِ وَآيٌ مُثْلَةٌ

ان کے ساتھ کیا برسوا کر رہا ہوں اور اب وہ کس عقوبت

يُمَثِّلُ بِهِ فَهُوَ فِي ضَرْمِ الْعَيْشِ وَ

میں گرفتار رکھیے جائیں گے ۔ پس وہ زندگی کی سختی اور

صَنِكَ مِنَ الْحَيَاةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ

تنگی حیات میں مقید ہیں پھر تکرار کرتے ہیں اپنے ہی نفس کیوں

حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَ

حسرت سے ، لیکن اب وہ اپنے کو نقصان سے بچانے اور نفع پہنچانے پر قدرت نہیں رکھتے اور

أَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ جُودَكَ وَ

ایک میں ہوں جو ان تمام باتوں سے آزاد ہوں تیرے جود سے اور

كَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیری مہربانی سے ۔ پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ تو متوہ ہے ہر بُرائی سے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي آنَاءٍ لَا يَعْجَلُ

ایسا قادر ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا بُردا دے جو جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؑ پر اور مجھے قرار دے

لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنْ

اپنے عابدوں میں سے اور اپنی نعمتوں کے

الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَيْكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ •

شاکروں میں سے ۔ اور اپنی نعمتوں کے ذاکروں میں سے (شمار فرما)

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

اور مجھ پر مہربانی فرما اپنی رحمت کے سبب سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَكَمِّ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى

لے میرے سردار ! اور لے میرے آقا ! اور کہتے ہی تیرے ایسے بندوں میں سے جنکی شام

وَأَصْبَحَ قَدْ اسْتَمَرَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَ

اور صبح اس حالت میں ہونے لگا کہ حکم قضا جاری ہو گیا اور

أَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ أَوْدَاقَهُ وَ

اسے بلا نے گھیرے میں لے لیا اور وہ جدا ہو گیا اپنے محبوبوں اور

أَحْبَابِهِ وَآخِلَاءِهِ وَآمَسَى أَسِيرًا

دوستوں اور خلیلوں سے اور وہ اسیر و قیدی ہو گیا

حَقِيرًا ذَلِيلًا فِي آيِدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ

حقیر ہو گیا ذلیل ہو گیا ہے کفار اور دشمنوں کے ہاتھوں میں۔

يَتَدَاوُلُونَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي

جو اسے ادھر اور ادھر لیے پھرتے ہیں، قید کر دیا گیا ہے

الْمَطَايِيرِ وَثَقَلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرَى

اسکو تہ خانوں میں اور لوہے سے گرانبار کیا گیا ہے، نہیں دیکھ سکتا ہے

شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا

دنیا کی روشنی کو ذرا بھی اور نہ اس کی آسائش کو۔

يُنْظَرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا

وہ اپنے ہی نفس کی طرف حسرت سے نظر کرتا ہے لیکن اسے مقدور نہیں ہے

صَرَآؤَ لَا نَفْعًا. وَأَنَا خَلُوتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

کہ وہ نقصان سے بچ سکے اور فائدہ پہنچ سکے۔ اور ایک میں ہوں ان تمام باتوں سے آزاد ہوں

يَجُودُكَ وَكَدْرِكَ. فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ہر سبب تیری بخشش اور تیری مہربانی کے۔ پس نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَزِي

تو پاکیزہ ہے ایسا مقدر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب

أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ. صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

تخل ہے کہ جلدی نہیں کرتا۔ رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَ

محمدؐ پر اور مجھے قرار دے اپنے عبادت گزاروں میں سے اور

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ

اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے والوں میں سے۔ اور اپنی نعمتوں کے

مِنَ الدَّاكِرِينَ. وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

یاد رکھنے والوں میں سے۔ اور مجھ پر مہربانی فرما اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيمٌ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور تیری عزت کا قسم لے کریم

لَا طَلِبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَا لِحَنِّ عَلَيْكَ

میں ضرور طلب کروں گا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور تیرے حضور تفرقہ کروں گا

وَلَا مُدَنَّ يَدِي نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا إِلَيْكَ

اور تیرے سامنے اپنے ہاتھ پھیلاؤں گا باوجودیکہ ان ہاتھوں میں نے گناہ کیے ہیں

يَا سَرَّابَ فَيَمِّنْ أَعُوذُ وَبَيْنَ الْوُذُ لَا أَحْدُ

اے سیر پروردگار! پس تیرے علاوہ کس سے پناہ مانگوں اور کس طرف پناہ لوں، نہیں کوئی

إِلَّا أَنْتَ أَفْتَرِدُنِي وَأَنْتَ مُعَوِّلِي

میرے لیے سوائے تیرے، تو کیا تو مجھے رد کر دینگا جبکہ تو ہی میری امید گاہ ہے

وَعَلَيْكَ مُشْكَلِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي

اور تجھ پر ہی میں بھروسہ کرتا ہے۔ میں سوال کر رہا ہوں تجھ ہی سے تیرے اس اسم کے ذریعے

وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

جسے تو نے جب آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور جب اُپر

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ قَرَسَتْ

زمین سے رکھا تو اسے قرار ہوا اور جب پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہو گئے

وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

اور جب رات پر رکھا تو تاریک ہو گئی اور جب دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا

أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

یہ کہ تو دُودِ بیچِ حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ

تَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِي

تو میرے لیے میری حاجات کو پورا فرما دے مکمل طور پر اور تو معاف فرما میرے

ذُنُوبِي كُلَّهَا صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا

گناہوں کو مکمل و کثیفہ خواہ وہ گناہانِ صغیرہ ہوں یا گناہانِ کبیرہ

وَتَوَسَّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تَبْلَغُنِي بِهِ

اور میرے لیے رزق میں وسعت و کشادگی فرما، یہاں تک کہ مجھے اس کے ذریعے

شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں شرف حاصل ہو جائے دنیا و آخرت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مَوْلَايَ بِكَ اسْتَعْنْتُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے میرے آقا! میں تجھ سے ہی مدد چاہتا ہوں۔ پس دُودِ بیچِ حضرت محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي وَبِكَ اسْتَجَرْتُ

اور آلِ محمدؐ پر اور میں تجھ ہی سے نیک اجر کا طالب ہوں

فَاجْرُنِي وَأَغْنِنِي بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ

پس اجر عطا فرما اور مجھے بے پرواہ کرنے اپنی اطاعت کے ذریعے سے

عِبَادِكَ وَبِمَسْأَلَتِكَ عَنْ مَسْأَلَةِ خَلْقِكَ

اپنے بندوں کی اطاعت کرنے اور تجھ سے سوال کرنے کے سبب تیری مخلوق سے سوال کرنے سے

وَالْقَلْبُنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغِنَى وَ

اور فقر کی ذلت کو مجھ سے پھیر دے، تو نگری اور غنی کی طرف اور

مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ

گناہوں کی ذلت کو اطاعت کی عزت کی طرف یقیناً

فَصَلِّتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُودًا

تو نے مجھے فضیلت عطا فرمائی ہے اپنی بہت سی مخلوق پر سخاوت کے ساتھ

مِنْكَ وَكَرَمًا لَا يَسْتَحْقَاقُ مَتًى. اَللّٰهُمَّ

تیری انجلیت اور اپنے کرم سے ، نہ کہ میں اس کا مستحق تھا ۔ اے میرے معبود

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ كُلِّهِ. صَلِّ عَلَىٰ

پس تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے ان تمام باتوں پر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ

حضرت محمدؐ اور آل محمدؑ پر اور مجھے قرار دے اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَإِلَّا لَآتِيكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ

شکرا کر نبیوں میں سے اور اپنی نعمتوں کے ذکر کر نبیوں میں سے

سَجْدًا وَجْهِ

اس کے بعد سجدے میں جا کر پڑھے ۔ سجدہ کیا ہے میرے چہرہ

الدَّلِيلُ لَوْجْهِكَ الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ سَجْدًا

دلیل نے تیری غالب اور بزرگ و برتر ذات کو ۔ سجدہ کیا ہے

وَجْهِ الْبَالِي الْفَائِي لَوْجْهِكَ الدَّائِمِ

میرے فنا ہونے والے اور پوشیدہ ہونے والے چہرے ، تیری ہمیشہ باقی رہنے والی

الْبَاقِي سَجْدًا وَجْهِ الْفَقِيرِ لَوْجْهِكَ

ذات کو ۔ سجدہ کیا ہے میرے فقیر و نادار چہرے نے تیری ذات کو

الْغَنِيِّ الْكَبِيرِ سَجْدًا وَجْهِ وَسَبْعِي

جو غنی ہے بزرگ ۔ سجدہ کیا ہے میرے چہرے اور میرے کانوں نے

وَبَصَرِي وَلَحْيِي وَذَهِي وَجِلْدِي وَ

اور میری آنکھوں نے اور میرے گوشت اور میرے خون اور میری جلد و کھال نے اور

عَظْمِي وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنْ مَتًى لِلّٰهِ

میری ہڈیوں نے اور میرے ان تمام اعضاء نے جو زمین پر پڑے ہیں اے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلَيَّ جَهْلِي

جو پروردگار سے عالمین کا ۔ اے اللہ ! میری جہالت و لاعلمی پر مدد کر فرما

بِحِلْمِكَ وَعَلَىٰ فَقْرِي بِغِنَاكَ وَعَلَىٰ

اپنی بردباری کے سبب اور میری تنگدستی و فقر پر اپنی تو نگری کے سبب اور میری

ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلَىٰ ضَعْفِي

ذلت پر اپنی عزت کے سبب اور اپنی سلطانی کے سبب اور میری کمزوری پر

بِقُوَّتِكَ وَعَلَىٰ خَوْفِي بِأَمْنِكَ وَعَلَىٰ

اپنی قوت کے سبب ، اور میرے خوف پر اپنے امن کے سبب ، اور میرے

ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ

گناہوں اور میری خطاؤں پر اپنی معافی کے سبب اور اپنی رحمت کے ذریعے سے

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْرَعُ

اے مہربان ، اے نہایت رحم والے ۔ اے اللہ ! بلاشبہ میں دفع کرتا ہوں (شر کو)

بِكَ فِي نَحْرٍ (فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ) وَأَعُوذُ

تیرے ذریعے سے جو میری گردن میں ہے (یہاں دشمن کا نام مع دلالت ہے) اور میں پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّهِ فَأَكْفِنِيهِ بِمَا كَفَيْتَ

تیری بدولت اُس دشمن کے شر سے پس تو مجھے بچائے رکھ جطرح تو نے محفوظ رکھا

بِهِ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ مِنْ خَلْقِكَ

اپنے انبیاء اور اپنے اولیاء کو اپنی مخلوق سے

وَصَالِحِي عِبَادِكَ مِنْ فِرَاعِئِكَ خَلْقِكَ

اور اپنے صالحین، عبادت گزار بندوں کو بچالے اپنی مخلوق کے فرعوں

وَطُغَاةِ عُدَايِكَ وَشَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ

اور سرکشوں کے شر سے اور ان دشمنوں کا دشمنی و شر سے جو تمام تیری مخلوق ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ

اپنی رحمت کے سبب سے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بیشک تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَسْبُنَا اللَّهُ

ہر شے پر مطلق قدرت رکھتا ہے اور ہمارے لیے کافی ہے اللہ

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

اور وہ بہترین وکیل و کفایت کرنے والا ہے۔

مناجاتِ حضرت امیر المومنین علیؑ سلام

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

اے اللہ! میں تجھ سے امان کا طالب ہوں اُس دن کیلئے کہ جس دن نہ تو فائدہ دے گا

مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

مال و دولت اور نہ اولاد، بس وہ شخص نفع میں رہے گا جو پیش خدا لگنا ہوگا، پاک دل و پاک ہونا ہوگا

وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى

اور میں تجھ سے امان کا طالب ہوں اُس دن کیلئے جس دن ظالم اے افسوس کہ اپنے براہد کالے کاٹے گا اور

يَدِيهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ

کہہ گا، اے کاش میں رسول (خدا) کے ساتھ رہ کر دین کا سیدھا

سَبِيلًا. وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَعْرِفُ

راستہ پکڑتا۔ اور میں تجھ سے امان کا طالب ہوں اُس دن کیلئے کہ جس دن پہچان لیا جائے گی

الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي

مجرم لوگ اپنی پیشانیوں سے، پس وہ پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ کر جہنم

وَالْأَقْدَامِ. وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِي

میں ڈال دیے جائیں گے۔ اور میں تجھ سے امان کا طالب ہوں اُس دن کیلئے کہ جس دن نہ کام آئے گا

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَانِبٌ عَنْ

باپ اپنے بیٹے کے اور نہ کوئی بیٹا کچھ کام آئے گا اپنے

وَالِدِهِ شَيْئًا. إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ. وَأَسْأَلُكَ

باپ کے بیشک اللہ کا وعدہ تو حق اور سچا ہے۔ اور میں طلب کرتا

الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ

ہوں تجھ سے امان اُس دن کیلئے کہ جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دیگی

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ. وَأَسْأَلُكَ

اور ان پر پھٹکار و لعنت برسی ہوگی اور انکے لیے بہت برا گھر جہنم ہوگا۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا

الْأَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا.

ہوں اُس دن کی امان کیلئے جس دن کوئی شخص کسی شخص کی کچھ بھی بھلائی نہ کر سکے گا۔

وَالْأَمْرُ يُؤَمِّرُكَ اللَّهُ. وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ

اور اُس دن حکم مرت اللہ ہی کا ہوگا۔ اور میں تجھ سے امان کا طالب ہوں

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ

اُس دن کیلئے جس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ. لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے اُس دن ہر شخص اُن میں سے اسی حالت میں

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ. وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ

(نجات کی نگرانی) ہوگا جو اُسے (دوسروں کو) لاپرواہ بنا دیگی۔ اور میں تجھ سے امان کا طالب ہوں

يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ

اُس دن کیلئے جس دن گنہگار آرزو کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے کچھ خلاصی کیلئے وہ

يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ

اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اپنے گھنے کو جو اُسے ٹھکانا دیتا تھا اور جتنے

الَّتِي تُوْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

(لوگ وغیرہ) روتے زمین پر ہیں اُن سب کو بطور فدیہ دیدے پھر وہ فدیہ اُسے عذاب سے

يُنَجِّيهِ كَلَّا إِنَّهَا لَأُظْلَى نَزَاعَةً لِّلشَّوْىِ

پھڑھڑاے گا یہ ہرگز نہ ہوگا جہنم کی وہ بھڑکتی آگ ہے جو کھال کو اُدھیر کر رکھ دے گی

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَوْلَى وَأَنَا الْعَبْدُ.

میرے مالک آقا! میرے مالک! تو ہی مالک ہے اور میں بندہ ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الْمَوْلَى مَوْلَايَ يَا

اور بندے پر کونسی رحم کرتا ہے سوائے مالک کے۔ میرے مالک! لے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ

میرے مالک! آقا! تو ہی مالک ہے اور میں ملوک و ملکیت ہوں اور کیا

يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ. مَوْلَايَ يَا

ملوک پر کونسی رحم کرتا ہے سوائے مالک کے۔ میرے آقا! لے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ

میرے آقا مالک! تو ہی صاحب عزت ہے اور میں ذلیل ہوں اور کیا

يَرْحَمُ الذَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ. مَوْلَايَ يَا

ذلیل پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے صاحب عزت کے ؟ میرے آقا لے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَهَلْ

میرے آقا تو ہی خالق ہے اور میں مخلوق ہوں اور کیا

يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

مخلوق پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے خالق کے ؟ میرے آقا لے میرے آقا

أَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الْحَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيرُ

تو ہی صاحب عظمت ہے اور میں تو حقیر ہوں اور کیا حقیر پر کوئی رحم کرتا ہے

إِلَّا الْعَظِيمُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

سوائے صاحب عظمت کے ۔ میرے آقا لے میرے آقا تو ہی قوت والا ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا

اور میں تو کمزور ہوں اور کیا کمزور پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے

الْقَوِيِّ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا

قوت والے کے ۔ میرے آقا لے میرے آقا مالک ! تو ہی غنی و تو گریے اور میں

الْفَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ. مَوْلَايَ

تو فقیر و ناتوان ہوں اور سبلا کیا فقیر پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے غنی کے ۔ میرے مالک

يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطَى وَأَنَا السَّائِلُ وَهَلْ

لے میرے آقا ! تو ہی عطا کرنے والا ہے اور میں سوال کرنے والا ہوں اور کیا کو

يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطَى. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

سائل پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے عطا کرنے والے کے ۔ میرے مالک لے میرے مالک

أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ

تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں اور کیا مردے پر کوئی رحم کرتا ہے

إِلَّا الْحَيُّ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْبَاقِي وَ

سوائے زندہ کے ۔ میرے مالک لے میرے مالک تو ہی باقی رہنے والا ہے اور

أَنَا الْفَانِي وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَ إِلَّا الْبَاقِي.

میں فانی ہوں اور کیا فانی پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے باقی کے ۔

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ وَ

میرے مالک لے میرے مالک ! تو ہی ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں زائل ہوں اور

هَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا الدَّائِمُ. مَوْلَايَ يَا

کیا زائل ہونے والا پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے ہمیشہ رہنے والے کے ۔ میرے مالک لے

مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ

میرے مالک تو رزق دینے والا ہے اور میں رزق پانے والا ہوں اور کیا

يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّازِقُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

رزق پانے والا پر کوئی رحم کرتا ہے سوائے رزق دینے والے کے ۔ میرے مالک لے میرے مالک

أَنْتَ الْجَوَادُ وَأَنَا الْبَخِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ

تو ہی سخا ہے اور میں بخیل ہوں اور کیا بخیل پر کوئی رحم کرتا ہے

إِلَّا الْجَوَادُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعَا فِي وَ
سولائے سخی ترین کے۔ میرے آقا! تو ہی معیت سے نجات دلاؤ گے

أَنَا الْمُبْتَلَى وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلَى إِلَّا الْمُعَا فِي
اور میں معیت میں گرفتار ہوں اور کیا کوئی معیت زدہ پر رحم کرتا ہے سوائے نجات دہندہ کے

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الصَّغِيرُ
میرے آقا! تو ہی تو بڑے اور میں تو چھوٹا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرُ إِلَّا الْكَبِيرُ. مَوْلَايَ
اور کیا کوئی چھوٹے پر رحم کرتا ہے سوائے بڑے کے۔ میرے مالک

يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْهَادِي وَأَنَا الضَّالُّ وَهَلْ
لے میرے مالک! تو ہی تو ہدایت کرنیوالا ہے اور میں تو گمراہ ہوں اور کیا کوئی

يَرْحَمُ الضَّالَّ إِلَّا الْهَادِي. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ
گمراہ پر رحم کرتا ہے سوائے ہدایت کرنیوالے کے۔ میرے مالک لے میرے مالک!

أَنْتَ الرَّحْمَنُ وَأَنَا الْمَرْحُومُ وَهَلْ يَرْحَمُ
تو ہی مہربان ہے اور میں قابلِ رحم ہوں اور کیا کوئی رحم کرتا ہے

الْمَرْحُومَ إِلَّا الرَّحْمَنُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ
قابلِ رحم پر سوائے مہربان کے۔ میرے مالک لے میرے مالک!

أَنْتَ السُّلْطَانُ وَأَنَا الْمُتَخَنُّ وَهَلْ يَرْحَمُ
تو طاقتور ہے اور میں آزمائش میں گھرا ہوا ہوں اور کیا کوئی رحم کرتا ہے

الْمُتَخَنُّ إِلَّا السُّلْطَانُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ
آزمائش میں گھرے ہوئے پر سوائے طاقتور کے۔ میرے مالک لے میرے مالک! تو

الدَّلِيلُ وَأَنَا الْمُتَحَيِّرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُتَحَيِّرُ
رہنمائی کرنے والا ہے اور میں راہ بھٹکا ہوا ہوں اور کیا کوئی رحم کرتا ہے راہ بھٹکے ہوئے پر

إِلَّا الدَّلِيلُ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَفُورُ وَ
سولائے رہنما کے۔ میرے مالک لے میرے مالک! تو بخشنے والا ہے اور

أَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ
میں گنہگار ہوں اور کیا کوئی رحم کرتا ہے کسی گنہگار پر سوائے بخشنے والے کے

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَالِبُ وَأَنَا الْمَغْلُوبُ
میرے مالک لے میرے مالک! تو غالب ہے اور میں مغلوب ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغَالِبُ. مَوْلَايَ
اور کیا کوئی رحم کرتا ہے مغلوب پر سوائے غالب کے۔ میرے مالک

يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ وَهَلْ
لے میرے مالک! تو پروردگار ہے اور میں پروردگار پائے والا ہوں اور کیا کوئی

يَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ إِلَّا الرَّبُّ. مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ
رحم کرتا ہے پروردگار پائے والے پر سوائے پروردگار کے۔ میرے مالک لے میرے مالک!

أَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنَا الْخَاشِعُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْخَاشِعَ
تو اپنی بڑائی دکھانے والا ہے اور میں جھک جانے والا ہوں اور کیا کوئی خاشع پر رحم کرتا ہے

إِلَّا الْمُتَكَبِّرُ . مُوَلَّيْ يَا مُوَلَّيْ اِرْحَمْنِي

سوائے بڑائی دکھانے والے کے ۔ میرے مالک لے میرے مالک ! مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ وَارْضَ عَنِّي بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

مجھے اپنی رحمت کا واسطہ اور تو مجھ سے راضی ہو جائے تیرے جود و کرم کا واسطہ

وَفَضْلِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَ

اور تیرے فضل کا واسطہ ! اے صاحب جود و احسان اور صاحب بخشش و

الْإِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

صاحب امت و احسان ! مجھے اپنی رحمت کا واسطہ لے نام کم کرنا اور میں سب زیادہ کم کرنے والے

دُعائے توسل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انھوں نے اس دعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کی ہے اور انھوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملہ میں نہیں پڑھا مگر اس کی قولیت کا اثر بہت جلد ہی پایا اور وہ دعایہ ہے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو ہی میری توجہ کا مرکز ہے

نَبِيِّكَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

تیرے نبی کے واسطے جو رحمت والا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ

(ان پر رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور انکی آل پر بھی) اے ابوالقاسم یا رسول اللہ !

اللَّهُ يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے رحمتوں کے امام ! اے ہمارے سید و سرور ! اے میرا مالک !

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ پر نظر رکھ ہوئے ہیں اور آپ ہی سے شفاعت چاہتے ہیں اور آپ ہی کو وسیلہ

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا

بلاتے اللہ کے پاس اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

اے خدا کے نزدیک برگزیدہ آپ اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ

اے ابوالحسن ! اے امیر المؤمنین ! اے علیؑ

ابنِ أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

ابن ابی طالب ! اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! اور ہمارے آقا ! ہماری نظر میں آپ پر گئی ہوئی ہیں اور ہم آپ کی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ

شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی بارگاہ میں ، اور ہم آپ ہی کو اپنی حاجتوں کے

يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

پیش پیش رکھا ہے اے خدا کے نزدیک برگزیدہ

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ

ہمارے لیے اللہ سے سفارش کیجیے ۔ اے (شہزادی) فاطمہ الزہراء !

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا

اے دختر محمد ! اے رسول کی آنکھ کی ٹھنڈک اے

سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہماری سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ

اور آپ کو اپنا وسیلہ بناتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی تمام حاجتوں

يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

میں مقدم جانتے ہیں ۔ اے اللہ کے نزدیک محبوب ترین شفیع ہمارے لیے

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

آپ اللہ سے سفارش کیجیے ۔ یا ابو محمد ! یا حسن مجتبیٰ ابن علیؑ

أَيُّهَا الْمُجْتَبَى يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ

اے مجتبیٰ اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و مولا ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى

آپ کی طرف توجہ کرنے ہیں اور آپ سے اپنی سفارش اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ

اللَّهُ وَقَدْ مُنَّاكَ يَدِي حَاجَاتِنَا

چاہتے ہیں اور آپ ہی کو ہم اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھتے ہیں۔

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

اے اللہ کے نزدیک محترم ہماری سفارش فرمادیکھیے اللہ کی بارگاہ میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا

اے ابوبعد اللہ ! اے حسین بن علی اے

الشَّهِيدُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

شہید اے فرزند رسول اللہ ! اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار و آقا ! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ

اور آپ ہی سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کے طلب گار ہیں۔ اور ہم نے آپ ہی کو

بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اور اللہ کے نزدیک محترم !

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

آپ اللہ سے ہماری شفاعت فرمائیے اے ابوالحسن اے علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بْنَ

ابن الحسین اے زین العابدین اے فرزند

رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر۔ اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ

شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے آپ کو اپنی تمام

يَدِي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک محترم !

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

آپ ہماری شفاعت کیجیے اللہ تبارک اے ابو جعفر اے محمدؐ

بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

ابن علیؑ اے باقرؑ اے فرزند رسول اللہؐ

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و بہادر آقا

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا

ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے (اس کام کیلئے) آپ ہی کو مقدم جانا ہے کہ ہر

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا لِنَا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتیں پوری ہوں اے اللہ کے نزدیک محترم ! ہماری شفاعت بس آپ ہی اللہ سے

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

کر سکتے ہیں۔ اے ابو عبد اللہ ! اے جعفر بن محمد

أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا

اے صدوق ! اے فرزند رسول اللہ ! اے

حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و آقا

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا

اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی حاجتوں کے بارے میں آپ ہی کو مقدم جانتے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا لِنَا عِنْدَ اللَّهِ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا

اے ابو الحسن ! اے موسیٰ بن جعفر ! اے

الكَافِظُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ

کاظم ! اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى

آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی

اللَّهُ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيِ حَاجَاتِنَا يَا

بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی حاجتوں میں آپ کو ہی مقدم جانتے ہیں۔ اے

وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا لِنَا عِنْدَ اللَّهِ

اللہ کے نزدیک محترم ! ہماری شفاعت فرمائیے

يَا أَبَا الْحُسَيْنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا

اے ابوالحسن اے علی ابن موسی اے وہ جو

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

رضا ہیں اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

ہیں اور آپ سے شفاعت اور توسل کے منتی ہیں اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی

بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں میں آپ ہی کو مقدم جانتے ہیں۔ اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ !

اشْفَعْنَا لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے۔ اے ابو جعفر ! اے محمد !

بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ

ابن علی اے شقی الجواد ! اے فرزند رسول اللہ

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار !

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا ! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے سفارش

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا

اور توسل کے طلبگار ہیں اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

رکھا ہے اسے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ! اللہ سے ہماری سفارش کیجیے۔

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي

اے ابوالحسن اے علی ابن محمد اے ہادی

النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

نقی (پاک و پاکیزہ) اے فرزند رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور آپ سے شفاعت اور وسیلہ کے طلبگار ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے آپ

بَيْنَ يَدَي حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

کو اپنی حاجتوں میں مقدم رکھا ہے اور اللہ کے نزدیک برگزیدہ !

اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ

اللہ سے ہماری شفاعت فرمادیجیے۔ اے ابو محمد اے حسن

بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بَنَ

ابو علی اے پاک دلیا کیڑو عسکری اے فرزند

رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر۔ اے ہمارے

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَلَوْ سَلْنَا

سرورِ آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت و وسیلہ

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ يَدَيِ

کے خواہش مند ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم جلتے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْ لَنَا عِنْدَ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت

اللَّهُ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْمُحَجَّجَةَ أَيُّهَا

فرمادیجیے اے حسن العسکری کے وصی اور فرزند اے حجت (خدا) اے

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمُهْدِي يَا بَنَ رَسُولِ

قائم (اے حکیم خدا کے) منتظر ہدایت یافتہ (مسئد) اے فرزند رسول اللہ

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سرور

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَلَوْ سَلْنَا

اور ہمارے آقا ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مُنَّاكَ بَيْنَ يَدَيِ

اللہ کی بارگاہ میں رسید کے متقی ہیں اور ہم نے آپ اپنی حاجتوں میں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشفَعْ لَنَا

مقدم رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ہمارے شفاعت کیجیے

عِنْدَ اللَّهِ

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کریں، انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد یہ دعا بھی پڑھے :

يَا سَادَتِي وَمَوَالِيَّ إِنِّي

اے میرے سرور و آقا میں آپ کے

تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَيْمَتِي وَعُدَّتِي لِيَوْمِ

وسیلہ سے خدا کی طرف توجہ کرتا ہوں اے میرے ائمہ جو میرا ذخیرہ آخرت ہیں

فَقَرَرْتُ وَحَاجَّتُنِي إِلَى اللَّهِ وَلَوْ سَلْتُ

اس دن جب کہ میرے پاس کچھ نہ ہوگا اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کے وسیلہ کا

بِكُمْ إِلَى اللَّهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَيَّ

منتہی ہوں اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کا

اللَّهُ فَاشْفَعُوا إِلَيَّ عِنْدَ اللَّهِ وَاسْتَقِذُّوْنِي

خواستگار ہوں۔ پس آپ سب حضرات میری شفاعت اللہ سے فرمائیے اور مجھے بکالیجیے

مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَ اللَّهِ فَإِنَّكُمْ وَسِيلَتِي

میرے گناہوں سے اللہ کی بارگاہ میں اس لیے کہ آپ ہی تو میرے لیے

إِلَى اللَّهِ وَبِحَبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُوا

وسیلہ نجات ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور آپ کی محبت اور تقرب سے مجھے امید ہے

نَجَاةً مِّنَ اللَّهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللَّهِ رَحَائِي

نجات کی اللہ کی بارگاہ سے۔ پس آپ ہی اللہ کے نزدیک میری امید ہو

يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ

جائیں میرے سردارو! اے اللہ کے اولیاء! اللہ کی رحمت نازل ہو ان

أَجْمَعِينَ وَلَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَ اللَّهِ وَظَالِمِيهِمْ

سب پر اور اللہ کے دشمنوں اور آپ پر ظلم کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو

مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

خواہ اولین میں سے ہوں یا آخرین میں سے اے تمام

أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

عالمین کے پروردگار ایسا ہی کر ان پر

ریارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اَسْلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَسْلَامُ عَلَیْكَ
 سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر
 يَا صَفْوَةَ اللَّهِ اَسْلَامُ عَلَیْكَ يَا اَمِيْنَ اللَّهِ
 اے اللہ کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین
 اَسْلَامُ عَلَیْكَ مِنْ اصْطَفَاةِ اللَّهِ وَاخْتَصَّهٗ وَ
 سلام ہو اس بزرگوار پر جس کو اللہ نے چن لیا اور مخصوص کیا اور
 اخْتَارَهُ مِنْ بَرِيَّتِهِ اَسْلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِيْلَ
 اس کو منتخب کیا اپنی مخلوق سے سلام ہو آپ پر اے خلیل
 اللَّهُ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَاَضَاءُ النَّهَارِ
 خدا جب تک کہ شب تاریک رہے اور دن روشن
 وَاشْرَقَ اَسْلَامُ عَلَیْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ
 اور چمکدار دنیا با رہے سلام ہو آپ پر جب تک کہ خاموش رہے والا خاموش ہے
 وَنَطَقَ نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ
 اور بات کرنے والا بولتا رہے اور چمکدار رہے چمکنے والا اور اللہ کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَسْلَامُ عَلَیْكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنِ
 اہلکی برکتیں ہوں سلام ہو ہمارے آقا امیر المومنین حضرت علی فرزند

اَبِي طَالِبٍ صَاحِبِ السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ
 ابو طالب پر جو سابقہ فضیلتوں اور مناقب والے

وَالْتَّجْدَةِ وَمُيَسِّدِ الْكُتَّابِ الشَّدِيدِ
 اور شجاعت والے ہیں اور مشکروں کے ہلاک کرنے والے جنگی ہیبت شدید

الْبَاسِ الْعَظِيمِ الْمَرَّاسِ الْمَكِينِ الْاَسَاسِ
 اور جنگی جنگ بہت عظیم ہے جنگی بنیاد بہت پائیدار مستحکم ہے

سَاقِي الْمُؤْمِنِيْنَ بِالنَّكَاسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُولِ
 جو مومنوں کو سیراب کریں گے پیالوں کے ذریعے سے رسول خدا کے حوض کوثر سے

الْمَكِيْنِ الْاَرْمِيْنِ اَسْلَامُ عَلَیْكَ صَاحِبِ الدَّهْرِ
 جو مقرب خدا اور امین ہیں سلام ہو صاحبِ دانش

وَالْفَضْلِ وَالطَّوْاِئِلِ وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَاِئِلِ
 اور صاحبِ فضیلت اور احسانات اور بزرگوں اور بخشش والے پر

اَسْلَامُ عَلَیْكَ فَاْرِسِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُؤَحِّدِيْنَ
 سلام ہو شہ سوارِ مومنین پر اور خدا پرستوں کے شیر پر

وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَوَحْيِ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
 اور مشرکوں کے قتل کرنے والے اور رب العالمین کے رسول کے وحی پر

وَسَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ • أَسْلَامٌ عَلَى

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں - سلام ہو اُن حق پر

مَنْ أَيْدُهُ اللَّهُ بِجَبْرِائِيلَ وَآعَانَ

کہ جس کی مدد فرمائی اللہ نے جبرائیل کے ذریعے سے اور اعانت کی انکی

بِمِيكَائِيلَ وَأَنْزَلَهُ فِي الدَّارَيْنِ وَحَبَّاهُ

میکائیل سے اور اُنکو دنیا و آخرت میں قربت بخشی اور عطا کیا اُنکو

بِكُلِّ مَا تَقْرُبُهُ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہر وہ امر جس کی وجہ سے اُنکی آنکھ ٹھنڈی ہوئے اور اللہ کی رحمت ہو اُن پر

وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى أَوْلَادِهِ

اور آنحضرتؐ کی اولادِ طاہرین پر اور اُنکی اولاد

الْمُنْتَجِبِينَ وَعَلَى الْأَيُّمَةِ الرَّاشِدِينَ

برگزیدہ پر اور ائمہ پر جو رشد و ہدایت والے ہیں

الَّذِينَ أَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ

جنہوں نے نیکیوں کا حکم دیا اور منع کیا

الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوا عَلَيْنَا الصَّلَاةَ وَأَمَرُوا

برائیوں سے اور فرض کیا جنہوں نے ہم پر نماز کو اور حکم دیا

بِرَأْيِنَا الزَّكَاةَ وَعَرَفُوا صِيَامَ شَهْرِ

زکوٰۃ کے ادا کرنے کا اور ہمیں تعارف کرایا روزوں سے ماہ

رَمَضَانَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ • أَسْلَامٌ عَلَيْكَ

رمضان کا اور قرآن کی تلاوت و قرات کا - سلام ہو آپ پر

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِعُسُوبِ الدِّينِ وَ

اے امیر المؤمنین ! اور اے روزِ قیامت کے حاکم اور

قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ • أَسْلَامٌ عَلَيْكَ

قائد و سردارِ حاکم و روشن پیشانی (نازیوں) کے - سلام ہو آپ پر

يَا بَابَ اللَّهِ • أَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ

اے اللہ کی پہنچ کے باب - سلام ہو آپ پر اے اللہ کو دیکھنے والی آنکھ

النَّاطِرَةِ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَأَذُنَهُ

اور اُس کے دراز و باسط ہاتھ اور اس کو یاد رکھنے

الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ

دل سے گوش اور اُسکی بلیغ حکمت اور اُسکی نعمت

السَّائِغَةَ وَنِقْمَتَهُ الدَّائِمَةَ • أَسْلَامٌ

جو کامل ہے اور اُس کے وہ عذاب جو اعدا کا سر توڑنے والا ہے - سلام ہو

عَلَى قَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ • أَسْلَامٌ عَلَى

اس پر جو تقسیم کرنے والا ہے جنت و دوزخ کا - سلام ہو اُس پر جو

نِعْمَةُ اللَّهِ عَلَى الْإِثْرَارِ وَنِقْمَتُهُ عَلَى

اللہ کی نعمت ہے نیکوں کے لیے اور عذابِ خدا ہے اُن کے لیے جو

الْفُجَّارِ • السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

فاجر ہیں - سلام ہو ان حضرات پر جو سردارِ انبیاء متقیوں کے ہیں

الْأَخْيَارِ • السَّلَامُ عَلَى آخِي رَسُولِ اللَّهِ وَ

جو بہترین ہیں - سلام ہو رسولِ خدا کے برادر پر اور

ابْنِ عَمَّةٍ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوقِ مِنْ

بچا زاد (برادر پر) اور اُن کی بیٹی کے شوہر پر اور جو خلق کیے گئے ہیں

طِينَتِهِ • السَّلَامُ عَلَى الْأَصْلِ الْقَدِيمِ وَ

آخِزت کی طینت سے - سلام ہو اصلِ قدیم پر اور

الْفَرْعِ الْكَرِيمِ • السَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ الْجَنِيِّ •

بزرگ فرع و شاخ پر سلام ہو اس پر جو چننا ہوا میوہ جنت ہے

السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ • السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو امامِ حسن کے والدِ بزرگوار حضرت علی پر - سلام اُن حضرت پر

شَجَرَةِ طُوبَى وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهَى • السَّلَامُ

جو شجرِ طوبی اور سدرۃ المنتہی (آخری حد) پر سلام ہو

عَلَى آدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ وَنُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ وَ

حضرت آدم برگزیدہ خدا پر اور حضرت نوح پر جو نبیِ خدا ہیں اور

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ وَمُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ وَعِيسَى

حضرت ابراہیم خلیلِ خدا پر اور حضرت موسیٰ کلیمِ خدا پر اور حضرت عیسیٰ

رُوحِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ وَمَنْ

روحِ اللہ پر اور حضرت محمد حبیبِ اللہ پر اور ان پر

بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

جو ان کے مابین گذر گئے انبیاء اور صدیقین اور

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ

شہداء اور صالحین پر اور یہ کتنے عمدہ

رَفِيقًا • السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَسَلِيلِ

رُفقاء ہیں - سلام ہو اُن حضرات پر جو سب انوار کا نور ہیں اور اولاد ہیں

الْأَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ الْأَخْيَارِ • السَّلَامُ عَلَى وَالِدِ

پاکیزہ حضرات کی اور جو عنصر و اصل ہیں نیکوں کی سلام ہو اُن پر جو والد ہیں

الرَّيْثَةِ الْأَبْرَارِ • السَّلَامُ عَلَى حَبْلِ اللَّهِ الْمَتِينِ

آئینۂ ابرار کے سلام ہو ان حضرات پر جو اللہ کی مضبوط رسی

وَجَنْبِهِ الْمَكِينِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ •

اور جو اُس کا مضبوط بلند مرتبہ پہلو ہیں - اور رحمتِ نازل ہو اللہ کی اور اُس کی برکتیں -

السَّلَامُ عَلَى أَمِينِ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَخَلِيفَتِهِ وَالنَّاطِقِ

سلام ہو اس بزرگوار پر جو اللہ کی زمین پر اُس کا امین اور جانشین اور تکلم کرنے والا

بِحِكْمَتِهِ وَالْحَاكِمِ بِأَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ بِدِينِهِ وَالْمُهَيِّمِ

اور اُس کے حکم سے حاکم ہے اور جو اُس کے دین کو قائم کرنے والا اور محافظ ہے

بِحُكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بَكِتَابِهِ • آخِ الرَّسُولِ زَوْجِ
اسکی حکمت کا اور عمل کرنے والا ہے اسکی کتاب پر۔ جو برادر ہے رسول خدا کا اور شوم ہے

الْبَتُولِ وَسَيِّفِ اللَّهِ الْمَسْأُولِ • السَّلَامُ عَلَى
بتول (فاطمہ زہرا) کا اور جو اللہ کی تلوار ہے سونتی ہوئی سلام ہو اس بزرگوار کی

صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْأَيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَ
جو ہدایت کرنیوالا اور روشن آیات (کی طرح) ہے اور

الْمُعْجَزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِي مِنَ الْهَلَكَاتِ
غلبہ پانے والا معجزات (کی طرح) ہے اور نجات دینے والا ہے ہلاکت سے

الَّذِي ذَكَرَهُ اللَّهُ فِي مُحْكَمِ الْآيَاتِ فَقَالَ
جس بزرگ کا ذکر اللہ نے (قرآن کی) محکم آیتوں میں کیا ہے پس فرمایا (اللہ)

تَعَالَى وَإِنَّهُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا عَلَى حَكِيمٍ
بلند و برتر ہے اور بلاشبہ وہ ام الکتاب (قرآن مجید) میں پہلے نزدیک علی حکیم ہے

السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمَضِيِّ
سلام ہو اس بزرگوار پر جو اللہ کا پسندیدہ اسم ہے اور جس کا چہرہ روشن ہے

وَجَنِّبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ •
اور جس کا پہلو بلند ہے اور اللہ کی رحمت نازل ہو اور اسکی برکتیں بھی۔

السَّلَامُ عَلَى مَجْجِ اللَّهِ وَأَوْصِيَاءِهِ وَخَاصَّةً
سلام ہو اللہ کی جھٹوں پر اور اس کے اوصیاء پر اور خاصان

اللَّهُ وَأَصْفِيَاءِهِ وَخَالِصَتِهِ وَأَمَنَائِهِ
خدا - اور اس کے برگزیدہ بندوں پر اور اس کے خالص دوستوں اور اس کے امینوں

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ • قَصْدُكَ
اور اللہ کی رحمت نازل ہو اور اسکی برکتیں ہوں - میں قصد کیا ہے آپ کی زیارت کا

يَا مَوْلَايَ يَا أَمِينَ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ نَرَايُرَا
اے میرے آقا اے اللہ کے امین اور اس کی حجت! میں زائر ہوں

عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِوَلِيَّائِكَ مُعَادِيًا
آپ کے حق کا پہچاننے والا ہوں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا۔ دشمن ہوں

لِعَدَائِكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ
آپ کے دشمنوں کا - اللہ سے قربت چاہتا ہوں آپ کی زیارت کے سبب سے

فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي
پس آپ میری شفاعت کر دیجیے اللہ سے جو میرا رب اور آپ کا بھی پروردگار ہے

خَلَاصِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ حَوَائِجِي
میری خلاصی کے لیے جہنم سے - اور میری حاجتوں کو پورا ہونے

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
(کے لیے جو حاجات دنیا و آخرت ہیں -)

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

السلام عليك يا بقیة المؤمنین و ابن اَوَّل

سلام ہو آپ پر لے بقیۃ المؤمنین ! اور مسلمانوں میں سب سے پہلے مسلمان

المسلمین و کیف لا تكون كذلك و انت

کے فرزند اور آپ اُن ہی جیسے کیوں نہ ہوتے جبکہ آپ بھی

سبیل الهدی و خلیف الثقی و خا مسر

راہ ہدایت ہیں اور صاحب پاکیزگی و طہارت ہیں اور پانچویں فرد ہیں

اصحاب الکساء غدتک ید الرحمة و ربیت

صحابہ کساء میں آپ نے رحمت کے ہاتھوں خدا حاصل کی اور آپ پرورش

فی حجر الاسلام و رصعت من ثدی الایمان

پاؤں اسلام کی آغوش میں اور آپ نے ایمان کی چھائی (پستان) سے دودھ پیا

فطبت حیا و طببت میتا غیر ان الانیفس غیر

پس آپ زندگی میں بھی اچھے رہے اور موت بھی اچھائی پر ہوئی اگرچہ دیگر نفوس آپ کی

طیبتہ بفراقک ولا شاکلہ فی الحیوة لک یرحمک اللہ

جدا لئی پر غمزدہ ہوئے اور آپ کی زندگی بھر آپ کوئی شاکل نہ ہوا۔ آپ پر اللہ اپنی رحمتیں نازل فرمائے

زیارت وارثہ حضرت امام حسین علیہ السلام

السلام عليك يا ابا عبد الله السلام عليك يا

سلام ہو آپ پر لے ابا عبد اللہ (ابوہیں) سلام ہو آپ پر لے

ابن رسول الله السلام عليك ورحمة الله وبركاته

فرزند رسول اللہ - سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت و برکات نازل ہوں

(زیارت وارثہ) السلام عليك يا وارث ادم صفوة

(میسو طہ) - سلام ہو آپ پر لے وارث حضرت آدم صفا اللہ

الله السلام عليك يا وارث نوح نبي الله السلام

سلام ہو آپ پر لے وارث حضرت نوح نبی اللہ سلام ہو

عليك يا وارث ابراهيم خليل الله السلام عليك يا

آپ پر لے وارث حضرت ابراہیم خلیل اللہ - سلام ہو آپ پر لے

وارث موسى كليم الله السلام عليك يا وارث عيسى

وارث حضرت موسیٰ کلیم اللہ سلام ہو آپ پر لے وارث حضرت عیسیٰ

روح الله السلام عليك يا وارث محمد حبيب الله

روح اللہ سلام ہو آپ پر لے وارث حضرت محمد حبیب اللہ

السلام عليك يا وارث امير المؤمنين ولي الله السلام

سلام ہو آپ پر لے وارث حضرت امیر المؤمنین ولی اللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ ۱۱ سلام ہو آپ پر اے

ابْنِ عَلِيٍّ الْمُزْتَمِعِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ

فرزند حضرت علی مرتضیٰ ۱۲ سلام ہو آپ پر اے فرزند و جگر گوشہ حضرت فاطمہ

الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُتُبَرَى

زہراء ۱۳ سلام ہو آپ پر اے فرزند جناب خدیجہ الکبریٰ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُتَوَثِّرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جس کے خونہا کا طالب اللہ ہے اور بیٹے اس کے جس کے ختم

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ

کا طالب اللہ ہے اور وہ شہید کہ جس کے مقولہ اعزاز و اصحاب کا بدلہ دیا گیا۔ میں گواہی دیتا ہوں

وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ

کہ آپ نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ ادا کی اور نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا اور اطاعت

اللَّهِ وَرَسُولَهُ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّتَهُ

وہم تک آپ اللہ و اس کے رسول کے اطاعت گزار رہے۔ پس لعنت ہو اللہ کی اس

فَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّتَهُ ظَلَمْتَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّتَهُ

گروہ پر کہ جس نے آپ کو قتل (شہید) کیا اور لعنت کرے اللہ اس گروہ پر کہ جس نے آپ پر ظلم کیا

سَمِعْتُ بِذَلِكَ فَرَضَيْتُ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

اور لعنت کرے اللہ اس پر کہ جس نے آپ کے قتل کو سنا اور اس پر راجی رہا کہ میرے اہل بیت پر لعنت کرے

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

(الحین) میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بزرگ و مہتمم مشہور میں نور تھے اور

وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تَنَجْسَكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا

یا کبیرہ ارحام میں بھی نور تھے۔ جاہلیت کی نجاست آپ کو چھو بھی سکی

وَلَمْ تُلْسَنِكَ مِنْ مَدْلِ لَهْمَاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

اور نہ اس کا ناپاکہ دامن آپ پر سایہ ڈال سکا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ

یقیناً دین کے ستون اور مومنین کے سردار ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي

کہ بیشک آپ نیکوں کے مقدس امام، مستحب روزگار، پاک و پاکیزہ رہنما

الْمُهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَيْمَةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ

مہدی ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی مثل سے ائمہ ظاہرین ہیں اور روج

التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْجَبَّةُ

تقویٰ اور نشان ہدایت اور مضبوط رستی (دین کی مضبوطی) اور جہت

عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَأَنْبِيَائُكَ

خدا ہیں دنیا والوں پر اور اللہ و اس کے ملائکہ و اس کے انبیاء

وَرُسُلُهُ أُنِي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ بِشْرًا

و اس کے رسولین کو بخیرہ بنانا ہوں کہ آپ پر اور آپ کی بیعت پر ایمان رکھنا ہوں

دِئِنِي وَخَوَاتِيمِي عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكَ سَلَامٌ وَأَمْرِي

اور اپنے دین کے احکام اور اپنے اعمال کے نتائج کا یقین رکھتا ہوں اور میں اپنے دل سے تم کو

لَا أَمْرَكُمْ مَتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ

ہوا خواہ اور آپ کے حکم کا تابع ہوں۔ آپ سب پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں اور آپ

وَعَلَىٰ أَجْسَادِكُمْ وَعَلَىٰ أَجْسَامِكُمْ وَعَلَىٰ شَاهِدِكُمْ

کی ارواح پر اور آپ سب کے جسموں پر اور آپ سب کے موجود پر

وَعَلَىٰ غَائِبِكُمْ وَعَلَىٰ ظَاهِرِكُمْ وَعَلَىٰ بَاطِنِكُمْ

اور آپ سب کے غائب پر اور آپ سب کے ظاہر و باطن پر۔

زیارتِ حضرت علی اکبرؑ

زیارتِ سائر شہدائے کربلاؑ

زیارتِ حضرت امام رضاؑ

صفحہ ۳۵۶ پر ملاحظہ کریں

تیسویں شب کے مخصوص اعمال

یہ شب دونوں شبوں سے افضل ہے بلکہ بعض روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ یہی شب قدر ہے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بلوہلاک کی تیسویں شب کو شب بیداری کرے اور تورا کوٹ نماز پڑھے خدائے تعالیٰ دنیا میں اس کی روزی زیادہ کرنا ہے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے ڈوبنے سے اور مکان کے نیچے ڈبنے اور قلعے میں پھنسنے اور درندوں کے شر سے پناہ دیتا ہے اور اس سے تنگی نکالے گا خوف دور کرتا ہے وہ قبر سے باہر آئے گا تو اس کے ساتھ ایک نور ہوگا کہ اس سے اہل مشرک و بدعتی حاصل ہوگی اس کا نام اعمال اس کے واسطے ہاتھ میں دیں گے اس کے لیے آتش جہنم سے ہزاری مراط پر سے گزرنے اور عذاب سے محفوظ رہنے کی سند لکھ دیں گے اور وہ بے حساب داخل بہشت ہوگا اور جنت میں صدیوں اور شہداء و صالحین کے ہمراہ ہوگا اور کیا اچھے رفیق ہیں یہ حضرات۔

اس شب میں چند عمل مخصوص ہیں۔ (۱) دو غسل سنت ہیں ایک اول شب، دوسرا آخر شب میں۔ (۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۃ عنکبوت اور سورۃ روم تیسویں شب میں پڑھے وہ اہل بہشت سے ہے۔ (۳) سورۃ دُخان پارہ ۲۵ سے ہے۔ (۴) ہزار مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے۔ (۵) خوفِ خدا میں گرید زاری کرے اور (۶) یہ دعا پڑھے۔

دُعائے شب قدر ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ ذِيَّ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

بارا اٹھا! میری عمر کو زیادہ فرما اور میری روزی میں وسعت و مطلقا اور

وَاَصِحِّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ

اور میرے جسم کو صحت دے اور میری مرادوں کو پورا کر اور اگر میرا شمار

مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاْمُحِنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَالتَّبَيُّ

بد بختوں میں ہو تو میرا نام ان کی فہرست سے مٹا دے اور مجھے

مِنَ السَّعْدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُرَلِّ

نیک بختوں و نیکو کاروں میں شمار فرما اس لیے کہ تو نے اپنی کتاب قرآن میں جسکو

عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

تو نے اپنے نیا مرسل پر نازل فرمایا ہے۔ رحمتیں ہوں تیری اُن پر اور اُنکی آل پر

يُمَحِّوْا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتْ وَعِنْدَهُ اَقْرَابُ الْكِتَابِ

یہ فرمایا ہے کہ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا اور جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور اس کے پاس اہم کتابیں

دُعائے شب قدر ۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُوَالَ الْمُسْكِيْنِ الْمُسْتَكِيْنِ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایک ذلیل و مسکین کی طرح

وَابْتَغِيْ اِلَيْكَ ابْتِغَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ وَاتَضَرَّعْ

اور ایک فقیر و محتاج کی طرح تجھ سے طلب کرتا ہوں اور گردا گردا کر

اِلَيْكَ تَضَرَّعَ الضَّعِيْفُ الضَّرِيْرُ وَابْتَهِلْ

تجھ سے دعا کرتا ہوں ناتوان اور دکھی کی طرح اور ذلیل و

اِلَيْكَ ابْتَهِلَ الْمَذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَسْئَلُكَ

گناہگار کی طرح سے میں بھی تیری بارگاہ میں بے بسی و بے چین کے ساتھ طلب

مَسْئَلَةً مَنْ خَضَعَ لَكَ نَفْسَهُ وَزَعَمَ لَكَ

کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایک عاجز کی طرح سے کہ جس نے ذات

اَنْفَهُ وَغَفَرَ لَكَ وَجْهَهُ وَخَضَعَتْ لَكَ

کے ساتھ تیری بارگاہ میں اپنی ناک رگڑ دی اور جس نے اپنے چہرے کو تیرے لیے

نَاصِيَّتَهُ وَاعْتَرَفَ بِخَطِيئَتِهِ وَقَاضَتْ لَكَ

رضیٰ کیا اور جو اپنی پیشانی تیری بارگاہ میں جھکا دے اور جو اپنے گناہوں کا اعتراف کرے

عَبْرَتَهُ وَانْهَمَلَتْ لَكَ دُمُوْعَهُ وَضَلَّتْ

اور جس نے تیری بارگاہ میں گریہ و زاری کی، جس کی راہ چارہ مسدود

عَنْهُ حِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ عَنْهُ حُجَّتُهُ بِحَقِّ

تدبیر و دلیل بیکار و بوجہی ہو تجھ کو واسطہ حضرت

مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ عَلَيْهِمُ أَنْ

محمدؐ کے اُس حق کا جو تجھ پر ہے اور تیرے اس عظیم حق کا واسطہ جو

تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ وَالْأَلِ نَبِيِّكَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي

تیرے نبی (حضرت محمدؐ) اور اُن کی آلؑ پر سے اپنے نبی اور اُنکی آل پر رحمت

أَفْضَلَ مَا تُعْطِي السَّائِلِينَ مِنْ عِبَادِكَ

نازل فرما اور بہن عطا فرما ان سب مومن اور گذرے ہوئے بندوں سے بہتر اور

الْمَاضِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَفْضَلَ مَا تُعْطِي

افضل جو کچھ تو اپنے مومن بندوں کو عطا کیا ہے اور جو کچھ نے اپنے باقی

الْبَاقِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَفْضَلَ مَا تَخْلُقُهُ

ماذہ مومن بندوں پر عطا کیا ہے اُن سے بھی بہتر عطا فرما۔

مِنْ أَوْلِيَاءِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ مِمَّنْ جَعَلْتَ

اور قیامت تک اپنے دوستوں کو ایک کے بعد ایک کے لیے دنیا و آخرت

لَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْآخِرَةِ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

کی بہتر دنیا و آخرت والا ہے اس سے بھی بہتر و افضل ہمارے لیے قرار دے اے کریم

يَا كَرِيمُ وَأَعْطِنِي فِي مَجْلِسِي هَذَا مَغْفِرَةً مَا

اے کریم تو مجھے اسی نشست میں میرے گناہان گذشتہ معاف فرما

مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَأَعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ

اور میری عمر کے باقی حصوں میں اب مجھے

عُمْرِي وَأَرْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِي

گناہوں سے محفوظ فرما اور مجھے اسی سال ایسے حج و عمرہ سے مشرف فرما کہ جو تیری

هَذَا أَمْتَقَبَلًا مَبْرُورًا خَالِصًا لَوَجْهِكَ يَا كَرِيمُ

بارگاہ میں مقبول ہو اور خلوص کے ساتھ ہو مرقب تیرے لیے اے صاحب کرم

وَأَرْزُقْنِيهِ أَبَدًا أَمَا أَبْقَيْتَنِي يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

مجھے اس عبادت سے ہمیشہ مشرف فرما جب تک کہ میں باقی ہوں اے کریم اے کریم

يَا كَرِيمُ وَأَكْفِنِي مَوْنَةَ نَفْسِي وَأَكْفِنِي مُوْنَةَ

اے کریم اور میری کفایت فرما میری ذاتی ذمہ داریوں میں اور کفایت فرما میری

عِيَالِي وَأَكْفِنِي مَوْنَةَ خَلْقِكَ وَأَكْفِنِي شَرَّ

عیال داری کی ذمہ داری میں اور کفایت فرما اپنی مخلوق کی ذمہ داری میں اور کفایت فرما

فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَأَكْفِنِي شَرَّ فَسَقَةِ

اور مجھے بچائے رکھ عرب و عجم کے بدکرداروں کے شر سے اور

الْحَيْنِ وَالْأَنْسِ وَأَكْفِنِي شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ

جئون اور انسانوں اور فاسقوں کے شر سے میری حفاظت فرما اور تم حشرات

الْأَحْدُ بِنَا صِيَمَهَا إِنْ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ •

اے خداوندوں! اور میں پرچہ والوں کے شر سے محفوظ رہتا ہوں میرا رب ملامت سے پاک ہے

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ٢٩

اس کی انتہر کر تین ہیں۔ سورۃ طہ فطرت معجزہ نازل ہوا۔ اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ بِقُلُوبِنَا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ

مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑩ وَمِنْ

کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم انہیں قیامت کی دن ضرور نیکو کاروں میں داخل کر دیں گے اور کچھ لوگ

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي

ایسے بھی ہیں جو زبان سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے پھر جب انکو خدا کے بارے

اللَّهُ جَعَلَ فِتْنَةً النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ

میں کچھ تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی تکلیف وہی کو عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ اور ایسے رسول اگر

جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ

(تمہارے پاس) تمہارے پروردگار کی مدد آپہنچی اور تمہیں فتح ہوئی تو یہی لوگ کہنے لگتے ہیں کہ ہم

أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑪

ہیں تو تمہارے ساتھ ہی ساتھ ہی کچھ سائے جہان کے دلوں میں ہے کیا خدا کوئی واقف نہیں

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑫

(ضرور ہے) اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا خدا انکو یقیناً جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

اور کفار ایمانداروں سے کہنے لگے کہ ہمارے طریقہ پر چلو اور قیامت میں تمہارے

سَيِّئَاتِنَا وَلَنَحْمِلَ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ

گناہوں (کے) بوجھ کو ہم (اپنے) سر لے لیں گے۔ حالانکہ یہ لوگ فلا بھی تو ان کے گناہ اٹھانے

مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مَنْ شَيْءٌ ⑬ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑭

وہے نہیں۔ یہ لوگ یقینی جھوٹے ہیں۔ اور (ان) یہ لوگ اپنے گناہ کے بوجھ تو یقینی

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَنْتَ لَا مَعَ أَثْقَالِهِمْ

اٹھائیں ہی گے اور اپنے بوجھوں کی ساتھ (جنہیں) گناہ کیا گئے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جو اپنے

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑮

یہ لوگ کرتے رہتے ہیں قیامت کے دن ان سے ضرور ان کی باز پرس ہوگی۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفٌ

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کے پاس (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ہزار برس رہا ہے

سَنَةً إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ⑯ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

اور ہدایت کیا گئے۔ اور جب زمانہ (تو) آخر طوفان نے انہیں لے ڈالا۔ اور وہ اس وقت بھی

وَهُمْ ظَالِمُونَ ⑰ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ

مکرت ہی تھے۔ پھر ہم نے نوح اور کشتی میں رہنے والوں کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعہ کو ساری

وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ⑱ وَلَا بُرْهِيْمَ إِذْ قَالَ

خدا کی گواہی (اپنی قدرت کی) نشانی قرار دی اور ابراہیم کو (دا کر) جنہوں نے کہا کہ

لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَانْفَوْهُ ⑲ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

(بھائیو) خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھتے بوجھتے ہو تو یہی

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اگر تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر مومنوں کی پرستش کرتے ہو

أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

درجہ فوقی باتیں اپنے دل سے گھڑتے ہو۔ اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا کو چھوڑ کر جن

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا

کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی کا اختیار نہیں رکھتے میں خدا ہی

عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقِ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ

سے روزی بھی مانگو اور اسی کی عبادت بھی کرو اور اسی کا شکر کرو (کیونکہ تم

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) ۚ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَدَّبْ

لوگ (ایک دن) اسی کی طرف لوٹنے جاؤ گے۔ اور دے اہل تم اگر تم

أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

نے لے میرے رسول کی جھل یا تو کچھ پرواہ نہیں تم سے پہلے بھی تو بہتری امتیں رہنے پیغمبروں کو

الْمُبِينُ ۚ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ

جھلایں ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف احکا کا اظہار دینا ہے پس کیا ان لوگوں نے سپر غور نہیں کیا کہ

ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ قُلْ

خدا کس طرح مخلوقات کو پہلے پہل پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا یہ تو خدا کے نزدیک بہت

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

آسانی بات ہے۔ لے رسول! لو گئے تم کہو کہ زرا دے زمین پر چل کر دیکھو تو کہ خدا نے کس طرح

ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

پہلے پہل مخلوق کو پیدا کیا پھر اس طرح وہی خدا قیامت کیلئے، آخری پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک خدا ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

چیز پر قادر ہے۔ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم لوگ سب

بِشَاءٍ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۚ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

کے سب، اسی کی طرف لوٹنے جاؤ گے۔ اور نہ تو تم زمین میں خدا کو زیر کر سکتے

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ

ہو اور نہ آسمان میں اور خدا کے سوا نہ تو تمہارا کوئی

اللَّهُ مِنْ قَلِيلٍ وَلَا تُصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

سر پرست ہے اور نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں اور قیامت کے لے

اللَّهُ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْسِبُونَ مِنْ رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ

کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں اور ان ہی لوگوں کے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

واسطے دردناک عذاب ہے۔ غرض ابراہیمؑ کی قوم کے پاس دان باتوں کا، اسکے سوا اور

أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ

کون جواب نہ تھا کہ باہم کہنے لگے اس کو مار ڈالو یا جلا کر خاک کر ڈالو آخروہ کر کے تیرے خدا نے

النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۷﴾

ان کو آگ سے بچا لیا۔ اس میں شک نہیں کہ دین دار لوگوں کی واسطے اس واقعہ میں قدرت خدا کی بہت

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ

سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر بتوں کو صرف دنیاوی

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زندگی میں باہم محبت کرنے لے کیونکہ تم سے (خدا) بنا رکھا ہے بھرتیا مت کے دن تم سے ایک

يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا

کا ایک تمکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور آخر تم لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور اس

وَمَا لَكُمْ النَّارَ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿۲۸﴾

وقت، تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہو گا۔

فَأَمِّنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي

تب صرف لوطؑ ابراہیمؑ پر ایمان لے لائے۔ اور ابراہیمؑ نے کہا کہ میں تو دیس چھوڑ کر اپنے

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

پروردگار کی طرف رجاء اس کو منظور ہو کر نکل جاؤ گا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ غالب اور حکمت والا ہے

وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

ہم نے ابراہیمؑ کو کھنکھنایا، اور یعقوبؑ، دساہوتا، عطا کیا اور ان کی نسل میں

وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّا فِي

پیغمبری علیہ اور کتاب قرار دی اور ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں بھی اسکا بدلہ عطا کیا اور وہ

الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۰﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ

تو آخرت میں بھی یقینی نیکو کاروں سے ہیں۔ اور لوطؑ کو دیا کہ وہ جب انہوں

لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ مجھ سے بے حیائی کا کار کرتے ہو کہ تم سے پہلے ساری خدائیں لوگوں

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۳۱﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

میں سے کسی نے نہیں کیا۔ کیا تم لوگ (دور تو چھوڑ کر فضائے شہوت

الرِّجَالِ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي

کے لیے، مردوں کی طرف گرتے ہو اور (سافروں کی) رہزنی کرتے ہو۔ اور تم لوگ اپنی

نَادِيَكُمْ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ

مصلوں میں بڑی بڑی گلیاں کرتے ہو تو ان سب باتوں کا، لوطؑ کی قوم کے پاس اسے سوا

قَالُوا اتُّنِتْنَا بِعَدَايِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۳۲﴾

کرتی جواب نہ تھا کہ وہ لوگ کہنے لگے کہ بھلا اگر تم سچے ہو تو ہم پر خدا کا عذاب تو سے آؤ۔

كُلَّ رَّبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

(ترجمہ) لو کہ میں نے دعا کی پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابل میں میری مدد کر! اس وقت مذاب کی

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لِبُزْهِيمِهِمْ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا

تیار ہی ہوئی ہمارے بھیسے ہوئے فرشتے! ابراہیمؑ کے پاس (بڑھاپے میں پہنچنے کی)

إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّا أَهْلُهَا

خوشخبری دیکھ آئے تو ابراہیمؑ سے: ہوسے ہم لوگ عقرب یا اس گاؤں کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِن فِيهَا لُوطًا مَّا قَالُوا

اگر کوئی اس بستی کے رہنے والے یقینی دیکھے! اگر کشتی میں رہے گا اس بستی میں تو لوٹو! بھی

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنَنْجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا

ہیں۔ وہ فرشتے ہوسے ہر لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوگ ان سے خود غیبی واقف ہیں۔ ہم تو ان کو اور ان کے

أَمْرَانَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيبِينَ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ

دو کے بالوں کو یقینی بنائیں گے مگر آپ کی بڑی کو وہ دالہ یا کچھ مانیوں میں ہوگی! اور جب ہمارے پیچھے ہوتے

رُسُلُنَا لُوطًا سِئَىٰ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

فرشتے کو لوگ کے پاس آئے تو ان کے آنے سے ٹھکس ہوئے اور ان کی مہمانی اسے دل شک ہوئی

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنْجِيُكَ وَأَهْلَكَ

اگر کوئی نہ ہو تو ان خوشخبری دہندہ کی صورت میں آئے تھے ہر دشمن نے کہا آپ خوف نہ کرو اور دشمن

إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيبِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ

نہیں۔ ہم آپ کو اور آپ کے شو کے بالوں کی بیائیں گے مگر آپ کی بڑی کو نہ، وہ تو مجھے وہ مانیوں سے ہوگی ہم یقیناً

عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ يٰمَا

اس بستی کے رہنے والوں پر جو کو یہ بدکاریاں کرتے ہیں۔ ایک آسمانی عذاب نازل کرنے

كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً

دالے ہیں۔ اور ہم نے یقیناً اس دالہ کو بستی میں سے کچھ مار لوگوں کی واسطے

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا

بہتر کی، ایک ایسے روحان نشان بانی رکھی ہے۔ اور رہنے والوں کے پاس ان کے بھائی

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ

شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیج دو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا: اے میری قوم خدا کی عبادت کرو

الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٦﴾

اور روز آخرت کی امید رکھو اور دوستے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھر

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي

تو ان لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا پس زلزلہ (بھونچال) نے انہیں لے ڈالا تو وہ لوگ بے

دَارِهِمْ جَثِيئِينَ ﴿٦٧﴾ وَعَادًا وَنَسُودًا وَقَدْ كُنتُمْ

گھر میں انہیں زانو کے بل رہنے کے لیے پڑے رہ گئے اور قوم عاد اور قوم ثمود کو میں ہلاک کر ڈالا ہا

لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِينِهِمْ^{۲۲} وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

(دے اہل کفر تم کو تو ان کے (جو بڑے مجرّم، گھر بھی راستہ آتے جاتے) معلوم ہو چکے اور شیطان نے

آغماں لہم قصدّہم عین السبیل وکانوا

انکی نظر میں انکے کاموں کو اچھا کر دکھایا تھا اور انہیں (راہ پر چلنے) سے روک دیا تھا

مُسْتَبْجِرِينَ^{۲۳} وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے اور (ہم ہی نے) قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر ڈالا،

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

حالانکہ ان لوگوں کے پاس تو سب واضح و روشن معجزے سے کرائے پھر بھی یہ لوگ

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَبْقِينَ^{۲۴} فَكَلَّا

روئے زمین میں سرکشی کرتے پھر سے اور ہم سے (نکل کر) کہیں آگے نہ بڑھ سکے تو ہم نے بکرم

أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

ان کے گناہ کی سزا میں لے ڈالا۔ چنانچہ ان میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھر ڈالا

حَاصِبًا^{۲۵} وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ^{۲۶} وَمِنْهُمْ

آندھی بھی اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ایک سخت چٹکھارنے لے ڈالا اور بعض

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ^{۲۷} وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا^{۲۸}

ان میں سے وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض ان میں سے وہ تھے جنہیں ہم نے

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

ڈوبا مارا اور یہ بات نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ ان کیوں سے کہ یہ لوگ خود خدا کی نافرمانی کر

يُظْلِمُونَ^{۲۹} مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

ایسا پانچا اور ظلم کرتے لمحہ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کا رماں بنارکے ہیں انکی مثل اس

اللَّهُ أَوْلِيَاءُ كُنْتُمْ لِلْعَتَاكُوتِ^{۳۰} لَتَّخَذَتْ بَيْنَنَا

عزّی کی کسی ہے جس نے اپنے خیال ناقص میں ایک گھر بنایا اور اس میں تو شک ہی نہیں کرتا

وَأَنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَتَاكُوتِ لَوْ كَانُوا

گھروں سے بدتر گھر عزّی کا جوتا ہے اگر یہ لوگ راتا میں جانتے

يَعْلَمُونَ^{۳۱} إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ

ہوں۔ خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس سے خدا یقینی

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{۳۲} وَتِلْكَ

واقعت ہے اور وہ تو رسد پر غالب اور حکمت والا ہے اور ہم نے مثالیں

الْأَمْثَالُ نُصَرِّفُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا

لوگوں کے سمجھانے کے واسطے بیان کرتے ہیں اور ان کو جس حال میں

الْعَالِمُونَ^{۳۳} خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بمقتے ہیں۔ خدا نے سارے آسمان اور زمین کو باہل ٹھیک پیدا کیا اس

بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ^{۳۴}

میں شک نہیں کہ اس میں ایمانداروں کے واسطے (قدرت خدا کی) یقینی بڑی نشانی ہے

أَنْتُمْ مَا أَتَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اے رسول! جو کتاب تمہارے پاس نازل کی گئی ہے اس کی تلاوت کرو اور

الصَّلَاةَ تَقْضِ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

پابندی سے نماز پڑھو۔ یہ شگ نماز ہے حجاب اور برے کاموں سے باز رکھتی ہے لہ

الْكَبْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۵﴾ وَلَا تَجَالُوا أَهْلَ

اور خدا کی یاد یقینی بڑا مرتبہ رکھتی ہے لہذا تم لوگ جو کچھ کہتے ہو اور اس سے واقف ہے لہذا اسے

الْكِتَابِ إِلَّا يَأْتِيَنَّ مِنْ أَحْسَنُ مِمَّا إِلَا الَّذِينَ كَلَّمُوا

یاماندرو! اپنی کتاب سے خارج نہ کیا کرو مگر مردہ اور شائستہ اطفال و عزان سے لیکن ان میں سے ہی لوگوں

مِنْهُمْ وَقُولُوا أَمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمُ

میں نے تم پر تمہارے لئے ساتھ رعایت نہ کروں اور دعائے صلوات کہ کتاب ہوا جو میرے نازل ہوئی اور جو کتاب تمہارے

وَالْهِنَّا وَالْهَكُمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۶﴾

ہوئی ہے اسے تو سب ہمارا ایمان لائے اور ہمارا مسودہ واحد ہے ہمارا ہر ایک پر ہے اور ہم اس کے فرزند ہیں

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آمَنُوا أَلَيْسَ

اور اسی رسول! جس طرح اللہ نے تم پر کتابیں اتاری ہیں اسی طرح تمہارے پاس کتاب نازل کی تو

يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا

جو لوگ تم پر یہ کتاب اتارے گا وہ اس پر ایمان لائے گے۔ اور ان میں سے جو

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۷﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَقُولُوا مِنْ

جو یہ لوگ انکسرتے ہیں اور ہماری آیتوں کے تو کہتے ہیں کلمے کافر ہیں۔ اور اے رسول! تم کہتے

قَبْلَهُ مِنْ كُنْتُمْ وَلَا تَخْطُءُ بِبَيِّنَاتٍ إِذَا لَزُنَا بَ

نہ تو تم کوئی کتاب ہی پڑھتے تھے اور پڑھتے ہاتھ سے تم کھار کرتے تھے ایسا جو تاویہ جھوٹے ضرور

الْمُبْطِلُونَ ﴿۸﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ

اتہماری نبوت میں شک کرتے تھے مگر ان کو کوسلے کو خدا کی باتوں سے علم عطا ہوا ہے اللہ کی دلی میں یہ آیتیں

أَوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۹﴾

واضح و روشن آیتیں ہیں اور سرکشوں کے سوا ہر ایک آیتوں سے کوئی انکار نہیں کرتا۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنْ

اور انکار عربی کہتے ہیں کہ اس رسول پر ایسے پروردگار کی طرف سے ہرگز سے کیوں نہیں نازل ہوئے

الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۰﴾ أَوَلَمْ

اے رسول! کہہ کر چھوڑے تو میں خدا ہی کے پاس میں اور میں تو صرف سنا دینا آؤں اور انہیں لایاں کیا

يَكْفِيهِمْ إِنَّمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُثْلِي عَلَيْهِمْ إِنَّ

اللہ کے لئے یہ کافی نہیں بلکہ ہم نے تم پر قرآن نازل کیا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے۔ اس میں شک میں

فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةٌ وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

اور یاماندرو! کوئی شک نہ ہے اس میں خدا کی بڑی مہربانی اور راہی خاص نصیحت ہے۔ تم کہہ دو کہ میرے

كُفِيَ بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِيْ

اور تمہارے درمیان کو ابی کے واسطے خدا کافی ہے جو سارے آسمان و زمین کی چیزوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا

کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی لوگ بڑے

بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰسِرُوْنَ ۝۵۶ وَبَسْتَعْمِلُوْنَكَ بِالْعَذٰبِ

گھائے میں رہیں گے۔ اور (اے رسول!) تم سے لوگ عذاب کے نازل ہونے کی جلدی

وَلَوْ لَا اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذٰبُ ۚ وَكَيٰۤا تَتَّبِعُهُمُ

کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت معین نہ ہوتا تو یقیناً ان کے پاس اب تک عذاب آجاتا اور آخر کیونکر انہیں

بَعْتَهُ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۷ يَسْتَعْمِلُوْنَكَ بِالْعَذٰبِ

اچانک ضرور آ پڑیگا اور انکو خبر بھی نہ ہوگی۔ یہ لوگ جسے عذاب کی جلدی کہتے ہیں اور یہ یقیناً ہاں

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۚ بِالْكَافِرِيْنَ ۝۵۸ يَوْمَ يَغْشَاهُمْ

جو دوزخ کا زور کر (اس طرح) گھیر کر وہ کیڑوں کی طرح نہکیں گے۔ جس دن عذاب ان کے سر کے اوپر سے

الْعَذٰبُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَنْۢجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ

اور ان کے پاؤں کے نیچے سے انکو ڈھانکے ہوگا اور خدا وان سے فرمانے گا کہ جو کدوستانیاں تم

دُوۡۤوۡا مَّا اَنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۹ يٰۤاَعْبَادِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دنیا میں کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔ اے میرے ایماندار بندو میری زمین تو یقیناً کثرت ہے

اِنَّ اَرْضِيْ وَاِسْعٰۤى فَاَيٰۤاِيْ فَاَعْبُدُوْنَ ۝۶۰ كُلُّ نَفْسٍ

اور تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر نفس ایک نہ ایک دن موت کا

ذٰۤاِیْقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۶۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مزا رکھنے والا ہے پھر تم سب آخر ہماری ہی طرف لوٹنا سب لوٹے گے۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَسُبُوۡنَهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ عَرَفًا

کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ہم بہشت کے ہر دو کوں میں جگہ دیں گے جن کے پیچھے نہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا اِلَّا نَهْرٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرٌ

ہماری پیٹ میں ہیں وہ بہشت میں گئے اچھے چلن والوں کی بھی کیا خوب کھری مزدوری

الْعٰلِيْنَ ۝۶۲ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۶۳

ہے۔ جنہوں نے دنیا میں محبتوں پر صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

وَكٰلٰٓئِنْ مِّنْ دَآبِۃٍ لَّا تَحِيْلُ رَرْقٰهَا ۚ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

اور زمین پر چنے والوں میں سے بہتر سے ایسے ہیں جو اپنی روزی اپنے اوپر لاف نہیں مٹھ پھرتے

وَاَيٰۤاَكُمۡ ۚ وَهُوَ السَّبِيۡحُ الْعَلِيۡمُ ۝۶۴ وَلٰٓئِنْ سَاَلْتَهُمْ

خدا ہی انکو بھی روزی دیتا ہے اور انکو بھی روزہ پڑانے والا ہے اور ان سے (رسول!) اگر تم ان سے

مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَسَّخَرَ الشَّمْسُ

پوچھو کہ (جلا) کس نے سارے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور چاند اور سورج کو کام میں لگایا تو وہ حضور

وَالْقَمَرَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ فَإِنِّي يُوَفِّكُونَ ۖ آيَهُ ۖ

یہ کہیں گے کہ اللہ نے۔ پھر وہ کہاں بچے چلے جا رہے ہیں۔ خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس

يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ

کی روزی چاہتا ہے۔ کثرت دے دیتا ہے اور بچے لے چاہتا ہے۔ شک کر دیتا ہے۔ اس میں شک

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۖ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

نہیں کہ خدا ہی ہر چیز سے واقف ہے۔ اور (اے رسول) تم ان سے پوچھو کہ کس نے

نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْبَاهُ الْأَرْضُ مِنْ

آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے سرے (پڑتی ہوئے) کے بعد زمین

بَعْدَ مَوْنِهَا لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ

و (آباد) کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ (اے رسول) تم کہو الحمد للہ۔ مگر ان میں سے

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۖ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

جتنے سے (ہوتا ہے) نہیں سمجھتے۔ اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں۔ اور اگر

إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۖ لَوْ

یہ لوگ سمجھیں برحق تو اس میں شک نہیں کہ ابدی زندگی (جہنم) تو بس آخرت کا

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَا اللَّهُ

کہہ رہے۔ (باقی طور) پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو تنہایتِ غلو سے ایک عبادت

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ

کرنیوالے بکھر چکے۔ دعا کرتے ہیں پھر جب انہیں خشکی میں (پہنچا کر) نجات دیتے تو فوراً شرک

يُشْرِكُونَ ۖ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَلِيَتَمَنَّوْا ۖ فَسَوْفَ

کرتے گئے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں، ایسے انہیں عطا کی ہیں تاکہ انکار کر بیٹھیں اور تاکہ وہ غنائیں (خوب چاہیں)

يَعْلَمُونَ ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِمَّا وَتَّخَفُوا

اور یہ۔ تو عنقریب ہی (اسکا نتیجہ) انہیں معلوم ہو جائیگا کیا ان لوگوں نے اپنی برائیوں کو نہیں کیا کہ ہنسنے

النَّاسِ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ ۖ وَبِنِعْمَةِ

لوگوں کو اس (الطمان) کی جگہ بنا یا حالانکہ گرد و نواح سے اچھلنے جلتے ہیں تو کیا یہ لوگ ہر چیز میں

اللَّهُ يَكْفُرُونَ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى

اللہ (کے حق) کو کفر کرتے ہیں اور جو شخص خدا پر حق بات کہے یا اللہ کے احکام کو

اللَّهُ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۖ أَلَيْسَ فِي

اللہ کی بات اسے تو تمہارا ہے اس پر کھڑا کلام کون ہو گا کیا ان کافروں کا تمہارا جہنم میں نہیں ہے ضرور

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۖ وَالَّذِينَ جَاهَلُوا فِينَا

(ہے)۔ اور جو لوگوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا انہیں ہم ضرور اپنی راہ کی

لَنَهْدِيَهُمْ سُبُلَنَا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَكَنَ الْمُحْسِنِينَ ۖ

سب راہیں ہمیں گے۔ اور اس میں شک نہیں کہ خدا ان لوگوں کا ساتھی ہے۔

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ ۝ ۸۴ ۝ (روم)

اس کی ساتھ آیتیں سورہ روم تک کہ میں نازل ہوا اور پھر رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الَّذِينَ غَلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِي أَذَى الْأَرْضِ وَهُمْ

الَّذِينَ (یہاں سے) بہت قریب کے ملک میں رومی نصاریٰ اہل فارس (تشیہ پرستوں سے) مار گئے مگر

مَنْ بَعْدَ عَلَيْهِمْ سَيُغْلِبُونَ ۝ فِي بَضِيعِ سِنِينَ

یہ لوگ غلبہ پر ہی اپنے ہار جانے کے بعد چند سالوں میں پھر اہل فارس پر غالب آجائیں گے

لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ بَعْدُ ۝ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

کیونکہ (اس سے) پہلے اور بعد (غرض ہر زمانہ میں) ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے اور اس نے ایمان والوں

الْمُؤْمِنُونَ ۝ يَنْصُرُ اللَّهُ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَهُوَ

لوگ خدا کی مدد سے خوش ہو جائیگا۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ مصیبت پر غالب اور

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ

رحم کرنے والا ہے۔ (یہ) خدا کا وعدہ ہے، خدا اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کیا کرتا۔ پھر

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ بس دنیاوی زندگی کی ظاہری

مَنْ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ

حالت کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بالکل غافل

غَفِلُونَ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۝ مَا خَلَقَ

ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے دل میں دیکھا ہی، غور نہیں کیا کہ خدا نے سارے

اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ إِلَّا بِالْحَقِّ

آسمان اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں بس بالکل سچا اور ایک تصور

وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ

عیاد کی پہلے پیدا کیا ہے اور کچھ شک نہیں کہ بہتر سے لوگ تو اپنے پروردگار کی بارگاہ کے حضور

لَكَافِرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

(قیامت) ہی کو کسی طرح نہیں ملتے۔ کیا یہ لوگ رشتے زمین پر چلے پھرے نہیں کر دیکھتے کہ جو لوگ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا أَشَدَّ

ان سے پہلے گور گئے ان کا انجام کیسا بُرا، ہوا حالانکہ وہ لوگ ان سے قوت میں بھی کہیں زیادہ

مِنْهُمْ قُوَّةً ۝ وَآثَرُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا

سے اور جتنی زمین ان لوگوں نے آباد کی ہے اس سے کہیں زیادہ زمین کی، ان لوگوں نے

عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۝ فَمَا كَانَ

ہشت بھی کی تھی اور اس کو آباد بھی کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر واضح درویشان مجربے نیکر

اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٠﴾

اچھے تھے رحمان لوگوں نے نہ مانا، تو خدا نے انہوں کو ظلم نہیں کیا مگر وہ لوگ کفر و منکر سے اپنے آپ کو

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ اسَاءُوا الشَّوْأَىٰ اِنَّ كَذَّبُوا

ظلم کوئے تھے پھر جن لوگوں نے برا کیا اچھا برا ہی ہوا کیونکہ ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کو

يَا بَيْتَ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ

جھٹلاتا تھا اور ان کے ساتھ سزا دینا کیا کچھ خدا ہی نے مخلوقات کو

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٢﴾ وَيَوْمَ

پہلی بار پیدا کیا پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا پھر سب لوگ اسی کی طرف لوٹنے جائیں گے اور جس دن

تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

قیامت پہا پہلی (اس دن) گنہگار لوگ ناامید ہو کر رہ جائیں گے اور ان کے رہنے کے لئے خدا

مِنْ شَرِّكَائِهِمْ شَفَعُوا وَكَانُوا بِشَرِّكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٤﴾

کے، شرکوں میں سے کوئی انکا سفارش نہ ہوگا اور لوگ خود بھی اپنے شرکوں سے انکار کر جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِضُ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٥﴾ فَاَمَّا

اور جس دن قیامت پہا پہلی (اس دن) زمینوں سے انکافرا پیدا ہو جائیں گے۔ پھر جن لوگوں نے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ فِي رَوْضَةٍ

ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے عمل کیے تو وہ باغ بہشت میں نہال کر دیئے

يُخْبِرُونَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

جائیں گے۔ مگر جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی

وَلِقَائِي الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ﴿١٧﴾

مضمری کو جھٹلاتا تو وہ لوگ عذاب میں گرفتار کیئے جائیں گے۔

فَسَيُخَن اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٨﴾

پھر جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس وقت تمہاری صبح ہو خدا کی پاکیزگی ظاہر کر دے۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ

اور سارے آسمان و زمین میں تیسرے پہر کو اور جس وقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جائے وہی قابل

تُظْهِرُونَ ﴿١٩﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

تشریف ہے۔ وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے پیدا کرتا ہے اور

مِنَ الْحَيِّ وَيُنْجِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْنِهَا وَكَذٰلِكَ

زمین کو مرے (پڑتی ہوئے) کے بعد زندہ و آباد کرتا ہے اور اسی طرح لوگ بھی (مرنے کے

تُخْرِجُونَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

بعد نکالے جائے۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی

ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ

سے پیدا کیا پھر یکایک تم آدمی بن کر زمین پر پھیلنے پھرنے لگے۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ایک

خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

یہ دیکھی ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس کی بیسیاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

رہ کر چہن کرو اور تم لوگوں کے درمیان پیارا اور ملہ الفت پیدا کر دی۔ اس میں شک نہیں کہ

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ

اور زمین کو اپنے واسطے قدرت خدا کی بیشمن بہت سی نشانیاں ہیں اور اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ اللَّسَانِ وَالْوَلَوَاتُ إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور زمین کو پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں واقف کاملوں کے

لَايَاتٍ لِلْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ

یہ بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل و کرم (روزی کی)

وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

تلاش کرنا بھی اس کی قدرت کی نشانیاں سے ہے بیشک جو لوگ سمجھنے میں آگے لیے اس میں قدرت خدا کی

لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٣٣﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی قدرت کی نشانیاں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ تم

وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ

کوڑھانے اور تیر لالنے کی واسطے بجلی ٹپکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے

بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٤﴾

زمین کو اس کے پڑنے پر نیکے بعد آباد کرتا ہے بیشک عقلمندوں کی واسطے اس میں قدرت خدا کی بہت سی

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرَةٍ ثُمَّ

عالمیں میں اوداس کی قدرت کی نشانیاں ہیں ایک یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین ایک حکم سے قائم ہیں پھر

إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٣٥﴾

اور نیکے بعد جس وقت تم کو ایک بار بلائے گا تو سب کچھ سب زمین سے (غذہ پر پور) نکل پڑو گے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قِسْطٌ

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کے ہیں۔ اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں

وَهُوَ الَّذِي يَبْنِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ

اور وہ ایسا قادر مطلق ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ (قیامت کے دن)

عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

پیدا کرے گا اور یہاں بہت آسان ہے اور سارے آسمان و زمین میں سب بالاتر اس کی شان

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٦﴾ صَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ

ہے اور وہی سب پر غالب مہمت والا ہے اور تم نے تمہارے سمجھنے کی واسطے تمہاری ہی ایک

أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ

مثل بیان کی ہے تم نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے کیا اس میں تمہارے لڑائی غلاموں میں سے کوئی

شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُوهُمْ

ابھی اتھا اور شریک ہے کہ وہ اور تم اس میں برابر ہو جاؤ (اور کیا تم ان سے ایسا ہی لہ خوف

کَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسُكُمْ كَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

رہکتے ہو تمنا تمہیں اپنے لوگوں کا حق حق نہ دینے میں) خوف ہوتا ہے (پھر بندہ کو خدا کا شریک کرنا

يَعْقِلُونَ ﴿٣٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ

بنائے ہم عقلمندوں کی اسلئے ہر پل میں اپنی آیتوں کو تنسیل اور بیان کرتے ہیں مگر کسٹوں نے تو بغیر کچھ بوجے

عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ

اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر لی (اور خدا کا شریک ٹھہرا دیا) غرض خدا جسے گمراہی میں چھوڑ دے (پھر اسے

تُصِرُّونَ ﴿٣٩﴾ فَأَقْمَرُ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتِ

کون راہ راست پر لا سکتا ہو اور انہا کوئی مددگار بھی نہیں تو اے رسول! تم باطل سے کترا کے اپنا رخ

اللَّهُ الَّذِي فِطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ

دین کی طرف کیے رہو۔ یہی خدا کی بنیاد ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی درستگی کی ہوئی بنیاد

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

میں تغیر تبدیل نہیں ہو سکتا یہی مضبوط اور بالکل سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے

يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا

ہیں۔ اسی کی طرف رجوع ہو کر خدا کی عبادت کرو، اور اسی سے ڈرتے رہو اور پابندی سے

الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤١﴾ مِنَ الَّذِينَ

نماز پڑھو اور مشرکین سے نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے واسطی دین

فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

میں تفرقہ پر دازی کی اور مختلف فرستے بن گئے جو دین، جس فرستے کے پاس ہے اسی میں لہ

فِرْحُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ

نہال نہال ہے۔ اور جب لوگوں کو کوئی مصیبت چھو جس کی تو اس کی طرف رجوع ہو کر اپنے پروردگار

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا

کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب وہ اپنی رحمت کی لذت چھتا دیتا ہے تو انہیں اس سے کچھ لوگ اپنے

فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

پروردگار کیساتھ شریک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو رحمت پہنچے انہیں ہی ہے ان کا شکریہ کریں۔ غیر دنیا میں چند

كَتَبْتُمْ فَمَنْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ أَمْ أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا

دور پہنچانے کے لئے جو رحمت جبر پانے کی تھی ان کو انہیں معلوم ہی ہو گا۔ کیا تم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل

فَلَهُمْ يَتَكَبَّرُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٤٥﴾ وَإِذَا آذَيْنَا

کی ہے جو اس کے حق ہونے کو بیان کرتی ہے جس سے یہ لوگ خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (پھر اگر انہیں)

النَّاسَ رَحْمَةً فَرَحُّوا بِهَا وَإِنْ نَضَاهُمْ سَيْئَةً بِمَا

اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت پہنچائی تو وہ اس سے خوش ہو گئے اور جب انہیں اپنے

قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۰﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

ہاتھوں کی اگلی کارستانیوں کی بدولت کوئی مصیبت پہنچی تو بیکارگی مایوس ہو کر بیکار ہو گئے ہیں۔ کیا ان

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ

لوگوں نے دیکھا بھی، غور نہیں کیا کہ خدا ہی جس کی ذریعہ چاہتا ہے کثرت کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے

فِي ذَلِكَ لَا يَتَّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۱﴾ قَالَتِ ذَا الْقُرْبَىٰ

شک کر دیتا ہے کچھ شک نہیں کہ جس کیلئے اللہ اور لوگوں کی واسطے قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ تو اسے سزا

حَقُّهُ وَالْمُسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ

اپنے، تو اعتبار اسے (غافل نہ رہا، کا حق (فدک) دیدہ اور متوجہ پر ایسی کا بھی) جو لوگ خدا کی خوشنودی

لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۲﴾

کے خواہش ہیں انکے حق میں سب سے بہتر ہے۔ اور ایسے ہی لوگ (آخرت میں) اپنی فی مادیات پائیں گے۔

وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا لِّتَرْبُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا

اور تم لوگ جو سود لے جیتے ہو کہ لوگوں کے مال (دولت) میں ترل ہو تو زیادہ ہے کہ مال خدا کے ہاں

تَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ

پھرتا چلتا نہیں۔ اور تم لوگ جو خدا کی خوشنودی کے بارہ سے زکوٰۃ دیتے لے ہو تو ایسے ہی لوگ خدا

وَجْهَ اللَّهِ قَاوَلِكِ هُمُ الضَّعُفُونَ ﴿۳۳﴾ اللَّهُ الَّذِي

کی بارگاہ سے، دوزخوں میں لیتے ہوئے ہیں۔ خدا وہ (قادر و توانا) ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ

پھر اسی نے روزی دی پھر وہی تم کو مار ڈالے گا۔ پھر وہی تم کو (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے

مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَن يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ

دیکھتے ہوئے خدا کے، شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان کا میں سے کچھ بھی کر سکے ہے

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۴﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ

یہ لوگ (اسکا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک پاکیزہ اور برتر ہے۔ خود لوگوں ہی کے اپنے ہاتھوں

وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضُ

کی کارستانیوں کی بدولت خشک تریں فساد پھیل گیا تاکہ جو کچھ لوگ کر سکے ہیں خدا انہماں میں سے

الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۵﴾ قُلْ لِّسِيرُوا فِي

بعض کر تو ان کا مزہ چکھائے گا تاکہ یہ لوگ (اب بھی) باز آئیں۔ (اسے دیکھو) تم کہہ کر ڈاڑھ سے زمین

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن

پہلے پھر کر دیکھو تو کہ جو لوگ کے قبل گزر گئے ان کے افعال، کا انجام کیا ہوا ان میں

قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِينَ ﴿۳۶﴾ فَأَقِمَّ وَجْهَكَ

سے بہتر سے تو مشرک ہی ہیں۔ تو اسے رسول، تم اس من کے آنے

لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَكُونُ يَوْمَ لَا مَرَدَّ لَهُ

سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر ریجھا داور، کوئی اسے روک نہیں سکتا، اپنا رخ مضبوط اور

مِنْ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ ﴿٣٧﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

سیدھے، دین کی طرف کیے رہو! سدن لوگ رہنشان ہو کر، انگ انگ ہو جائیں گے۔ جو کافر بن گیا۔ اس پر اسے

كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلَا لِنَفْسِهِمْ يَنْهَدُونَ ﴿٣٣﴾

نفر کا وبال ہے اور جنہوں نے اچھے کام کیے وہ اپنے ہی سائنس کا سامان کر سے ہیں تاکہ جو لوگ

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ

ایمان لائے اور اچھے ایسے کام کیے۔ ان کو خدا اپنے فضل و کرم سے اچھی جزا

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٥٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ

عطا کرے گا۔ وہ یقیناً کفار سے الفت نہیں رکھتا۔ اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی

الرِّيحَ مُبَشِّرًا وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتُنْجِرُوا

ہے۔ وہ براؤنکو بارش کی خوشخبری کیوسطے قبل سے بھیج دیا کرتا ہے اور تاکہ تیس اپنی رحمت کی

الْقُلُوبُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

اللہ تعالیٰ چمکائے اور اس لیے بھی کہ اس کی بدلت کشتیاں اسکے حکم سے چل کھڑی ہوں اور تاکو تم اسکے فضل و کرم سے

تَشْكُرُونَ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى

کراچی ریزی کی تلاش کرو اور ایسے جی تاکم شکرو۔ اور اسے رول مینے تم سے پہلے اور بھی بہت پیغمبر آئے

قَوْمِهِمْ فِجَاءٌ وَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَأَتَقْنَا مِنَ الَّذِينَ

قزموں کے پاس بھیجے تو وہ ٹیغبر واضح و روشن معجزے لیکر آئے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا، اور ان عجزوں

أَجْرُمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٠﴾

سے مجھے رنج و ملال اور ہم پر تو مومنین کی مدد کرنا لازم تھا ہی۔ خدا ہی وہ (قادر و توانا) ہے

الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتَنْبِثُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتے اڑاتے پھرتی ہیں پھر وہی خدا بادل کو جس

السَّاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

طرح چانتا ہے آسان میں پھیلا دیتا ہے اور رکھتی اس کو تھوڑے تھوڑے کر دیتا ہے پھر نہ

يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

وہ بچتے ہو کہ لونڈیاں اسکے درمیان سے نکل پڑتی ہیں۔ پھر جب خدا انہیں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

عِبَادَةَ إِذَا هُمْ يَسْتَشِيرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَوْمٍ

جَبَّارٌ رَاكِبٌ يَسْبِيحُ رُوحٌ - رُوحٌ لَوَّاعٌ يَنْبِيحُ

اَنْ تَنْتَازَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لُفْلُفَةٌ ﴿٩﴾ وَالْأَنْظُرُ

ان پارس و یونان کے جہازوں کی خبریں: کانپور

إِنَّمَا رَحِمْتَ اللَّهُ كُنْفَ يُحْيِي الْأَكْفَفَ

سے آثار کا طرف دیکھو تو کہ وہ کھنڈر ہیں جو کہ اسلام کا نشانہ ہیں۔ ان کے بعد کہا کہ کتاب سے مشک

مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ الْبُوءِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

یقینی دہی مردوں کو زندہ کرنا والا اور دہی مرہے خنزیر قساور

قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا

ہے۔ اور اگر ہم دھند کی نقصان دہ ہوا بھیجیں پھر لوگ کھیتی کو اسی ہوا کی وجہ سے زرد پڑھوں

مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا

دھندیں تودہ لوگ کے بعد فوراً ناموسی کرنے لگیں۔ اسے رسول تم تو اپنی آواز نہ مرنے والے ہی کو سنا سکتے

تَسْمِعُ الصَّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ

برادرنہ ہر گھوسا سکتے ہو خصوصاً جب وہ پیچھے پھیر کر چلے جائیں۔ اور تم اندھوں کو

بِهِدِ الْعُيَى عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنَّ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ

انہی گروہی سے دھیر کر راہ پر لاسکتے ہو۔ تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو

بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

سے ہمیں پھر یہی لوگ اسکا لایا ہوئے ہیں۔ خدا ہی تو ہے جس نے ہمیں ایک (نمائندہ) مخلوق بنادیا

ضَعِفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

دنطف اسے پیدا کیا پھر اسی نے تم میں بھیجے کی کمزوری کے بعد رشاب کی قوت عطا کی پھر اسی نے

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ

رہم میں جو ان کی قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہی

الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

بڑا واقف کار اور ہر چیز پر قابو رکھتا ہے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گنہگار لوگ متیں کھا بیٹھے

الْمُجْرِمُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا

کروہ (گناہیں) گھڑی لے بھرے زیادہ نہیں ٹھہرے یوں ہی لوگ (دنیا میں بھی) افترا پر دانیان

يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ

کرتے رہے۔ اور جن لوگوں کو خدا کی بارگاہ سے علم اور ایمان دیا گیا ہے جو اب پس گئے کہ

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَبِمَا

دہائیں تم تو خدا کی کتاب کے مطابق روز قیامت تک برابر ٹھہرے تھے پھر یہ تو قیامت ہی کی

يَوْمِ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ

دن ہے عظیم لوگ تو اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے۔ تو اس دن کس لوگوں

لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْدَرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

کو نہ انکی عذر معذرت کچھ کام آئے گی اور نہ ان کی شنوائی ہوگی۔

وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے بھانے کو ہر طرح کی مثل بیان کر دی اور اگر تم ان کے

مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولُنَّ الدِّينُ كَفَرُوا

پاس کوئی سامجہ لے آؤ تو ہم یقیناً کفار ہوں گے۔ اٹھیں گے کہ تم لوگ

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى

نرسے دغا باز جو۔ جو لوگ سمجھ داور علم نہیں رکھتے ان کے دلوں پر

قُلُوبَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

دفعہ کر کے، خدا یوں تصدیق کرتا ہے کہ یہ ایمان نہ لائیں گے، تو اسے رسول، تم ممبر کرو بیشک خدا

حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝

کا وعدہ سچا ہے اور رکھیں، ایسا نہ ہو کہ جو لوگ (تمہاری) تصدیق نہیں کرتے تیس رہیں گے خفیف کروں

سُورَةُ الدُّخَانِ

ایاتھا ۲۹ سورۃ الدُّخَانِ مکیۃ ۲۳ (کوہستان)

اس کی انتہی آیتیں سورۃ لہ دخان مکر میں نازل ہوئی اور تیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْبَيِّنِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَرَكَةٍ

حکم - واضح و روشن کتاب قرآن کی قسم ہم نے اس کو مبارک لے رات (شب تہ) میں نازل

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَرَكَةٍ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيمٍ ۝

کیا بیشک ہم (غذاب سے) ڈرانے والے تھے! اسی رات کو تمام دنیا کے حکمت مصلحت کے (سال بھر کے کام)

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۝ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ

فیصل کئے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں حکم ہو کر بیشک ہم اسی ذخیروں کے بھیجنے والے ہیں۔ یہ تمہارے

رَبِّكَ ۝ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ

ہر دور و گار کی مہربانی ہے۔ وہ بیشک بڑا سننے والا واقف کار ہے۔ سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤَقِنِينَ ۝ لَا اِلَهَ

ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک، اگر تم میں یقین کرنے کی صلاحیت ہے (تو کرو) اس کے سوا

اِلَّا هُوَ يُحْيِ وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اَبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۝

کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے تمہارا مالک اور تمہارے اگلے باپ داداؤں کا بھی مالک ہے۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

لیکن یہ لوگ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ تو تم اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے ظاہر ہوا

يَدُ خَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝

دھواں نکلے گا داروں لوگوں کو دھماکے لگے گا یہ درد ناک عذاب ہے۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ اِنِّي لَهُمْ

دکھائی ہو گیا اگر کہیں گے کہ پروردگار ہم سے عذاب کو دور دفع کر دے ہم اچھی زبان لاتے ہیں بس وقت

الَّذِي كُذِّبَ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

بھلا کیا انکو نصیحت ہوئی جب انکے پاس پیغمبر آچکے جو صاف صاف بیان کرتے تھے اس پر ایمان لوگوں نے اس

وَقَالُوا مَعْلَمٌ مَّجْنُونٌ ۝ اِنَّا كَاَشْفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا

سے منہ پھیرا اور کہنے لگے یہ تو کھانا پڑھایا ہوا مجنون ہے۔ راہ چھوڑا ہم تمہارے دن کے لئے عذاب کو مال

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا

دیتے ہیں مکررم جانتے ہیں تم مزدہر کر دو گے ہم بیک دان سے پہلے بدلہ دوں گے اس دن میں گئے دن

مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

سخت پرکھیں گے۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالم قدم

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي

پیغمبر ہوں آئے (اور کہا) کہ خدا کے بندوں (اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں (خدا کی طرف سے)

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي

تمہارا ایک مستدار پیغمبر ہوں اور خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس ایک واضح و روشن

أَتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

دلیل لے کر آیا ہوں اور اس بات سے کہ تم مجھے لگسا کر دو گے میں اپنے اور تمہارے پروردگار خدا

أَنْ تَرْجُمُون ۝ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُوكَ

کی بناہ لگتا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لائے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

(مگر وہ نہ مانے گئے) تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بڑے شریف لوگ ہیں تو انہوں نے حکم دیا کہ تم

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۝ وَاتْرِكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ

میر جیوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات ایک چلے جاؤ اور تمہارا بھی مزدور کیا جائیگا اور دریائے نیل کی حالت پر غور

مُعْرِقُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ

بڑا چھوڑ کر پار ہو جاؤ (تمہارے پاس ان کا سارا شکر و ثلویا جائے وہ وہ بے خدا جانے لگتے باغ اور

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَاهِنٌ ۝

چشمہ اور کھیتیاں اور نفیس مکانات اور آرام کی چیزیں تھیں وہ عیش اور چین کی کرتے تھے چھوڑ گئے۔

كَذٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

یوں ہی ہوا (ہم نے تم سے تمہارا چیزوں کا دوسرے لوگوں کو مالک بنایا۔ قرآن لوگوں پر آسمان و زمین کو

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

بھ دو عالم نہ آیا اور نہ انہیں جہنم دی گئی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ

عذاب سے (فرعون کے پنجہ) سے غمات دی۔ وہ بے شک سرکش اور حد سے

إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

باہر نکل گیا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ کر

عَلِيمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَأَتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

سارے جہان سے بزرگ کردہ کیا تھا۔ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں ان کی سرکشی

بَلَّوْا مُبِينٌ ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ هَٰذَا هِيَ الْآ

آزمائش تھی۔ یہ کہنا کر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک بار مرنا ہے اور پھر ہم

مَوْتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٧﴾ قَاتُوا يَا بَنِي آدَمَ

دوبارہ (زمرہ کر کے) اٹھائے نہ جائیں گے۔ تو اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں

إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ

کو (زندہ کر کے) لے تو آؤ۔ بھلا یہ لوگ (قوت میں) اچھے ہیں یا تبع سلہ کی قوم اور وہ

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلُكَلْهُمْ زَالِهُمُ كَانُوا بِحُزْمٍ مِّنَ

لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا (کیونکہ) وہ ضرور گنہگار تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ﴿٣٩﴾

اور ہم نے سارے آسمان وزمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں پہلی ہی کو کھلتے ہوئے نہیں

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾

بنایا۔ ان دونوں کو ہم نے بس ٹھیک (صحت) پیدا کیا مگر انہیں کے بتیرے لوگ نہیں جانتے۔ بیشک فیصلہ

يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْبَعِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

(قیامت) کا دن ان سب (کے دوبارہ زندہ ہونے) کا مقرروت ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٢﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ مگر جس پر خدا رحم فرمائے بیشک وہ (خدا)

اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٣﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُومِ

سب پر غاب بڑا رحم والا ہے۔ دائرت میں، تھوہر کا درخت ضرور گنہگار کا کھانا ہوگا

طَعَامُ الْأَرْنِيمِ ﴿٣٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٣٥﴾

جیسے گھلا ہوا تانا دہ پیٹوں میں اس طرح ابال کھائے گا جیسے کھوٹا ہوا پانی ابال

الْحَيِيمِ ﴿٣٦﴾ خَذُوهُ قَاعَتُلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ثُمَّ صَبُّوا

کھاتا ہے۔ درختوں کو حکم ہوگا، اس کو پکڑو اور گھیسٹے ہوئے دوزخ کے بچوں میں بچاؤ پھر

فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَيِيمِ ﴿٣٧﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ

اس کے سر پر کھوٹے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو پھر اس سے طعنہ کہا جائیگا اب مزاج کھجک تو

الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ ﴿٣٨﴾ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ كَنُتَرُونَ ﴿٣٩﴾

تو بڑی عزت والا سرور ہے۔ یہ وہی (دوزخ) تو ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الشَّقِيقِينَ فِي مَقَامِ آمِينَ ﴿٤٠﴾ فِي جَذَّتْ وَعُيُونٌ ﴿٤١﴾

بیشک ہر سیرنگار لوگ اس کی جگہ زمین باغوں اور چشموں میں ہونگے۔ شیشم کی دیکھی، باریک اور

يَلْبَسُونَ مِنْ سُودٍ وَاسْتَبْرَقِ مُتَقَبِّلِينَ ﴿٤٢﴾ كَذَلِكَ

کبھی دیز پر لٹکیں پسینے ہوئے ایک دوسرے کے آنے سامنے بیٹھے ہوں گے ایسا ہی ہوگا اور ہم

وَرَوْجُهُمْ يُحَوِّرُ عَيْنٌ ﴿٤٣﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

بڑی بڑی آنکھوں والہ مردوں سے ان کی ترویج کر دینگے وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے کھا کر میلے پکڑ لینگے

أَمِينٌ وَلَا يَذُقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ

وہاں پہلی دوزخ کی موت کے سوا ان کو موت کی کبھی پہلے ہی نہ پڑے گی اور خدا ان کو

وَوَلَّهُم مِّنْ عَذَابِ الْعَظِيمِ ۝ فَاتَّبَعْنَاهُ مِن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ

دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ (یہ) تمہارے پروردگار کا فضل ہے یہی تو بڑی

الْقُوْرُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاتَّبَعْنَاهُ بِلسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

کامیابی ہے۔ تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں (اس لئے) اعلان کر دیا تاکہ یہ لوگ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

نصیحت کچھیں۔ تو (خبر) تم بھی منتظر رہو یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

۱۹۰ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ (دو حصے)

اس کی پانچ آیتیں سورہ سہ قدر کہ میں نازل ہوا اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر

الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ خَبْرٌ مِّنْ اَلْفِ سَهْوٍ ۝

کیا ہے۔ شب قدر (ترتیب اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس (رات) میں

تَنْزِيْلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا يٰۤاٰذِنُ رَّبِّكَ مِنْ

اپنے پروردگار کی طرف سے سال بھر کی ہر بات کا حکم لے کر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور روح

كُلِّ اَمْرِ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(امری) آتی ہے۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (راز سزا یا) سلامتی ہے۔

دُعَاۤءُ تَوْبَةٍ

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ يَحْجُبُنِيْ عَنْ مَّسْئَلَتِكَ خِلَالِ

اے اللہ! تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے مجھے تیری روکتی ہیں

ثَلَاثٌ وَتَحَدُّدُنِيْ عَلَيْهِ خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ يَحْجُبُنِيْ

اور ایک بات سوال کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ جو بائیس روکتی ہیں

اَمْرٌ اَمَرْتُ بِهٖ فَاَبْطَاطُ عَنْهُ وَهِيَ نَهْيَتُنِيْ

وہ یہ بھی کہ وہ حکم جو تو نے مجھے دیا تھا اور میں نے اسکی بجا آندی میں کوتاہی کی۔

عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَنِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا

دوسرے یہ کہ جس کام کے کرنے سے تو نے مجھے منع کیا تھا اس کے کرنے میں جلدی کی۔

عَلٰى فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَيَحْدُوْنِيْ عَلٰى

تیسرے یہ کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا نہ کر سکا۔ مگر مجھے تیری بارگاہ میں سوال کرنے کیلئے

مَسْئَلَتِكَ تَفْضُلِكَ عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ

یہ امر ہے کہ جو تیری طرف متوجہ ہو اور اچھے گمان کے ساتھ تیری طرف

اِلَيْكَ وَوَفِدَ بِحُسْنِ ظَنِّهِ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيعُ

رجوع کرے اس پر تو احسان کرتا ہے جبکہ تیری بخشش ہوئی

اِحْسَانِكَ تَفْضُلُ وَاِذْ كُلُّ نِعْمِكَ اِبْتِدَاءُ

تمام نعمتیں احسان ہی احسان ہیں اور تیری سب عطائیں بغیر کسی سابق استحقاق کی

فَهَا أَنَا يَا إِلَهِي وَاقِفٌ بَابَ عِزِّكَ وَقُوتٍ

بنار پر ہیں اب میں نے میرے محبوب! تیری عزت کے دروازے پر کھڑا ہوا ہوں

الْمُسْتَسْلِمُ هَذَا لَيْلٍ وَسَأَيْتُكَ عَلَى الْحَيَاءِ

اس طرح کہ جیسے ایک بے دست و پا شخص ذات کے ساتھ کھڑا ہو اور میں باوجود

مِثْنِ سُؤَالِ الْبَائِسِ الْمُعِيلِ مُقَرَّرُكَ بِأَنِّي

سرتندگی کے تجھ سے سوال کرتا ہوں جیسے کوئی مدعییت زدہ سوال کرے جو عیالدار بھی ہو

لَمْ أَسْتَسْلِمُ وَقْتُ إِحْسَانِكَ إِلَّا بِالْأَقْلَاعِ عَنْ

میں اقرار کرتا ہوں کہ میرے احسانات کے وقت میں نہیں جھکا یا اس طرح کہ تیری نافرمانی سے

عَصِيَانِكَ وَلَمْ أَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ

باز آجاتا درآئی کہ تمام حالات میں تیرے احسانات سے میں کبھی خالی نہیں رہا

إِمْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِي يَا إِلَهِي أَقْرَارِي عِنْدَكَ

میرے محبوب! کیا میرا گناہوں سے اقرار تیری

بِسُوءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يَنْجِيْنِي مِنْكَ إِعْتِرَافِي

بارگاہ میں مفید ثابت ہوگا اور کیا میرا یہ اعتراف مجھے تیرے غضب سے نجات دے گا

لَكَ بِقِيَمِ مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ أُوجِبُ لِي فِي مَقَامِي

میری بدکاریوں کی بناء پر - یا یہ کہ تو نے میرے لیے اب اس مقام پر

هَذَا اسْخَطَكَ أَمْ لَزِمَنِي فِي وَقْتِ دُعَائِي مُفْتِكَ

لازم کروا ہے اپنا غضب یا اپنی نافرمانی کو اس وقت جبکہ میں یہ دعا کر رہا ہوں میرے لیے ضروری

سُبْحَانَكَ لَا أَيْسُرُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِي

قرار دے چکا ہے - تیری ذات پاک ہے میں تیری بارگاہ سے ناامید نہیں ہونا جبکہ تو نے میرے

بَابِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ بَلْ أَقُولُ مَقَالَ الْعَبْدِ

بے اپنی طرف سے توبہ کا دروازہ کھول دیا ہے بلکہ میں ایک ایسے ذلیل غلام کی طرح سے

الذَّلِيلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ

تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے مالک کی عزت نہ کی -

الَّذِي عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ فَجَلَّتْ وَأَذْبَرَتْ أَيَّامُهُ

جس کے گناہ بہت بڑے ہیں اور جس کی زندگی کے دن ختم ہو چکے ہیں یہاں تک کہ جیسے

فَوَلَّتْ حَتَّى إِذَا رَأَى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدْ انْقَضَتْ

نے دیکھا کہ اب اعمال کی مدت گزر گئی اور عمر کی حد ختم ہو گئی اور اسے یقین ہو گیا

وَعَايَةِ الْعُمُرِ قَدْ انْتَهَتْ وَآيَقُنَ أَنَّهُ لَا

کرتجھ سے کوئی مفر نہیں تو وہ تیری طرف متوجہ ہوا

مَحِيصَ لَهُ مِنْكَ وَلَا مَهْرَبَ لَهُ عَنْكَ تَلْقَاكَ

اور کچھ طہر پر اپنے گناہوں سے پشیمان ہوا

بِالْإِنَابَةِ وَأَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ إِلَيْكَ

صبر تیری بارگاہ میں پاک و پاکیزہ دل کے ساتھ کھڑا ہو گیا

بِقَلْبٍ طَاهٍ لَقِيَ تَمَدُّعَاكَ بِصُوتِ حَائِلٍ

اور مجھے کمزور اور نحیف آواز سے پکارا اور اس نے تیری

خَفِيَ قَدْ تَطَا طَا لَكَ فَا نَحْنِي وَنَكْسَ رَأْسَهُ

بارگاہ میں سر جھکا دیا ہے اور اتنا جھکا دیا ہے کہ خم ہو گیا ہے اور دوسرا

فَا نَشْنِي قَدْ اُرْعَشَتْ خَشِيَّتُهُ رَجُلِيْهُ وَغَرَقَتْ

ہو گیا ہے۔ خوف و دہشت کے باعث اسکے پیروں میں لرزہ پیدا ہو گیا ہے اور بجتے

دُمُوْعُهُ خَدَّيْهِ يَدْعُوْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوئے آنسوؤں نے اسکے رخساروں کو تر بنا کر دیا ہے جھک کر وہ پکارتا ہے کہ میرے زیادہ

وَيَا اَرْحَمَ مِنْ اَنْتَابِهِ الْمُسْتَزِحْمُونَ وَيَا اَعْطَفَ

رحم کرنے والے، اور اے ان سب سے زیادہ رحم جن کی طرف لوگ رح طلب لگا ہوں سے تو کتنا تیری

مَنْ اَطَا تَبِهَ الْمُسْتَغْفِرُونَ وَيَا مَنْ عَفْوُهُ

اور سب سے زیادہ مہربان کہ جس کے در پر بخشش طلب چکر لگاتے ہیں اور اے وہ کہ جسکی معافی

اَكْثَرُ مِنْ نَقْمَتِيْهِ وَيَا مَنْ رِضَاةٌ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ

اس کے بدلے سے زیادہ ہے اور جسکی رضا مندی اس کے غضب سے زیادہ ہے

وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلَى خَلْقِهِ بِمُحْسِنِ التَّجَاوُزِ وَيَا

اور اے وہ کہ جس نے اپنی تعریف ہی اپنے بندوں کے سامنے زیادہ درگزر کرنے والے کی حیثیت

مَنْ عَوَدَ عِبَادَةً قَبُولَ الْاِثَابَةِ وَيَا مَنْ اسْتَصْلَحَ

سے کی ہے اے وہ کہ جس نے اپنے بندوں کو قبولیتِ توبہ کا عادی کر دیا ہے اور اے وہ کہ جو

فَا سَدَّ هُمْ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ

ان کی خرابیوں کو دور کرتا ہے توبہ کے سبب اور وہ کہ جو اپنے بندوں کے عملِ قبیل سے راضی

بِالْيَسِيرِ وَيَا مَنْ كَافَى قَلِيْلُهُمْ بِالْكَثِيْرِ وَيَا مَنْ

ہو جاتا ہے اور اے وہ جو ان کے تھوڑے سے عمل پر بھی بڑے کمیشنر عطا فرماتا ہے اور اے وہ

ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدَّعَاءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ

جو بندوں کی دعائیں قبول کرنے کا ذمہ دار ہے اور اے وہ کہ جس نے ان سے خود وعدہ

عَلَى نَفْسِهِ بِتَفْضِيْلِهِ حُسْنَ الْجَزَاءِ وَمَا اَنَا

کر لیا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے بہترین عوض عطا فرمائے گا۔ اور میں ان تمام

يَا اَعْصَى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَمَا اَنَا

نافرمان بندوں میں سب سے بڑھا ہوا نہیں ہوں کہ جن کو تو نے بخش دیا اور میں ان میں

يَا لَوْ مِمَّنْ اَعْتَدَ رَالِيْكَ فَقِيْلَتْ مِنْهُ وَمَا اَنَا

سب سے زیادہ قابلِ ملامت ہوں کہ جنہوں نے تیری بارگاہ میں معذرت کی اور تو نے قبول کر لی

بِاِظْلَمَ مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ اَتُوبُ

اور ذالِ سببی، میں سب سے زیادہ ظالم ہوں کہ جنہوں نے توبہ کی تیری بارگاہ میں اور تو نے

اِلَيْكَ فِي مَقَامِيْ هَذَا اَتُوبُ نَادِيْ عَلَى مَا فَرَطَ

اپنی رحمت ان کی طرف پلٹا دی میں اسی جگہ تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں شرمندگی کے ساتھ

مِنْهُ مُشْفِقٍ مِّمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصَ الْحَيَاءِ

اور خوفِ زندہ ہونا ان گناہوں سے جو اس پر اکٹھے ہو گئے ہوں اور سچو دل سے

مِمَّا وَقَعَ فِيْهِ عَالِمٌ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ

شرمندہ ہوں اُن گناہوں پر جن میں وہ مبتلا ہوا ہے اور یہ جانتا ہوں کہ گناہوں

الْعَظِيمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَأَنَّ الْجَنَّاوَزَ عَنِ الْإِثْمِ

کیڑے درگزر کرنا تیرے نزدیک کوئی بڑی اور گراں (مشکل) بات نہیں ہے

الْجَلِيلِ لَا يَسْتَضْعِبُكَ وَأَنَّ إِحْتِمَالَ الْجَنَائِيَّاتِ

نیز یہ کہ شرمناک جرائم کا معاف کرنا تجھ پر شاق نہیں ہے اور یہ کہ محبوب ترین بندہ تیرے

الْفَاحِشَةِ لَا يَتَّكَادُكَ وَأَنَّ أَحَبَّ عِبَادِكَ إِلَيْكَ

نزدیک وہ ہے جو تیرے مقابلہ میں غرور تکبر اور ہٹ دھرمی نہ کرے

مَنْ تَرَكَ الْأَسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانِبَ الْإِصْرَارِ

اور مغفرت اور بخشش طلب کرنے کا پابند ہو۔

وَلَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ

اور میں برأت کرتا ہوں تیری بارگاہ میں کہ میں تیرے تعالیٰ

أَسْتَكْبِرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُصِرَّ وَأَسْتَغْفِرَكَ

میں غرور و تکبر کروں۔ اور پناہ چاہتا ہوں میں تجھ سے کہ میں (گناہوں پر) اصرار کروں

لِمَا قَصَرْتُ فِيهِ وَأَسْتَعِينُ بِكَ عَلَى مَا عَجَزْتُ

اور تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور مدد کا خواستگار ہوں اپنی کوتاہیوں پر اور چلی

عَنْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ

فراموشی کا بجا آوری پر میں عاجز رہا۔ اے اللہ حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

لِي مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِي مِمَّا اسْتَوْجِبُهُ

مجھے وہ حقوق عطا فرما دے جو مجھ پر تیری طرف سے ہیں اور معاف فرما دے جو۔

مِنْكَ وَأَجِرْنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْإِسَاءَةِ فَإِنَّكَ

تیرے حقوق مجھ پر ہیں اور مجھ کو پناہ میں رکھنا اس چیز سے کہ جس سے خوف کرتے ہیں

مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوفٌ بِالْجَنَّاوَزِ

برا اعمال، کیونکہ تو معافی اور بخشش سے بھرا ہوا ہے اور تجھ سے درگزر کی

لَيْسَ لِحَاجَتِي مُطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِي عَافِرٌ

اُمید ہے۔ اور تو گزر کرنے میں مہربور ہے تیرے سوا میری حاجت کے لیے کوئی معفو نہیں

غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا

ہے اور تیرے سوا کوئی میرے گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ تیری ذات تو بہت بلند ہے

إِيَّاكَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور میں اپنے بارے میں اگر خوف رکھتا ہوں تو بس تجھ ہی سے کیونکہ تو ہے ہی اس کا مستحق

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْضِ حَاجَتِي

اور تیری بخشش والا ہے۔ (اے اللہ!) حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میری

وَأَجِّحْ طَلِبَتِي وَاعْفِرْ ذَنْبِي وَأَمِنْ خَوْفَ

حاجت پوری فرما اور دلی مقصد پورا فرما اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میری

نَفْسِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَذَلِكِ

خوفزدہ حالت میں اطمینان عطا فرما بیشک تو ہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے اور یہ سب

عَلَيْكَ يَسِيرٌ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بائیں تیرے لیے آسان ہیں اے تمام جہانوں کے رب میری دعا قبول فرما اے اللہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

دُعائے مکارم الاخلاق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلِّغْ

اے اللہ حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو

بِإِيمَانِي أَكْمَلِ الْإِيمَانَ وَاجْعَلْ يَقِينِي

حکم کمال تک پہنچا دے اور میرے یقین کو

أَفْضَلَ الْيَقِينِ وَأَنْتَ بِنَيْتِي إِلَيَّ أَحْسَنَ

بہترین یقین قرار دے، میری نیت کو بہترین نیت میرے اعمال و کردار کو عمدہ

النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي إِلَيَّ أَحْسَنَ الْأَعْمَالِ اللَّهُمَّ

اعمال قرار دے۔ اے اللہ!

وَقَرِّبْ لِي طُفْلَكَ نَيْتِي وَصَحِّحْ بِنَايِكَ يَقِينِي

میرے نیت میں (اعمال خیر کا بہ نسبت) فوفاقی عطا فرما، میرے یقین اور

وَاسْتُضِلِّحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي اللَّهُمَّ

مجھ سے متعلق چیزوں کو مزید درست کر دے۔ میری خرابیوں کو دور فرما دے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ اور ایسے امور سے مجھے محفوظ رکھ میں کی فکر سے

الْإِهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْأَلُنِي عَنْهُ

میں تیری عبادت سے محروم ہو جاؤں، بلکہ ان ہی کاموں میں مصروف کر دے جس

وَاسْتَفْرِغْ أَيْتَانِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَأَغْنِنِي

کے متعلق قیامت کے دن مجھ سے سوال کیا جائے گا۔ اور میرے روز و شب ان امور کے

وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَقْتَتِنِي بِالنَّظَرِ وَ

ساتھ مخصوص فرما دے جن کے لیے تو نے مجھ پیدا کیا اور مجھے غنی کر دے اور

أَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكِبَرِ وَعَيْدِي لَكَ

روزی کو مجھ پر وسیع کر دے اور حسد کی نگاہ غرور اور تکبر میں مجھ نہ مبتلا کر اور

وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَاجْرُ لِلنَّاسِ عَلَيَّ

اپنی بندگی اور عبادت اور اطاعت عطا فرما، اور خود بینی اور عیب سے اپنی عبادت

يَدِي الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي

کو فائدہ نہ ہونے دے اور میرے ہاتھوں لوگوں کو فائدہ پہنچا اور احسان جتنا ہے کیوجہ سے

مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَحْرِ اللَّهُمَّ

میری نیکیوں کو بڑھا، اچھے اور بلند اخلاق عطا فرما اور فخر کرنے سے بچا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ اور لوگوں کے درمیان میرا درجہ اتنا ہی بلند

إِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُخْذِلْ

فرما جو میرے لیے مناسب ہو اور کسی قسم کی ظاہری عزت مجھے عطا نہ فرما۔

لِيُعْزَاظَهَا إِلَّا أَعَدَّتْ لِي ذَلَّةً بَاطِنَةً

جب تک کہ اسی کے مقابل میں ایسی ہی باطنی ذلت نہ پیدا کر دے۔

عِنْدَ نَفْسِي بِقَدْرِهَا أَلَلَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

آلِ مُحَمَّدٍ وَتَعَفَى يَهْدِي صَالِحٍ لَا اسْتَبَدِلُ

مجھ ایسی نیک ہدایت سے مستغید فرما کہ جس کو چھو کر میں دوسری

بہ و طَرِيقَةً حَقِّ لَا أَرْيَغُ عَنْهَا وَبِنِيَّةٍ رُشِدٍ

بجائز اختیار نہ کروں اور ایسے صحیح راستہ پر لگاؤں جس سے کبھی نہ بھروں اور ایسی بچہ نیت

لَا أَشْكُ فِيهَا وَعَمِيرِي مَا كَانَ عُمَرَى بِذَلَّةٍ

دے کہ جس کے لچر شک نہ کروں۔ اور اس وقت تک مجھے زندہ رکھ جب تک کہ میری زندگی

فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عُمَرَى مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ

تیری اطاعت میں صرف ہو۔ اور جب میری زندگی شیطان کے چراگاہ

فَاقْبِضِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ

بن جائے تو اس سے پہلے کہ تیرا عذاب میری طرف بڑھے یا تیرا قہر مجھ پر

أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ أَلَلَّهُمَّ لَا تَدْعُ خَصْلَةً

لازی ہو جائے تو مجھے دنیا ہی سے اٹھالے۔ اے اللہ! کوئی بری عادت جو

تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتُهَا وَلَا عَائِبَةً أَوْ نَبِيَهَا

میرے لیے باعث تنگ و غار ہو مجھ میں باقی نہ رکھ۔ مگر یہ کہ اگر اصلاح خواہے نہ کوئی

إِلَّا احْسَنْتَهَا وَلَا أُكْرِمُهُ فِي نَاقِصَةٍ إِلَّا

عیب کی بات جس پر میری سرزنش کی جائے مگر یہ کہ اس کو بہتر بنا دے اور کوئی

أَعْمَتَهَا أَلَلَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اعلیٰ اخلاصت جس کی بھیجی گئی ہو مگر یہ کہ اسے پوری کر دے۔ خداوند! محمد و آل محمد پر رحمت

وَأَبْدِلْنِي مِنْ بَعْضَةِ أَهْلِ الشَّانِ الْمَحَبَّةِ

نازل فرما۔ اور بعض رکھنے والوں کے جواب میں دوستی کرنے کی توفیق دے

وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظَنَّةٍ

اور صاحبین صلاح کے ساتھ

أَهْلَ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَذْنَيْنِ

برگمانی کے بدلے میں ان پر اطمینان و مہروسہ اور قریب کے رشتہ داروں

الْوَلَايَةِ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمُبَرَّةَ

سے بچائے عداوت کے ساتھ الفت اور اعتراف کے ساتھ بدسلوکی کرنے

وَمِنْ خَذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ

کے عوض صلہ رحم و نیکی، اور جو عزیز مجھے چھوڑ دیں، میری نصرت نہ کریں ان کی ہی

حُبِّ الْمُدَارِينِ تَصْحِيحَ الْمُقَّةِ وَمِنْ رَدِّ

میں نصرت کروں جو زبانی اظہار محبت کریں ان کے ساتھ سچی محبت کروں اور جو مجھ سے

الْمُلَايَسِينَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مُرَارَةِ خَوْفِ

بظاہر ملتے ہیں ان کے ساتھ حقیقتاً ملوں اور ظالموں سے خوف کی تلقین کے بدلے میں

الظَّالِمِينَ خَلَاوَةً الْأَمْنَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

خلاوت کی شیرینی عطا کر۔ اے اللہ محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَاجْعَلْ لِي يَدًا أَعْلَىٰ مِنْ ظَلَمَتِي

رحمت نازل فرما اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ عطا فرما اور

وَلَيْسَانَا أَعْلَىٰ مِنْ خَاصَمَتِي وَظَفَرًا إِيمَنَ عَائِدَتِي

جو مجھ سے جھگڑا کرے اس کے مقابلہ میں مجھے زبان دے اور جو مجھ سے

وَهَبْ لِي مَكْرًا أَعْلَىٰ مِنْ كَايِدِي وَقُدْرَةً أَعْلَىٰ

عداوت رکھے اس پر مجھے فتح و نصرت عطا فرما اور جو مجھ سے مکر و حیلہ کرے

مَنْ اضْطَهَّدَنِي وَتَكْذِيبًا لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً

اس کے مقابلے میں مجھے بھی ترکبیبی بنلا۔ اور جو کوئی مغلوب کرنا چاہے اس کے

فَتَنُ تَوَعَّدَنِي وَوَقْفَتِي لِبَطَاعَةٍ مِنْ سَدَدَنِي

مقابلہ کے لیے مجھے طاقت دے اور جو میری برکوتی کرے اس کی تکذیب کر سکوں

وَمُتَابَعَةٍ مَنْ أَرْشَدَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اور جو مجھے دھمکائے اس سے مجھے محفوظ فرما جو میری ہلاکت کرنا چاہے اس کی نافرمانی اور جو مجھے

وَإِلَيْهِ وَسَدِّدَنِي لِأَنَّ أَعَارِضَ مَنْ غَشَيْنِي

ہدایت کرنا چاہے اس کی پیروی کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے

بِالنُّصْرِ وَأَجْزَىٰ مِنْ هَجْرِي بِالْبِرِّ وَأُتَيْبَ مَنْ

انصاف رکھے اس سے غلبہ کے ساتھ پیش آنے کی توفیق عطا فرما جو مجھے جھڑپے اس کے ساتھ حسن سلوک کروں

حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَأُكَافِي مَنْ قَطَعَنِي بِالْضَلَةِ

اور مجھے محروم کر دے اس کو دلوں اور جو مجھ سے قطع رحمی کرے اس کے ساتھ ملزمتی

وَأُخَالِفَ مَنْ اغْتَابَنِي إِلَىٰ حُسْنِ الذِّكْرِ

کروں اور جو میری غیبت کرے اس کو اچھی طرح یاد کروں

وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأَغْضَىٰ عَنِ السَّيِّئَةِ

اور نیکی کا شکریہ ادا کروں اور بُرائی سے چشم پوشی کروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَخَلِّنِي بِحَلِيَّةٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور صالحین کے اوصاف

الصَّالِحِينَ وَالْيُسْنَىٰ زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ

سے مجھے آراستہ فرما دے اور متقین کے لباس سے میری زینت فرما دے

الْعَدْلِ وَكُظْمِ الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ النَّارِ وَضَمِّ

اور یہ باتیں جیسے عدل قائم کرنا، غصہ کو روکنا، عداوت کی آگ کو بجھانا، میل جول رکھنا،

أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ

لوگوں کے درمیان اصلاح کرنا، اچھی باتیں ظاہر کرنا، عیب چھپانا

الْعَارِفَةِ وَسِرِّ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيكَتِ

تواضع و فروتنی اختیار کرنا، اور اچھے

وَحَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السَّيْرِ وَسُكُونِ

اوصاف اپنے اندر پیدا کرنا، حلم و وقار سے کام لینا حسن خلق سے پیش آنا، لغیبت

الرَّيْحَ وَطِيبَ الْمَخَالِقِ وَالسَّبْقَ إِلَى الْفَضِيلَةِ

کا طرف سبقت کرنا اور ایثار کو

وَإِثَارَ التَّفَضُّلِ وَتَرْكَ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالَ عَلَى

پسند کرنا سزائش نہ کرنا اور غیر مستحق پر احسان کرنا

غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتَفْلَالَ

اور سچ بولنا اگرچہ دشوار معلوم ہو

الْخَيْرَ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَاسْتِكْثَارَ

اور اپنی نیکی کو کم سمجھنا اگرچہ وہ زیادہ ہو خواہ زبان سے نیکی کی ہو یا عمل سے اور

الشَّرَّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْبَلَ ذَاكَ

برائی کو زیادہ سمجھنا اگرچہ وہ کم ہو خواہ ورنہ بانی ہو یا عملی۔ اور ان تمام باتوں کو میرے

لِي بَدَلًا وَإِمْلَاطًا وَلِزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ

لیے دامنِ فرمانبرداری اور نیک لوگوں کے ساتھ رہنے اور بدعتی لوگوں اور دین و

أَهْلِ الْبِدْعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّايِ الْمُخْتَرَعِ

مذہب میں رائے زنی کرنے والوں سے علیحدہ رہنے کے ذریعے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

مکمل فرما۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور جب میں بول رہا ہو

رِزْقِكَ عَلَى إِذْ كَبُرَتْ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِي إِذَا

جاؤں تو روزی کو مجھ پر وسیع فرما دے اور جب میں تھک جاؤں تو اپنی قوت

نَصَبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكُفْلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا

و طاقت سے مجھے سہارا دے اور اس بات میں مجھے مبتلا نہ کر کہ میں تیری عبادت میں

الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْتَعَرُّضِ بِخِلَافِ

کامی و مستی کروں اور تیری راہ سے گمراہ ہو جاؤں اور تیری محبت کے خلاف باتوں پر

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةٍ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَالْمُفَارَقَةِ

عمل پیرا ہوں اور جو لوگ تجھ سے علیحدہ ہوں ان سے رہنا و منہ پھرا کر جیسے کفار و مشرکین

مَنْ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُكَ

اور منافقین وغیرہ) یا جو تیری بارگاہ میں حاضر رہتے ہوں ان سے جہاد ہوں (جیسے نازی و متقی ہیں)

عِنْدَ الصُّورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَالضَّرَرِ

خداوند! مجھے ایسا بنا دے کہ وقتِ ضرورت تیرے ہی ذریعے سے (درشن پر) محسوس کروں اور احتیاج

إِلَيْكَ عِنْدَ الْمُسْكِنَةِ وَلَا تَقْتَتِنِي بِالْإِسْتِغَانَةِ

کے موقع پر تنہا ہی سے اتھا کروں۔ اور عاجزی کے وقت تیرے ہی سامنے جھکوں اور

بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطَرُّرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ

مضطرب ہو جاؤں تو یوں امتحان نہ لیا کہ تیرے غیر سے طلبِ مدد کرنے لگوں اور جب محتاج

غَيْرِكَ إِذَا فَتَقَرْتُ وَلَا بِالْتَضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونِكَ

ہو جاؤں تو تیرے غیر سے سوال نہ کروں اور اگر خوفزدہ ہو جاؤں تو تیرے علاوہ کسی کے

إِذَا رَهَبْتُ فَأَسْتَحِقُّ بِذَلِكَ خِذْ لَكَ وَمَنْعَكَ

سامنے نہ گڑگڑاؤں، ورنہ میں روگردانی کر لوں گی میں سے فرار دیا جاؤں گا

وَإِعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ! یا اللہ ! جو شیطان میرے

مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوْعِي مِنَ التَّمَنِّيِّ وَالنَّطْقِ

دل میں آرزو، برکمانیاں اور عمدہ پسند کرے تو ان باتوں کو تو اپنی

وَالْحَسَدِ ذَكَرًا الْعِظَمَتِكَ وَتَفَكَّرًا فِي قُدْرَتِكَ

غلطی کی یاد اور قدرت نمائی میں غور و فکر اور اپنے دشمن کے خلمات تدبیر و

وَتَدْمِيرًا أَعْلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرِي عَلَى يَسَارِي

انتقام میں قرار دے اور شیطان جو بڑے الفاظ دشنام یا رکیک باتوں یا

مِنْ لَفْظَةٍ فَخْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَيْءٍ عَرُضٍ أَوْ

جھوٹ، گواہی یا غائب مومن کی غیبت یا کسی موجود شخص کو دشنام دہی یا

شَهَادَةٍ بَاطِلٍ أَوْ إِعْتِيَابٍ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ

اور ایسی ہی بڑی باتیں جو میری زبان پر جاری کرے

سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ لُطْفًا بِالْحَمْدِ

تو اس کے عوض میں تو مجھے اپنی حمد بجالانے والا بنادے اور بہت

لَكَ وَإِعْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي

زیادہ تیری تعریف کروں اور تیری تمام تر نعمتوں کا

تَمْجِيدِكَ وَشُكْرُ النِّعَمَاتِ وَاعْتِرَافًا بِخَانِكَ

شکر ادا کروں میرے احسانات کا منکر ہوجاؤں

وَإِحْصَاءَ لِنِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور تیری نعمتوں کو شمار کیا کروں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ

وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا

ہر اور مجھ پر کسی قسم ظلم نہ کیا جائے جبکہ تو اس کے دفع کرنے کی طاقت رکھتا ہے

أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا

اور نہ میں کسی پر ظلم کروں کیونکہ تو خود مجھے ظلم کرنے سے روک سکتا ہے

أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمَكْنَتَكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ

اور نہ میں گمراہ ہوجاؤں جبکہ تو میری ہدایت کر سکتا ہے اور نہ محتاج ہوں جبکہ

وَمِنْ عِنْدِكَ وَسُعْيٍ وَلَا أَطْغَيْنَنَّ وَمِنْ

تیرے پاس میری وافر روزی کا سامان موجود ہے اور نہ سرکشی کروں جبکہ یہ مومن

عِنْدَكَ وَجِدَنِي اللَّهُمَّ إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ

ہے کہ میری تو نگرانی تیرے قبضے میں ہے۔ اے اللہ! میں تیری مغفرت کا لہجہ آیا ہوں

وَإِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَى بَحَاوَرِكَ اشْتَقْتُ وَلِبَفْضِكَ وَثِقْتُ

اور تیری معافی کا خواہاں ہوں اور تیری بخشش کا اشتیاق ہوں اور تیرے ہی فضل پر

وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتِكَ وَلَا فِي

بہرہ رسہ رکھتا ہوں، میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تیری مغفرت کا

عَمَلِي مَا اسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ

باعث ہو، اور نہ کوئی عمل خیر ہے جس سے میرے عفو کا مستحق ہوں اور اس کے

حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي بِمَا ذُكِرَ إِلَّا فَضْلَكَ فَصَلِّ

بجھ کر خود ہی اپنا فیصلہ کر چکا ہوں سوائے تیرے فضل و کرم کے اور کچھ میرے پاس

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اللَّهُمَّ وَأَنْطِقْنِي

ہنسنا ہے۔ پس رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ پر رحم فرما یا اللہ میری زبان کو

بِالْهُدَى وَالْإِهْمَنِ التَّقْوَى وَوَقِّفْنِي لِتِلْكَ هِيَ

گویا کر دے ہدایت کی باتوں سے اور تقویٰ کو دل میں ڈال دے اور اچھی باتوں کی توفیق

أَرْزُقْنِي وَأَسْتَعِينَنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى اللَّهُمَّ اسْلُفْ

دے اور اپنے پسندیدہ کاموں میں مشغول رکھ۔ اے اللہ! مجھے سیدھے راستے

بِالنَّظَرِ طَرِيقَةَ الْمُشْلَى وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتُ

پر چلا اور ایسا بنادے کہ تیرے ہی دین پر زندہ رہوں اور اسی پر میری موت

وَأَحْيِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي

بھی ہو۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مینانہ روئی کی

بِالْإِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّادَةِ وَمِنْ

توفیق عطا فرما اور مجھے ہدایت یافتہ اور مجمع راستہ بتلانے والوں اور نیکوں

أَدْلَةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَأَرْزُقْنِي

میں قرار دے اور قیامت کے دن نجات عطا فرما اور

فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمُرْصَادِ اللَّهُمَّ خُذْ

انتظارِ محنت سے محفوظ فرما اے اللہ! مجھ سے الگ کر دے

لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخْلِصُهَا وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ

ہلاکت کی باتوں کو تاکہ میرا نفس ہلاکت سے محفوظ رہے اور مجھ میں وہ باتیں

نَفْسِي مَا يُضْلِحُهَا فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تُضِلُّهَا

برقرار رکھ جو باعث اصلاح نفس ہوں اگر تو ایسا نہ کر گا تو میرا نفس ہلاک ہو جائیگا یا تو

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَدَّتِي إِنْ حَزَنْتُ وَأَنْتَ مُنْتَجِعِي

اے بچائے۔ اے اللہ! تو ہی میرے لیے ذریعہ راحت ہے اگر میں کسی وجہ سے

إِنْ حُرْمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِهْتُ وَعِنْدَكَ

عینک ہوں تو تو ہی میری امید گاہ ہے اگر میں محروم اور بے چین رہوں تو تجھ

وَمَقَاتِ خَلْفُ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحُ وَفِيمَا أَنْكَرْتُ

ہی سے میری فریاد ہے اور جو اعمال مجھ سے فوت ہو گئے ہیں تیرے ہی پاس ان

تَغْيِيرُ قَامُنٍ عَلَى قَبْلِ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ

کا عوض ہے اور جو فاسد ہو گئے ہیں ان کی درستی کا سامان ہے اور جو ناپسند

الطَّلَبِ بِالْجِدَّةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَكَفْنِي

باتیں ہیں ان کی تبدیلی تیرے اختیار میں ہے پس اے اللہ! بلا نازل ہونے سے قبل

مَوْئِدَةٍ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنًا يَوْمَ الْمَعَادِ

عافیت دے کہ احسان فرما۔ اور سوال کرنے سے قبل عطا فرما، اگر اہی سے قبل ہیں

وَأَمْنًا خَيْرِي حَسَنَ الْإِمْرِ شَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

ہدایت عطا فرما اور کمزوریات کی رحمت سے بچا قیامت کے دن سکون عنایت فرما اچھے راستے

وَاذْرَأَعْنِي بِطُفُفِكَ وَاغْذِنِي بِبِعْتِكَ وَاصْلِحْ لِي

پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمدؐ کو آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنے لطف و کرم سے

بگرمی و ذراونی بضعوک و اظلمی فی ذراک

بھڑائیوں کو مجھ سے دور رکھ اپنی نعمتوں کی غذا دے، اپنے کرم سے میری اصلاح فرما اپنے فضل سے

وَجَلِّلْنِي رِضَاكَ وَوَقِّفْنِي إِذَا اشْتَكَيْتُ عَلَى الْأُمُورِ

میرا علاج کر دے اور اپنی حمایت کے ساتھ میں لے لے اور اپنی رضا مندی کی خلعت دے اور مجھ

لَا هَذَا هَاوَ إِذَا اشْتَكَتِ الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَ

توفیق دے کہ مشکل امور میں جو درست امر ہو اس پر عمل کروں اور جہاں اعمال میں شہ پہلو

إِذَا اتَّاقَصَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللَّهُ صَلِّ عَلَى

ان میں سے جو بہتر ہو اعمال ہوں وہ بجا لاؤں جب مذاہب میں اختلاف ہو تو اللہ سے تیرے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَجَّعْنِي بِالْعِفَايَةِ وَسَمِّنِي حُسْنِ

پسندیدہ مذہب پر قائم رہوں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ کو آل محمدؐ پر اور اپنی مدد کا مجھ

الْوَلَايَةِ وَهَبْ لِي صَدَقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنَنِي

تاج پہنا دے اور اپنی سچی محبت کی نشانی مجھ میں قائم کر دے اور سچی ہدایت فرما اور روزی کی

بِالسَّعَةِ وَامْنَعْنِي حُسْنَ الدَّعَاةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي

خزاواں سے میرا امتحان نہ لے اور مجھے عیش و آرام کی زندگی عطا فرما اور میری زندگی کو مسرت

كَذَّاءٍ وَلَا تَرُدُّ دُعَايَ عَلَى رَدَّافِي لَا

سے سخت نہ بنا۔ اور میری دعا کو رد نہ فرما اس لیے کہ میں تیرا مظلومی کو نہیں سمجھتا

أَجْعَلْ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُوا مَعَكَ يَذَّابُ اللَّهُمَّ

اور نہ کسی کو تیرا ہمسر قرار دیتا ہوں۔ اے اللہ! تو

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ الشَّرِّ وَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ کو آل محمدؐ پر اور مجھ سے فضول غریبی سے محفوظ فرما

حَقِّقْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَوَقِّفْ مَلَائِكِي بِالْبَرَكَةِ

اور میری روزی کو تباہی سے بچا اور میری دولت میں برکت عطا فرما۔

فِيهِ وَأَصْبِ فِي سَبِيلِ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا

راہِ خدا اور ہدایت کے کاموں میں مال کا صرف قرار دے۔

أَنْفِقُ مِنْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالْفَيْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ کو آل محمدؐ پر اور

مَوْنَةً إِلَّا كِتَابَ وَارِزْقِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابِ

کسی معیشت کے بارے میں میری نصرت فرما اور بے حساب روزی

فَلَا أَشْتَغِلْ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا أَحْتَمِلْ

عطا فرما تاکہ میں تیری عبادت کو چھوڑ کر طلب رزق میں مشغول ہو جاؤں اور اس

إِصْرَ تَبْعَاتِ الْمَكْسَبِ اللَّهُمَّ فَاطِلْبِنِي بِقُدْرَتِكَ

کے وبال سے محفوظ رہ سکوں۔ اے اللہ! جو کچھ طلب کروں اس کو اپنی

مَا أَطْلُبُ وَأَجْرُنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَزْهَبَ اللَّهُمَّ

قدت سے جہاں افرادے اور جن باتوں کا مجھے خوف ہو ان سے اپنے غم کے بڑھو محفوظ فرما

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيُسَارَى وَلَا
 رَحْمَتِ نَازِلِ فَرَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پُر اور قاضی الی کے ذریعہ سے میری آبرو محفوظ فرما اور
 تَبْتَذِلْ جَاهِي بِأَلْقَتَارِ فَاسْتَرْزِقْ أَهْلَ رِزْقِكَ
 بری عزت کو نفرو احتیاج کے سبب برباد نہ کرنا کہ میں (بجائے تیرے) ان لوگوں سے
 وَأَسْتَعِطِي شَرَّ أَرْخَلُوكَ فَأَقْتَنِي بِحَمْدِ مَنْ
 کو تو روزی دیتا ہے رزق طلب کروں اور تیری بہترین مخلوقات سے طالبِ اعانت ہوں
 أَعْطَانِي وَأَبْتَلِي بِذَرَمَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ
 اور جو کوئی مجھے کچھ دے اس کی تعریف کروں اور جو نہ دے اس کی مذمت کرنا
 دُوْنِهِمْ وَلِيَّ الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 شروع کر دوں حالاکہ صرف تجھی کو دینے نہ دینے کا اختیار ہے۔ اے اللہ رحمت نازل
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَرْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا
 فرما محمد و آل محمد پر اور میری عبادت کو صحیح قرار دے اور میرے
 فِي زُهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِي
 زہد میں وسعت قرار دے اور علم کے ساتھ (توفیقی) عمل عطا فرما اور
 اَجْمَالٍ اللَّهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي وَحَقِّقْ فِي
 ورع و تقویٰ میں اعتدال قائم رکھ اور میری عمر کو اپنی مغفرت پر ختم فرما اور میری
 رَحَاءَ رَحْمَتِكَ أَمَلِي وَسَهِّلْ إِلَيَّ بُلُوغَ رِضَاكَ
 آرزو کو اپنی رحمت کے باب میں پورا کر دے اور مجھ پر آسان فرما دے اپنی رضا حاصل

سُبُلِي وَحَسِّنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي عَمَلِي اللَّهُمَّ
 کرنے کی راہ ہوں کو۔ اور ہر حال میرے عمل کو بہترین عمل قرار دے۔ یا اللہ !
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَيْهِنِي لِذِكْرِكَ فِي
 رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور غفلت کے اوقات میں اپنی یاد میرے
 أَوْقَاتِ الْعَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ
 دل میں ڈال دے اور محبت کے زمانے میں مجھے اپنی اطاعت میں
 الْمُهْلَةِ وَأَنْهَجْنِي إِلَى مُحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً
 محفوظ رکھ اور اپنی محبت کی آسان راہ میرے لیے کھول دے
 أَكْمِلْ لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ
 اور اس کے ذریعہ سے میری دنیا و آخرت کو کامل بنا دے۔ یا اللہ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ
 رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر ایسی بہترین رحمت جو ان کے قبل
 عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصِلٌ عَلَى
 کسی پر تو نے نازل نہ کی ہو۔ اور ان کے بعد کسی پر تو نے نازل نہ کی ہو
 أَحَدٍ بَعْدَهُ وَإِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 اور ہمیں دنیا و آخرت میں نیک عطا فرما
 حَسَنَةٌ وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ آمِينَ آمِينَ
 اور اپنی مخصوص رحمت سے ہمیں عذابِ دوزخ سے محفوظ رکھ میری دعا قبول ہو آمین آمین

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ لَيْسَ بِمُتَأَسِّرٍ

بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اور ہر شے تجھ پر آسان ہے اے سب سے زیادہ

الْوَاهِبِينَ وَأَكْرَمَ الْاَجْوَدِينَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بخشنے والے۔ اور سب سے زیادہ جواد دستی۔ پس درود (رحمت نازل فرما)

وَالِإِخْوَانِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ

حضرت محمد اور انکی آل اہل بیت پر اور تمام مرسلین پر اور اپنے

الصَّالِحِينَ إِنَّكَ ذُو رَحْمَةٍ قَرِيبَةٍ مِنَ

صالحین بندوں پر۔ بیشک تو ایسی رحمت والا ہے جو قریب ہے

الْمُحْسِنِينَ ۝

نیکوں سے۔

صلوات ہر روز ماہ رمضان

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر اے وہ لوگو!

الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان کے اوپر اور تسلیم کرو انکے صلے اس طرح تم کرو جیسا کہ

لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَايَاكَ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

پر اطاعت تم کو ملے ماحق ہے۔ حاضر ہوں تیری اطاعت کیلئے اے پروردگار! اور سادات کا تجھ سے طلبگار ہوں

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى

اور پاک تیری ذات پر محمدؐ و آل محمدؐ کا اور برکت نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى

محمدؐ و آل محمدؐ کے جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل فرمائی اوپر

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ کے بیشک تو قابل تعریف بزرگ والا ہے

اللَّهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ

یا اللہ! تو رحم فرما محمدؐ و آل محمدؐ کے اور جیسا کہ تو نے رحم فرمایا

إِبْرَاهِيمَ وَالْإِسْرَافِيْمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ.

ابراہیم اور آل ابراہیم کے اوپر بیشک تو قابلِ تکریم بزرگ والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ كَمَا

یا اللہ! تو سلامتی نازل فرما اوپر محمد اور آل محمد کے جیسا کہ

سَلَّمْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ آمِنُنْ

تو نے سلامتی نازل فرمائی اوپر نوح کے تمام عالمین میں - یا اللہ! تو آمنت ملاؤ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ كَمَا آمَنْتَ عَلَى مُوسَى

اوپر محمد اور آل محمد کے جیسا کہ تو نے آمنتیں نازل فرمائی اوپر موسیٰ

وَهَارُونَ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ

اور ہارون کے - یا اللہ! درود نازل فرما اوپر محمد اور آل محمد کے

كَمَا شَرَّفْتَنَاهُ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

جیسا کہ تو نے ہمیں شرف فرمایا اُنکے ساتھ - یا اللہ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ كَمَا هَدَيْتَنَاهُ.

محمد اور آل محمد کے جیسا کہ تو نے ہماری ہدایت فرمائی اُنکے ذریعے سے -

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ وَابْعَثْهُ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر محمد اور آل محمد کے اور بھیج دے اُنکو

مُقَامًا لِمُحَمَّدٍ يَغِيْطُهُ بِهِ الْوَلَوْنَ وَ

قابلِ تکریم مقام کے اوپر رشک کریں جس مقام کو کہہ کر سارے اولین اور

الْآخِرُونَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ كَمَا

آخرین دلوں اور محمد اور آل محمد کے - سلامتی رہے جب تک کہ

طَلَعَتْ شَمْسُ أَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ

طلوع ہوتا رہے سورج اور غروب ہوتا رہے (سلامتی رہے) محمد اور آل محمد کے

السَّلَامُ كَمَا طَرَفَتْ عَيْنُ أَوْ بَرَقَتْ عَلَى

سلامتی نازل ہوتی رہے محمد اور آل محمد کے اوپر جب تک کہ لوگوں کی آنکھیں کھلتی اور

مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ كَمَا ذَكَرَ السَّلَامُ

بند ہوتی رہی - سلامتی ہی رہے جب تک کہ ذکر ہوتا رہے سلامتی کا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ كَمَا سَبَّحَ اللَّهُ

محمد اور آل محمد کے اوپر - سلامتی نازل ہوتی رہے محمد اور آل محمد کے اوپر جب تک کہ

مَلَكَ أَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ

فرشتے اللہ کا تسبیح و تقدیس کرتے رہیں - سلامتی ہو محمد اور آل محمد کے اوپر

فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ

اولین میں اور سلامتی ہو محمد اور آل محمد کے اوپر اور

الْآخِرِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْرَافِيْمَ

آخرین کے اور سلامتی ہو محمد اور آل محمد کے دنیا کے اندر

وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ رَبَّ الْبُلْدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ

اور آخرت میں - یا اللہ! بلدی مقدسہ (مکہ) کے اور پروردگار

الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبِّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أَبْلَغُ

”رکن (عظیم) اور مقام (مناجی) کے اور پروردگار! حق و حرام کے پہنچا دے

مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ . اللَّهُمَّ اعْطِ

حضرت محمدؐ اپنے نبیؐ تک ہمارا سلام یا اللہ! تو عطا فرما

فُحَمَّدًا آمِنَ الْبَهَاءِ وَالنَّصْرَةِ وَالسُّرُورِ وَ

حضرت محمدؐ کو شان و شوکت اور تازگی و مسرت اور خوشی اور

الْكَرَامَةِ وَالْغُبْطَةِ وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ

کرامت و بزرگی اور افضلیت اور وسیلہ اور منزلت

وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ

اور مقام بلند اور بزرگی اور بلندئ مرتبہ اور شفاعت کا حق

عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَحَدًا

اپنی بارگاہ میں روزِ قیامت اس سے بھی افضل و بہتر جو تو نے عطا کیا ہو کسی کو

مِنْ خَلْقِكَ وَاعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي

اپنی مخلوق میں سے اور عطا فرما حضرت محمدؐ کو اس سے بھی زیادہ جو تو نے عطا کیا ہو

الْخَلَائِقِ مِنَ الْخَيْرِ أَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا

ساری مخلوقات کو خیر و بھلائی، بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ، جس کا کوئی بھی شمار نہ کر سکے

غَيْرُكَ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

سوائے تیرے - یا اللہ! درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اوپر

أَطْيَبَ وَأَظْهَرَ وَأَسْرَحَى وَأَشْنَى وَأَفْضَلَ

اس سے بھی زیادہ پاکیزہ و طاہر اور صاف و نمایاں اور افضل

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

جو تو نے نازل فرمایا ہو کسی ایک کے اوپر (آئینہ، آئینہ) اور آخرین میں سے

وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور یا اپنی مخلوقات میں سے کسی پر بھی نازل فرمایا ہو ارحم الراحمین - !

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِ

یا اللہ! درود نازل فرما حضرت علیؑ مومنوں کے امیر کے اوپر اور دوست رکھنے والے

مَنْ وَالَاةُ وَعَادِمَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَدَا

جو ان حضرت کو دوست رکھے اور دشمن رکھے اُسے جو ان سے دشمن رکھے اور کسی گنہگار کو

عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ . اللَّهُمَّ صَلِّ

اس کے اوپر جو اُن حضرت کے خون بہانے میں شریک تھا - یا اللہ! درود نازل فرما

عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ

فاطمہؑ بیٹیؑ اپنے نبیؐ کے اوپر (ان کے اور ان کی آل کے لیے بھی)

السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ آذَى نَبِيِّكَ فِيهَا

سلامتی ہو - اور لعنت کر اس شخص پر جس نے اذیت دی تیرے نبیؐ کو فلاں پر ظلم کر کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامَا فِي

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ کے جو دونوں امام ہیں

الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِمَنْ

تمام مسلمانوں کے اور کوا دوست رکھا جو ان دونوں کو دوست رکھے اور دشمنی رکھا اس سے جو

عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرِكَ

ان دونوں دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما ان لوگوں کے اوپر جو شریک ہوئے تھے

فِي دِمَائِهِمَا. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

ان دونوں کے خون بہانے میں۔ یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علیؑ ابن ابی محمدؑ کے

إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِمَنْ

مسلمانوں کے امام کے اور دوست رکھا اس کو جو انکو دوست رکھے اور دشمنی رکھا اس کو جو

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ

ان کو دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ

یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؑ بن علیؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر

وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِمَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

اور دوست رکھا اس کو جو ان سے دوستی رکھے اور دشمنی رکھا اس کو جو ان کا دشمن ہو اور کئی گنا

الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عذاب نازل کر اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا۔ یا اللہ! درود نازل فرما

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ

حضرت جعفرؑ ابن ابی محمدؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھا اس کو جو

وَالَاهُ وَعَادِمَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ

ان کا دوست ہے اور دشمنی رکھا اس کو جو ان کا دشمن ہے اور کئی گنا عذاب نازل فرما

عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ

اس کے اوپر جیسے ان پر ظلم کیا۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت موسیٰؑ بن زین

جَعْفَرِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ وَ

جعفرؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھا اس کو جو ان کو دوست رکھے اور

عَادِمَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ

دشمنی رکھا اس کو جو ان کا دشمن ہو اور کئی گنا عذاب نازل فرما اوپر اس کے جس نے

شَرِكَ فِي دَمِهِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ

شرکت کی ان کا خون بہانے میں یا اللہ! درود نازل فرما حضرت علیؑ ابن

مُوسَى إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ وَ

موسیٰؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھا اس کو جو ان کو دوست رکھے اور

عَادِمَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى

دشمنی رکھا اس کو جو ان کو دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما ان لوگوں کے اوپر جو

مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

شریک ہوئے ان کا خون بہانے میں یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ

ابن علیؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھا اس کو جو انکو دوست رکھے

وَعَادٍ مِّنْ عَادَآءٍ وَضَاعِيفٍ الْعَذَابَ عَلَىٰ

اور دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما انکے اوپر

مَنْ ظَلَمَهُ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ

جنہوں نے ان حضرت پر ظلم کیا۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت علیؑ ابن محمدؑ

اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالٍ مِّنْ وَّالَاۃٍ وَعَادٍ مِّنْ

مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھے اسکو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھے اسکو جو

عَادَآءٍ وَضَاعِيفٍ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهُ ۚ

ان کو دشمن رکھے۔ اور کئی گنا عذاب نازل کر اس پر جس نے ان کے اوپر ظلم کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

یا اللہ! درود نازل فرما حضرت حسنؑ ابن علیؑ امام

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالٍ مِّنْ وَّالَاۃٍ وَعَادٍ مِّنْ

مسلمین کے اوپر اور دوست رکھے انکو جو ان کو دوست رکھے اور دشمن رکھے انکو جو

عَادَآءٍ وَضَاعِيفٍ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهُ ۚ

انکو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب کر اس کے اوپر جس نے ان حضرت پر ظلم کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْخَلْفِ مِنْ بَعْدِهِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

یا اللہ! درود نازل فرما امام حسنؑ مگر ان کے بعد ان کے جانشین مسلمانوں کے امام کے اوپر

وَوَالٍ مِّنْ وَّالَاۃٍ وَعَادٍ مِّنْ عَادَآءٍ وَتَجَلَّ فَرْجُهُ

اور دوست رکھے اسکو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھے اسکو جو انکو دشمن رکھے اور پھیل جائے گناہوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ

اے اللہ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کے دونوں فرزندوں قاسمؑ و طاہرؑ کے اوپر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُقِيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَبَسَ

اے اللہ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کی دختر رقیہؑ کے اوپر اور لعنت بھیج اس پر

مَنْ اَذَىٰ نَبِيِّكَ فِيْهَا ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ كُلثُومٍ

کے جس نے ان کو سنا کر نبیؐ کی کو اذیت دی اے اللہ! درود نازل فرما اُم کلثومؑ

بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَبَسَ مَنْ اَذَىٰ نَبِيِّكَ فِيْهَا ۚ

اپنے نبیؐ کی دختر کے اوپر اور لعنت بھیج اس پر کہ جس نے ان کو سنا کر نبیؐ کی کو اذیت دی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ ۚ اَللّٰهُمَّ اخْلَفْ

اے اللہ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کی اولاد کے اوپر۔ اے اللہ! جانشین قرار دے

نَبِيِّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي

اپنے نبیؐ کا آنحضرت کے اہل بیت میں۔ اے اللہ! ان کو (اہلیت نبیؐ) قدرت و حکومت

الْاَرْضِ ۚ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَقْدَرِهِمْ

معاشرہ زمین پر۔ اے اللہ! ہمیں قرار دے ان کے گروہ میں سے اور ان کے مددگاروں میں

وَاَنْصَارِهِمْ عَلٰی الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ ۚ

اور ان کے نصرت کرنے والوں کے حق میں خفیہ طور پر اور علانیہ (دہرہ) سے

اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِدَحْلِهِمْ وَثَرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

اے اللہ! تو جہلے ان حضرات کے ظلم کا اور انتقام لے ان حضرات کے خون کا

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُدْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ

اور مفسدوں کو ہمیں اور ان حضرات کو اور ہر مومن اور ہر مومنہ کو

بِأَسِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ ذَا بَيْتٍ أَنْتَ

شرارت و شریعت ہر ظالم و ہر سرکش کے اور ہر زمین پر چلنے والے کے دیکھو، تو

اِخْذُ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَكْبِيلًا

پکڑ لے ہو گئے ہے ان جانوروں کو اپنے قبضہ قدرت میں، بیشک تو سب سے زیادہ سخت گیر اور انتقام لینے والا

زیارت حضرت علی اکبر

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اللہ سلام ہو آپ پر

يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اے فرزند نبی اللہ سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المؤمنین

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حسین شہید سلام ہو

عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنُ الشَّهِيدِ السَّلَامُ

آپ پر اے شہید اور اے شہید کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ الْمَظْلُومِ لَعَنَ

آپ پر اے مظلوم اور بیٹے مظلوم کے اللہ لعنت ہو

اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتَكِ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمْتَكَ

اس گروہ پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت ہو اللہ کی اس گروہ پر کہ جس نے آپ کو ظلم کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضَتْ بِهِ

اور لعنت ہو اللہ کی اس گروہ پر کہ جس نے جو آپ کے قتل ظلم کو سنا اس پر راضی ہوا۔

زیارت سائر شہداء کربلا علیہم السلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَاجْتَبَاءَ السَّلَامُ

سلام ہو آپ سب پر اے اللہ کے دوستو! اور اس کے پیارو! سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

آپ سب پر اے اللہ کے منتخب بندو! اور اس کے خاص بندو! سلام ہو آپ سب پر

يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ

لے دین خدا کے مددگارو! سلام ہو آپ سب پر اے رسول اللہ کے مددگارو!

اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ

سلام ہو آپ سب پر اے امیر المؤمنین کی مدد کرنے والو! سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

آپ سب پر اے فاطمہ زہراء عالمین کی عورتوں کی

الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ ابْنِ مُحَمَّدٍ

سردار کے مددگارو! سلام ہو آپ سب پر اے ابو محمد حضرت حسن ابن علی ولی

وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الرَّكْبِ النَّاصِحِ الْأَمِينِ

زکریا و ناصح امت کے خیر خواہ کے مددگارو!

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ سب پر اے ابو عبد اللہ الحسین کے مددگارو!

يَا ابْنَ آسَتُمْ وَأَرْحَى طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ لِقَى

میرے باپ اور ماں آپ سب پر خدا ہوں اور سب کے سب پاکیزہ ہو گئے اور زمین

فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي

جس میں آپ دفن ہوئے پاکیزہ ہو گئی اور سب بلند درجات پر پہنچ گئے آئے لاش میں بھی

كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ

آپ سب کے ساتھ ہوتا تو فتح درجات پر فائز ہوتا

زیارت حضرت امام علی الرضا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعِينِ

سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ غریب الوطن (وطن سے دور) سلام ہو آپ پر اے مددگار

الضَّعْفَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الشَّمُوسِ السَّلَامُ

کمزور و ناتوانوں کے سلام ہو آپ پر اے مرکز النوار (آفتابوں کے آفتاب) سلام ہو آپ پر

يَا أَيْنِسَ الثُّفُوسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَذْفُونُ

اے دل شکست کے شوق دینے والے سلام ہو آپ پر اے شہر طوس کی زمین پر دفن کیے

يَا رَضِ طُوسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعِيثَ الشَّيْخَةِ وَ

جلنے والے سلام ہو آپ پر اے شیعوں اور زواروں کے

الشَّوَارِحُ فِي يَوْمِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانِ

پشت پناہ (منیت) روز جزاء (قیامت میں شہادت کرنی والے) سلام ہو آپ پر اے شہنشاہ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ

عرب و عجم سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن علی

ابْنِ مُوسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ابن موسیٰ رضا اور رحمت ہو اللہ کی آپ اہل اس کی برکتیں نازل ہوں۔

یہ دعا پڑھیں: دُعَا بَرَاءِ اسْتِجَابَةِ حَاجَاتِ

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِي وَتَمْنَعُ

اے ابو عبد اللہ (حسین) میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ملاحظہ فرمائیے یہی کہیں جہاں ہوں اور

كَلَامِي وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَكَ تَرْزُقُ فَأَسْأَلُ رَيْكَ وَرَبِّي فِي قَضَائِ عَوَائِي

آپ میری عرض سامعہ فرمائیے میں اور بیشک آپ زندہ ہی اہل اللہ سے رہنا پارتے ہیں اپنے آپ اور میرے ساتھ یہ عوام علیہ السلام

اسناد و فضائل دعائے "مُجِيزُ"

یہ ایک بلند مرتبہ دعا ہے اس کی روایت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کی گئی ہے جس کو حضرت جبریل امین آنحضرت کے لیے اُس وقت لائے جب آپ مقام ابراہیم پر نماز ادا فرما رہے تھے۔ اور کفعمی نے کتاب "بلند الامین" اور مصباح کے حاشیے پر اس دعا کی فضیلت بیان کیا ہے۔ خلاصہ فضائل یہ ہے کہ اس دعا کا پڑھنا ایامِ بیضِ ماہِ رمضان المبارک میں گناہوں کی بخشش کا سبب ہے اگرچہ وہ گناہ قطرہ ہائے باران اور برگھائے درختان اور ریگھائے صحرا کے برابر ہوں۔ نیز مریض کے شفا یاب ہونے، ادائیگی و قرض، غم اور رنج سے نجات، رزق و خوشحالی کا باعث ہے۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے سو وقت سر کے نیچے رکھے تو وہ چیز مل جائے گی۔ جو شخص اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے جہنم کی آگ اس پر ہرام ہے کسی غیر متقی کو یہ دعا تعلیم نہ کی جائے: وہ دعا یہ ہے:

دُعائے مجیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(ابتدا اگر آپوں اللہ کے نام سے رجو، رحمن ہے اور رحیم ہے۔)

سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمَنُ أَجْرُنَا

پاک و منزہ ہے تو اے اللہ! بلند و برتر ہے تو اے رحیم کرنے والے، ہمیں پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيمُ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے۔ پاک و منزہ ہے تو اے رحیم کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا كَرِيمُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو اے کرم کرنے والے ہمیں پناہ دے جہنم سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے۔ پاک و منزہ ہے تو اے بادشاہ حقیقی، بلند و برتر ہے تو اے

مَالِكُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

مالک کل ہمیں پناہ دے جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے

يَا قُدُّوسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ أَجْرُنَا مِنَ

اے ہر نقص سے مبرا، بلند و برتر ہے تو اے سلامتی بخشنے والے، ہمیں پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے امان دینے والے بلند و برتر ہے تو اے

يَا مُهَيِّمُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے تمام عالمین کے نگران، ہمیں پناہ دے جہنم سے، اے پناہ دینے والے۔

سُبْحَانَكَ يَا عَزِيزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ

پاک و منزہ ہے تو اے صاحب عزت، بلند و برتر ہے تو اے صاحب جبروت

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں پناہ دے جہنم سے، اے پناہ دینے والے۔ پاک و منزہ ہے تو اے

يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُجَبِّدُ أَجْرُنَا مِنَ

اے بڑائی و کبریاں والے، بلند و برتر ہے تو اے سب پر جبر و سختی کرنے والے، ہمیں پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے پیدا کرنے والے، بلند و برتر ہے تو اے

يَا بَارِئُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے سب کو مالم و جودیں لانے والے، ہمیں پناہ دے جہنم سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ

پاک و منزہ ہے تو اے تمام اشیاء کی صورت دہی کرنے والے، بلند و برتر ہے تو اے سب کا تقدیر کرنے والے

اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا هَادِي

ہمیں پناہ دے جہنم سے اے پناہ دینے والے۔ پاک ومنتر ہے تو اے رہنما کرنیوالے

تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ

بلند و برتر ہے تو اے ہمیشہ باقی رہنے والے، ہمیں پناہ دے جہنم سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ

پاک ومنتر ہے تو اے سب کو بن مانگے دینے والے، بلند و برتر ہے تو اے توبہ قبول کرنیوالے

اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ

ہمیں پناہ دے جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو اے دروازے کھولنے والے

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَّاحُ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ

کھولنے والے بلند و برتر ہے تو اے بندوں کو راحت پہنچانے والے، ہمیں جہنم سے پناہ دے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِي

اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو اے میرے سردار

تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو اے میرے مددگار، ہمیں جہنم سے پناہ دے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو اے (ہر شے سے) قریب، بلند و برتر ہے تو

يَا رَقِيبُ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے (سب سے) نگہبان، پناہ دے تو ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِي تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ

پاک ومنتر ہے تو اے خلقت کا ابتدا کرنیوالے، بلند و برتر ہے تو اے پلکانے والے

اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو

يَا حَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا مُجِيدُ اَجْرُنَا مِنْ

اے سزاوار احمد، بلند و برتر ہے تو اے صاحب بزرگی، پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيمُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو اے ذات قدیم، بلند و برتر ہے تو

يَا عَظِيمُ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے عظمت والے، پناہ دے ہمیں جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو

يَا غَفُورُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ اَجْرُنَا مِنْ

اے گناہوں کو بخشنے والے، بلند و برتر ہے تو اے شکر قبول کرنیوالے، پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا شَهِيدُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے اے پناہ دینے والے، پاک ومنتر ہے تو اے شاہد اعمال بندگان، بلند و برتر ہے تو

يَا شَهِيدُ اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے خلق کے شاہد کرنوالے، پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ

پاک و منزہ ہے تو اے ہربان، بلند و برتر ہے تو، اے احسان کرنے والے۔

اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو

يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ اجْرُنَا

اے قرون (دوبارہ) اٹھانوالے، بلند و برتر ہے تو، اے رب حقیق وارث، پناہ دے ہمیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِي

جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، اے مردوں کو زندہ کرنیوالے

تَعَالَيْتَ يَا مُهِيتُ اجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو، اے زندوں کو مٹانے والے، پناہ دے ہمیں جہنم سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا شَفِيقُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، اے بندوں پر شفقت کرنیوالے، بلند و برتر ہے تو

يَا رَفِيقُ اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے بندوں کی نری سے پیش آنیوالے، پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا اَنِيسُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ

پاک و منزہ ہے تو، اے اپنی مخلوق سے انس رکھنے والے، بلند و برتر ہے تو، اے بندوں کی غمگسار

اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو

يَا جَلِيلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيلُ اجْرُنَا مِنَ

اے صاحب بزرگی، بلند و برتر ہے تو، اے صاحب حسن و جمال، پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، اے بندوں کا خبر، بلند و برتر ہے تو

يَا بَصِيرُ اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے باریک بین، پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے،

سُبْحَانَكَ يَا خَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِي

پاک و منزہ ہے تو، اے پوشیدہ، بلند و برتر ہے تو، اے غنی (قادر)

اجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو

يَا مَعْبُودُ تَعَالَيْتَ يَا مُوجُودُ اجْرُنَا مِنَ

اے قابل عبادت، بلند و برتر ہے تو، اے حاضر، پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو گناہ بخشنے والے ، بلند و برتر ہے تو

يَا قَهَّارُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے قہر و سلطنت والے ، پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو

يَا مَذْكُورُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ أَجْرُنَا

اے قابل ذکر ، بلند و برتر ہے تو ، اے وہ جس کا شکر ادا کیا جائے ، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ

جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو اے بلا عرض عطا کرنے والا

تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو اے بے پناہوں کو پناہ دینے والے ، پناہ دے ہیں جہنم سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا جَمَالَ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو اے حسین ، بلند و برتر ہے تو

يَا جَلَالَ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے بزرگ و برتر ، پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ،

سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ

پاک و منزہ ہے تو اے سب سے پہلے موجود ، بلند و برتر ہے تو اے سب سے روزی و مال

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو

يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ أَجْرُنَا

اے قول کے سچے ، بلند و برتر ہے تو اے روشنی کو تاریکی سے جدا کرنے والا ، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ

جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو اے دماغ سے سنانے والے

تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو اے دعا کو جلد قبول کرنے والا ، پناہ دے ہیں جہنم سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو اے بلند و برتر ہے تو

يَا بَدِيعُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے تہ تیہ چیزوں کے موجد ، پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ،

سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ

پاک و منزہ ہے تو اے نظام عالم کو برقرار رکھنے والے ، بلند و برتر ہے تو اے اعلیٰ مرتبہ

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو

يَا قَاضِي تَعَالَيْتَ يَا رَاضِي اَجْرُنَا مِنْ

لے خلق کا فیصلہ کر نیوالے، بلند و برتر ہے تو مخلوق سے خوش ہو جانے والے، پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے غلبے والے، بلند و برتر ہے تو

يَا طَاهِرُ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پاک و پاکیزہ، پناہ دے ہیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو

يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجْرُنَا مِنْ

اے سچے کاظم رکھنے والے، بلند و برتر ہے تو اے حاکم مطلق، پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے ہمیشگی والے، بلند و برتر ہے تو

يَا قَائِمُ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے ہمیشہ رہنے والے، پناہ دے ہیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو

يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجْرُنَا مِنْ

اے سب سے محافظ، بلند و برتر ہے تو اے تقسیم رزق کرنے والے، پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَنِي تَعَالَيْتَ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے بے نیاز، بلند و برتر ہے تو

يَا مُغْنِي اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے ہمیں بے نیاز کرنے والے، پناہ دے ہیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَفِي تَعَالَيْتَ يَا قَوِي اَجْرُنَا

پاک و منزہ ہے تو اے ایمان کے عہد والے، بلند و برتر ہے تو اے سب سے قوی، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِي

جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے کفایت کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا شَافِي اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ

(ہر جگہ کیلئے) بلند و برتر ہے تو اے شفا دینے والے، پناہ دے ہیں جہنم سے۔

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے اولیت بخشنے والے، بلند و برتر ہے تو

يَا مُؤَخِّرُ اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے کسی کو آخر کرنے والے، پناہ دے ہیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے،

سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ

پاک و منزہ ہے تو اے سب سے پہلے، بلند و برتر ہے تو اے سب سے بعد رہنے والے

اَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو

يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ أَجْرُنَا

اے سب پر ظاہر و عیاں ' بلند و برتر ہے تو ' اے پوشیدہ ' پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ

جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو ' اے امید داروں کی

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى أَجْرُنَا مِنْ

امید ' بلند و برتر ہے تو ' اے تمام آرزوؤں کے مرجع ' پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ

جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو ' اے صاحبِ نعمت

تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ أَجْرُنَا مِنْ

بلند و برتر ہے تو ' اے صاحبِ احسان ' پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَىُّ تَعَالَيْتَ

جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو ' اے ہمیشہ زندہ ' بلند و برتر

يَا قَيُّوْمُ أَجْرُنَا مِنْ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہے تو ' اے ہمیشہ قائم رہنے والے ' پناہ دے ہیں جہنم سے ' اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا أَحَدُ

پاک و منزہ ہے تو ' اے یکتا و یگانہ ' بلند و برتر ہے تو ' اے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو

يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ أَجْرُنَا مِنْ

اے سردارِ خلق ' بلند و برتر ہے تو ' اے بی نیاز ' پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو ' اے قدرِ مطلق ' بلند و برتر ہے تو

يَا كَبِيرُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے بزرگِ عالم ' پناہ دے ہیں جہنم سے ' اے پناہ دینے والے '

سُبْحَانَكَ يَا وَائِلِي تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالِي

پاک و منزہ ہے تو ' اے سلطانِ مطلق ' بلند و برتر ہے تو ' اے عالی مرتبہ

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو

يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا أَعْلَى أَجْرُنَا مِنْ

اے سب سے اعلیٰ جاہ ' بلند و برتر ہے تو ' اے سب سے مافوق ' پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ

جہنم سے ' اے پناہ دینے والے ' پاک و منزہ ہے تو ' اے مددگار ' بلند و برتر ہے تو

يَا مُوَلَّىٰ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے مولا کے مددگار! پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو

يَا ذَا رِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجْرُنَا مِنَ

اے پیدا کرنے والے! بلند و برتر ہے تو اے پالنے والے! پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو اے ذلیل و پست کرنے والے! بلند و برتر ہے تو

يَا رَافِعُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے رفعت و بلندی عطا کرنے والے! پناہ دے ہمیں جہنم سے اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو

يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ اَجْرُنَا مِنَ

اے عدل و انصاف کرنے والے! بلند و برتر ہے تو اے سب کو یکجا کرنے والے! پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو اے عزت دینے والے! بلند و برتر ہے تو

يَا مُذِلُّ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے ذلت دینے والے! پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيفُ

پاک و منزہ ہے تو اے خلق کے محافظ! بلند و برتر ہے تو اے حفاظت کرنے والے

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو

يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ اَجْرُنَا مِنَ

اے جس پر قدرت رکھنے والے! بلند و برتر ہے تو اے متبہ اقتدار رکھنے والے! پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ

جہنم سے، اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو اے ہر شے کے جاننے والے

تَعَالَيْتَ يَا حَلِيمُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو اے بردبار! پناہ دے ہمیں جہنم سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو اے مختارِ کل! بلند و برتر ہے تو

يَا حَكِيمُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے مصلحت بین! پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ

پاک و منزہ ہے تو اے عطا کرنے والے! بلند و برتر ہے تو اے عطا سے محروم کرنے والے

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم سے، اے پناہ دینے والے! پاک و منزہ ہے تو

يَا ضَا تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ أَجْرُنَا مِنْ

لے ضرر پہنچانے والے، بلند و برتر ہے تو، لے نفع پہنچانے والے، پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ

جہنم سے، لے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، لے دعاؤں کے قبول کرنیوالے،

تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو، لے بندوں کا حساب کرنیوالے، پناہ دے ہیں جہنم سے،

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ

لے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، لے عدل کرنے والے، بلند و برتر ہے تو،

يَا فَاصِلُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

لے فیصلہ کرنے والے، پناہ دے ہیں جہنم سے، لے پناہ دینے والے،

سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ

پاک و منزہ ہے تو، لے ہرمانی و کرم کرنے والے، بلند و برتر ہے تو، لے ماجد و شرف

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے، لے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو،

يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ أَجْرُنَا مِنْ

لے پالنے والے، بلند و برتر ہے تو، لے حقیقت والے، پناہ دے ہیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِدُّ تَعَالَيْتَ

جہنم سے، لے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، لے بزرگوارانے، بلند و برتر ہے تو،

يَا وَاحِدُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

لے یگانہ و یکتا، پناہ دے ہیں جہنم سے، لے پناہ دینے والے،

سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ

پاک و منزہ ہے تو، لے معاف فرمانے والے، بلند و برتر ہے تو، لے انتقام لینے والے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے، لے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو،

يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوسِعُ أَجْرُنَا

لے وسیع بہت رحمت کرنے والے، بلند و برتر ہے تو، لے بیکار کشادگی بخشنے والے، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَوْفُ

جہنم سے، لے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو، لے رحمت و مہربانی

تَعَالَيْتَ يَا عَطُوفُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

والے، بلند و برتر ہے تو، لے نرمی و مہربانی والے، پناہ دے ہیں جہنم سے، لے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا فَردُ تَعَالَيْتَ يَا وَثَرُ

پاک و منزہ ہے تو، لے منفرد و یکتا، بلند و برتر ہے تو، لے اکیلے و بے ہمتا

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو ،

يَا مُقِيتُ تَعَالَيْتُ يَا مُحِيطُ اَجْرُنَا

اے قوت دینے والے ، بلند و برتر ہے تو ، اے احاطہ کرنے والے ، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ

جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو اے اپنے بندوں کے امور

تَعَالَيْتُ يَا عَدْلُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

کے وکیل ، بلند و برتر ہے تو ، اے عدل و داد والے ، پناہ دے ہیں جہنم سے ،

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ تَعَالَيْتُ

اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو ، اے اپنی قدرت کو ظاہر کرنے والا ، بلند و برتر ہے تو

يَا مُتَيْنُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے استقام بخشنے والے ، پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ،

سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتُ يَا وَدُودُ

پاک ومنزہ ہے تو ، اے عین خوبی و نیکی ، بلند و برتر ہے تو ، اے بندوں کی محبت کرنے والا

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو ،

يَا رَشِيدُ تَعَالَيْتُ يَا مُرْشِدُ اَجْرُنَا

اے عقل مند و کو توانائی بخشنے والے ، بلند و برتر ہے تو ، اے رہنمائی کرنے والا ، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ

جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو ، اے حقیقت نور

تَعَالَيْتُ يَا مُنَوِّرُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو ، اے سایہ جہاں کو روشن کرنے والا ، پناہ دے ہیں جہنم سے ،

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتُ

اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو ، اے بندوں کے مددگار ، بلند و برتر ہے تو

يَا نَاصِرُ اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے سب کی نصرت کرنے والے ، پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ،

سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتُ يَا صَابِرُ

پاک ومنزہ ہے تو ، اے صبر دینے والے ، بلند و برتر ہے تو ، اے صبر کرنے والا

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک ومنزہ ہے تو ،

يَا مُحْصِيُ تَعَالَيْتُ يَا مُنْشِئُ اَجْرُنَا

اے برے کا شمار رکھنے والے ، بلند و برتر ہے تو ، اے ہر شے کے موجد ، پناہ دے ہیں

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانَ

جہنم سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو اے ہر پالنے والے پاک

تَعَالَيْتَ يَا ذَا يَانَ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

بلند و برتر ہے تو اے جزا دینے والے ، پناہ دے ہمیں جہنم سے ،

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو اے بندوں کے فریادوں کا بلند و برتر ہے تو

يَا غِيَاثُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے سب کو پناہ دے دینے والے ، پناہ دے ہمیں جہنم سے ، اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ

پاک و منزہ ہے تو اے خالق کائنات ، بلند و برتر ہے تو اے ہر جگہ موجود

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے ہمیں جہنم کی آگ سے ، اے پناہ دینے والے ، پاک و منزہ ہے تو

يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

اے صاحب عزت اور جمال ، بابرکت ہے تو اے صاحب

الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ

جبروت اور صاحب بزرگی ، پاک و منزہ ہے تو ، نہیں ہے کوئی خدا

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

سوائے تیرے ، پاک و منزہ ہے تو ہر چیز کے ، میں خود ہی سنگ اور

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَا

گنہگاروں ، پس میں نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی

مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

اور ہم اسی طرح نجات دیتے ہیں مومنین کو -

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور اللہ کی رحمت نازل ہو ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور

إِلَيْهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اُن کی تمام آل پر ، اور ہر طرح کی حمد صرف اللہ ہی کہنے ہے

الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین

الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

وکیل ہے ، اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر صرف

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

خدا کے برتر و بزرگ کی عطا کی ہوئی -

اسناد و ترکیب

برائے نمازِ قضاۃِ عسری

جناب امیر المؤمنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی نمازیں بچھو
بیمساب قضا ہو گئی ہوں اور ان نماز کو پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو روزِ
جمعہ آخرِ ماہِ رمضان المبارک کو چار رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے
کہ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پچیس مرتبہ
آیتہ الکرسی ایک مرتبہ اور اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَةَ پندرہ مرتبہ پڑھے
تو یہ نماز سات سو برس کی نمازوں کا کفارہ قرار پائے گی۔ ایک شخص نے پوچھا
اے ولی اللہ! اُمّتِ نبی اللہ کی عمر تو ستر اسی برس کی ہوتی ہے۔ تب فرمایا
کہ یہ نماز کفارہ ہوگی اُس کے والدین، دادا، اقرباء اولاد کے لیے چاہیے
کہ پیٹے دودھ شریف پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ
مُحَمَّدٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيَّ
وَلَيَّ اللّٰهُ۔ اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ

اے اللہ! اے آگے بڑھ جانے والے۔ اور اے ہر آواز کو سننے والے!

وَيَا مُجِيَّ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اے موت کے بعد بڑھنے والے (دوبارہ) زندہ کرنے والے۔ پھر دو گارا! تو رحمت نازل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاَجْعَلْ لِّيْ فَرْجًا مِّمَّا

فرا حضرت محمدؐ پر۔ انہیں سلامتی عطا کر اور مجھے ان امور میں کشائش عطا کر

اَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ

جن کو تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور جس پر تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔

يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَا يَا سُبُوْحُ يَا

اے غیب کے جاننے والے اے بندوں کو عطیات سے نوازنے والے اے پاک اے

قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ

منزلہ اے ملائکہ اور روح کے پروردگار اے سر پروردگار

اَغْفِرْ وَاَرْحَمْ لِيْ وَتَجَاوِزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میری ان کوتاہیوں کو درگزر کر جنہیں تو جانتا ہے

اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

بیشک تو بلند اور عظیم ہے۔ اور اپنی رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اِلٰهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کی ساری آلی پر تو اپنی مہربانیوں سے اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دُعَا حَضَرِ اِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَام
• برائے مغفرت والدین •

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَكْمَامِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَالِغِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَمَاتِنَا
وَشَاهِدِنَا وَعَائِبِنَا ذَكِّرْنَا وَ اُنْثَانَا
صَغِيْرُنَا وَكَبِيْرُنَا حُرِّتْنَا وَ مَمْلُوْكُنَا
اے میرے معبود!

مومنین و مومنات میں زندوں اور مردوں سب ہی کو
بخش دے اور ہمارے اور ان کے درمیان بھلائیوں کے ذریعے
رابطہ استوار فرما دے۔ اے میرے معبود! ہمارے زندوں اور
مردوں، ہمارے حاضرین و غائبین، ہمارے مردوں اور عورتوں
ہمارے چھوٹوں اور بڑوں، ہمارے آزادانہ اور
غلاموں سب ہی کو بخش دے۔

www.pdfbooksfree.pk
www.pdfbooksfree.org